کُلّیاتِ ظہوری

جب مسجدِ نبویؐ کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے
مضطر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمدؐ کا دربار نظر آئے

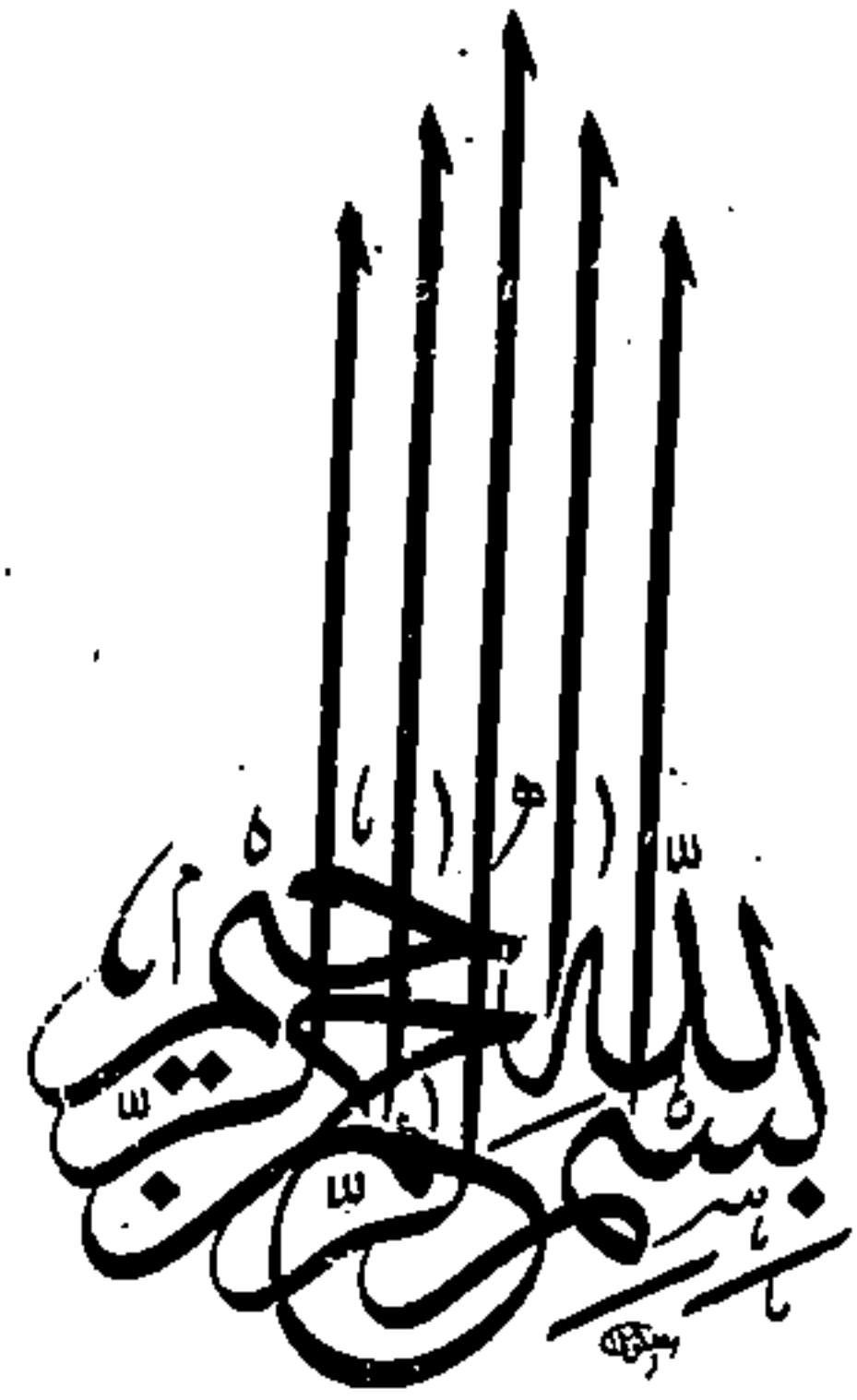

Marfat.com

کلیاتِ ظہوری

ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ' اقرا سنٹر' اردو بازار لاہور
سعد پبلیکیشنز' فرسٹ فلور' میاں مارکیٹ' اردو بازار' لاہور
کوالٹی ڈیپارٹمنٹل سٹور' کالج روڈ' بورے والا
کشمیر بک ڈپو' تلہ گنگ روڈ' چکوال
بنگش بک ڈپو' اردو بازار' سیالکوٹ
مسلم بک لینڈ' بینک روڈ' مظفر آباد
مکتبہ رشیدیہ' نیو جنرل' چکوال
ضیاء القرآن پبلشرز' اردو بازار' کراچی
ویلکم بک پورٹ' اردو بازار' کراچی
وہاڑی کتاب گھر- مین بازار' وہاڑی
یونیورسٹی بک ایجنسی' خیبر بازار' پشاور
رحمان بک ہاؤس' اردو بازار' کراچی
بک سنٹر علامہ اقبال چوک' سیالکوٹ
الکریم نیوز ایجنسی' گول چوک' اوکاڑہ
منیر برادرز' مین بازار' جہلم
شائلہ لائبریری' محلہ چوہدری پارک' ٹوبہ ٹیک سنگھ
احمد بک کارپوریشن' اقبال روڈ' راولپنڈی
اقبال بک سٹال' ریل بازار' بورے والا

اسلامی کتب خانہ' فضل الٰہی مارکیٹ' اردو بازار' لاہور
مکتبہ العلم' ۱۷- اردو بازار لاہور
چوہدری بک ڈپو' مین بازار' دینہ
میاں ندیم' مین بازار' جہلم
اسلامک بک سنٹر' اردو بازار' کراچی
دارالادب' تلمبہ روڈ' میاں چنوں
ضیاء القرآن پبلشرز' گنج بخش روڈ' لاہور
اشرف بک ایجنسی' کمیٹی چوک' راولپنڈی
فرید پبلشرز' نزد مقدس مسجد' اردو بازار' کراچی
شمع بک ایجنسی' فیصل آباد
کتاب گھر' علامہ اقبال روڈ' راولپنڈی
ہاشمی برادرز' مشن چوک' کوئٹہ
نیو الیاس کتاب محل' کچہری بازار' جڑانوالہ
ڈائمنڈ بک ڈپو' بینک روڈ' مظفر آباد آزاد کشمیر
بختیار سنز' قصہ خوانی بازار' پشاور
ادریس کتاب محل' مین بازار' منڈی سمندری
الاخوان القادری مسندی کارنر' اندرون بوہڑ گیٹ ملتان

اس کتاب کا کوئی بھی حصہ خزینہ علم و ادب / مصنف سے باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر کہیں بھی شائع نہیں کیا جا سکتا اگر اس قسم کی کوئی بھی صورتحال ظہور پذیر ہوتی ہے تو قانونی کاروائی کا حق محفوظ ہے۔

Marfat.com

کلیاتِ ظہوری

محمد علی ظہوری

خزینۂ علم و ادب
الکریم مارکیٹ اُردو بازار ۔ لاہور ۳۱۴۱۶۹ ۷

Marfat.com

ترتیب کتب:

۱۔ نوائے ظہوری
۲۔ توصیف
۳۔ کتھے تیری ثنا
۴۔ صفتاں سوہنے رسولؐ دیاں

ضابطہ

سرورق: عبیداللہ
اہتمام: محمد نذیر طاہر نذیر
کمپوزنگ: الاشراق کمپوزنگ سنٹر لاہور۔
مطبع: اے این اے پرنٹرز
قیمت: 225

Marfat.com

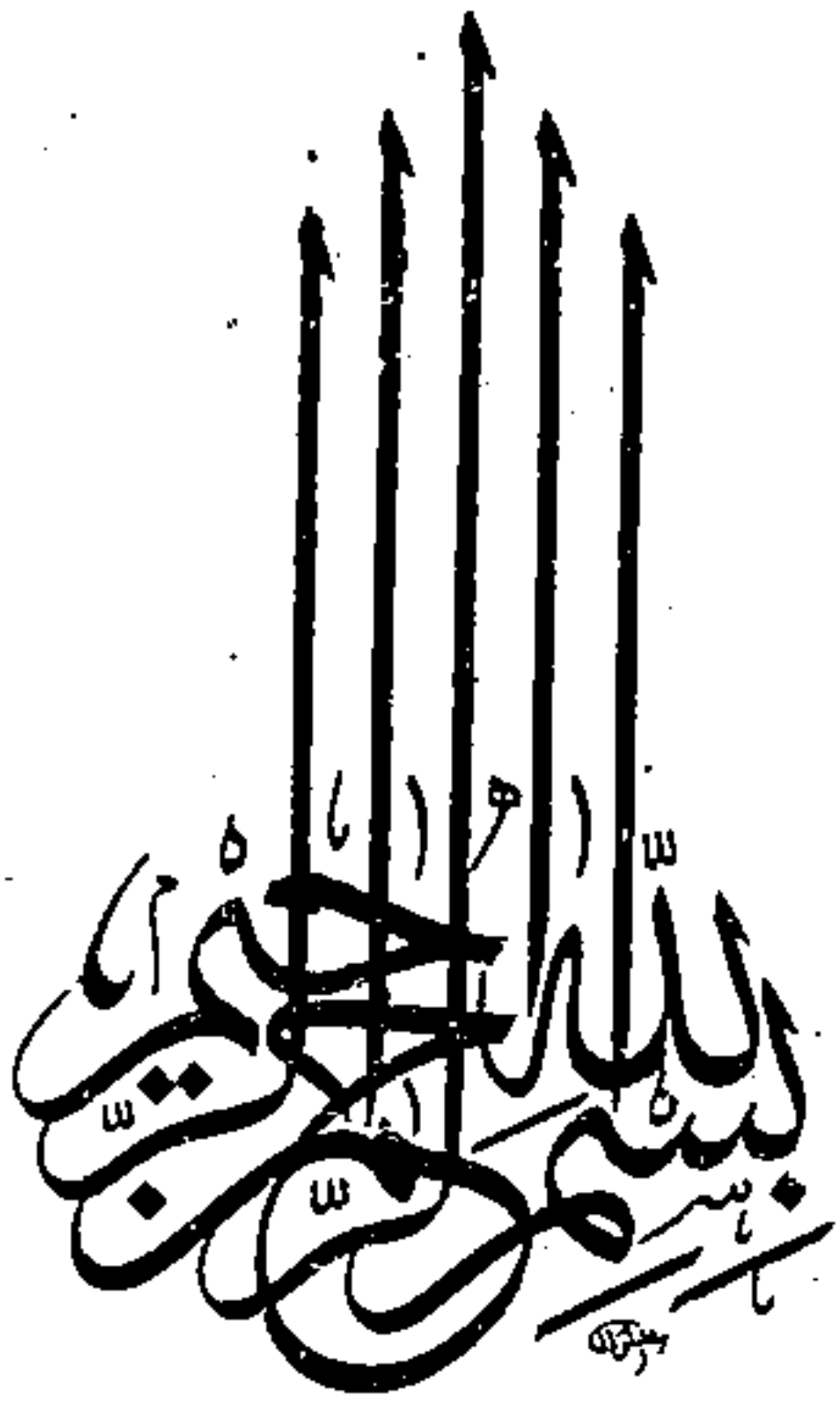

نوائے ظہوری

Marfat.com

Marfat.com

یَمِں تہی دامن ظہُوری پیش کیا تحفہ کرُوں
نذرِ اوصافِ نبیؐ ہیں چند یہ شعرُوں کے پھُول

انوارِ ظہوری

محمد علی ظہوری

Marfat.com

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو خوشی سب منا وَ حضُور آگئے ہیں
اُٹھو غنچے کے مارو۔ چلو بے سہارو۔ خبر یہ سنا وَ حضُور آگئے ہیں
انوکھا نرالا وُہ ذیشان آیا۔ وہ سارے رسُولوں کا سُلطان آیا
ارے کچکلا ہو۔ ارے بادشا ہو۔ نگاہیں جُھکا وَ حضُور آگئے ہیں
ہُوا چار سُو رحمتوں کا بسیرا۔ اُجالا اُجالا سویرا سویرا
حلیمہؓ کو پہنچی خبر آمنہؓ کی۔ مرے گھر میں آو حضُور آگئے ہیں
ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نغمات صلِّ علےٰ کے
دُرُودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے۔ غلامو بجاؤ حضُور آگئے ہیں
سماں ہے ثنائے حبیبِ خُدا کا۔ یہ میلاد ہے سرورِ انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب اِک دُوسرے کو۔ گلے سے لگاؤ حضُور آگئے ہیں
کہاں میں ظہُوری کہاں اُنکی باتیں۔ کرم ہی کرم ہے یہ دن اور راتیں
جہاں بھی جاؤ دِلوں کو جگاؤ۔ یہی کہتے جاؤ حضُور آگئے ہیں

اُس لمحۂ عظیم کی نذر

"جب مسجدِ نبویؐ کے مینار نظر آئے"

Marfat.com

الٰہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں تیرا ۱۳

مقدّر کو مرے بخشی گئی رحمت کی تابانی ۱۴

ہیں مہر و ماہتاب کی ہر سُو تجلّیات ۱۵

محمّد ﷺ کا حُسن و جمال اللہ اللہ ۱۶

ہے دو جہاں میں محمّد ﷺ کے نُور کی رونق ۱۷

تخلیق کا عنوان ہیں سرکارِ دو عالم ۱۸

زمین و آسماں جھُومے عقیدت کا سلام آیا ۱۹

نگاہیں رہ میں بچھا دو کہ آپ ﷺ آئے ہیں ۲۰

فلک کے نظارو، زمیں کی بہارو خوشی تم مناؤ حضور ﷺ آئے ۲۱

چار سُو رحمتوں کے اجالے ہُوئے بزمِ کونین کے پیشوا آگئے ۲۲

لبِ پہ صَلِّ علےٰ کے ترانے اشک آنکھوں میں لائے ہُوئے ہیں ۲۳

یُوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر سرورِ انبیا تیری کیا بات ہے ۲۴

ہر سمت برستی ہُوئی رحمت کی جھڑی ہے ۲۵

اُن کے آنے کی خوشیاں مناتے چلو کملی والے کی نعتیں سُناتے چلو ۲۶

رحمتِ دو جہاں حامیٔ بیکساں شاہِ کون و مکاں وُہ کہاں مَیں کہاں ۲۷

دو جہاں میں حکُومت ہَے انکی جو بھی ہَے وُہ حبیبِ خُدا، تا ۲۸

یوں تو لاکھوں مَہ جبیں ہیں آپ سا کوئی نہیں ۲۹

دَرد کا درماں فگارِ جاں ہَے نامِ مصطفےٰ ۳۰

بِگڑی ہوئی اُمّت کی تقدیر بناتے ہیں ۳۱

عیاں ہَے فیضِ کرم کا ظہُور آنکھوں سے ۳۲

وُہ دِل سکُون کی دَولت سے شاد کام ہُوا ۳۳

بیمارِ محبّت کے ہر درد کا چارا ہَے ۳۴

بیٹھتے اُٹھتے نبی ﷺ کی گفتگُو کرتے رہے ۳۵

دردِ آلام کا جِس وقت اندھیرا ہوگا ۳۶

آپ ﷺ کا جو غُلام ہوتا ہَے ۳۷

کیا لُطف ہَے سخن کا اگر چشم تر نہ ہو ۳۸

جرُم عصیاں سے رہا ہونے کا چارا مانگو ۳۹

بجز رحمت نہیں کوئی سہارا یا رسُول اللہ ﷺ ۴۰

ان کی آنکھوں پہ فِدا چاند ستارے ہونگے ۴۱

اے حبیبِ خُدا میرے پیارے نبی ﷺ بیکسوں کا سہارا ترا نام ہے ۴۲

مدحتِ محبُوب میں آیاتِ قرآں کا نزُول ۴۳

جام وحدت ساقیٔ کوثر کے پیمانے کا نام ۴۴

Marfat.com

مجھ پہ بھی کرم ہو کبھی سرکارِ مدینہ ۵
ہم بھی اُن کے دیار جائیں گے ۶
اے شبِ ہجر مجھ کو بتا دے ذرا یاد انکی ستائے تو میں کیا کروں ۷
رحمتے بڑھ کے اُس کو گلے سے لگا لیا ۸
خزینے رحمتوں کے پا رہا ہوں ۹
پھر مدینے کو چلا قافلہ دیوانوں کا ۱۰
ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں ۱۱
جب مسجدِ نبوی کے مینار نظر آئے ۱۲
ہوا و! سرورِ عالم کے در کی بات کرو ۱۳
جس کی دربارِ محمد ﷺ میں رسائی ہوگی ۱۴
بڑی شان والا مدینے کا والی ۱۵
دیارِ پاک میں گزرا مہینہ یاد آئے گا ۱۶
کہیں نہ دیکھا زمانے بھر میں کہ جو مدینے میں آکے دیکھا ۱۷
یا رسول اللہ ﷺ ترے در کی فضاؤں کو سلام ۱۸
در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام ۱۹
دکھیوں کا سہارا تیری گلی ۲۰
درد و آلام کے مارے ہوئے کیا دیتے ہیں ۲۱
جسے مل گیا کملی والے کا دامن اسے دو جہان کا خزانہ ملا ہے ۲۲

Marfat.com

صدائیں دُرودوں کی آتی رہیں گی مرا سُن کے دل شاد ہوتا رہے گا ۶۳
تیرے قدموں میں آنا مرا کام تھا میری قسمت جگانا ترا کام ہے ۶۴
کیف ہی کیف ہے ساقی ترے میخانے میں ۶۵
میری خوش بختی کے آثار نظر آتے ہیں ۶۶
نہیں ہے دعوٰے مجھے کوئی پارسائی کا ۶۷
تیرے نام سے ہی تو میرا بھرم ہے ۶۸
ہُوا جو بھی تیری نظر کا نشانہ ۶۹
کوئی مدہوش ہو جائے، کوئی ہشیار ہو جائے ۷۰
اکٹھے ہو گئے جب بھی ترے میخوار میخانے میں ۷۱
جو محروم ہیں تیرے لُطف و کرم سے پھریں گے سدا دربدر مارے مارے ۷۲
سکونِ دل آرامِ جاں مل گیا ہے ۔ ۷۳
میرے ہاتھوں میں جام ساقی کا ۷۴
ہوش و مستی سے مجھے کچھ بھی سروکار نہیں ۷۵
تری جس پہ ساقی نظر ہو گئی ۷۶
نظامِ بادہ نوشی مرضیٔ پیرِ مغاں تک ہے ۷۷
مرحبا سرورِ کونین مدینے والے ۷۸
دلدار بڑے آئے ۷۹

Marfat.com

خوش گوئی اور خوش نوائی کی یک جائی فیضانِ خداوندی ہے۔ دیکھنے کی بات یہ ہے کہ جس شخصیت میں یہ صفات جمع ہو گئیں اس نے ان صفات کے ساتھ کیا برتاؤ کیا؛ اور میری طرح ہزاروں انسان اس حقیقت کے شاہد ہیں کہ **محمد علی** ظہوری قصوری نے اِن صفات سے مثبت کام لیا۔ حضور سرورِ کائنات (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ذات گرامی کی ثناخوانی سے بڑا اثبات اور کیا ہوگا۔

ویسے تو ہم سب مسلمان اس ذاتِ گرامی کے ثناخواں ہیں مگر ظہوری صاحب کو ہم پر یہ فوقیت حاصل ہے کہ انہوں نے اپنے عقیدے کو عشق میں بدل لیا ہے انہیں نعت کہنے اور نعت پڑھنے کا جو کمال حاصل ہے وہ اسی عشق کی بدولت ہے کہ اس طرح دل و دماغ میں ذوق و شوق کی جگمگاتی ہوئی شمعیں لفظ لفظ پر عکس ریز ہوتی ہیں اور حرف حرف کو چمکا دیتی ہیں۔ ظہوری صاحب کو میں نے جب بھی نعت پڑھتے

Marfat.com

سنا ہے یوں محسوس کیا ہے جیسے ان کا سارا وجود صوت و صدا میں بدل گیا اور وہ مجسم غنا بن کر رہ گئے ہیں یہ کیفیت مجھے بہت کم نعت گوؤں اور نعت خوانوں کے ہاں محسوس ہوئی ہے، فرق وہی سیدھے سادے عقیدے اور بھرپور عشق کا ہے۔

احمد ندیم قاسمی

Marfat.com

حمد

الٰہی حمد سے عاجز ہے یہ سارا جہاں تیرا
جہاں والوں سے کیونکر ہو سکے ذکر و بیاں تیرا
زمین و آسماں کے ذرے ذرے میں ترے جلوے
نگاہوں نے جدھر دیکھا نظر آیا نشاں تیرا
ٹھکانہ ہر جگہ تیرا سمجھتے ہیں جہاں والے
سمجھ میں آ نہیں سکتا ٹھکانا ہے کہاں تیرا
ترا محبوب پیغمبر تری عظمت سے واقف ہے
کہ سب نبیوں میں تنہا ہے وہی اک رازداں تیرا
جہانِ رنگ و بُو کی وسعتوں کا رازداں تُو ہے
نہ کوئی ہمسفر تیرا نہ کوئی کاروان تیرا
تری ذاتِ معلّٰی آخری تعریف کے لائق
چمن کا پتّہ پتّہ روز و شب ہے نغمہ خوان تیرا

Marfat.com

مُقدّر کو مرے بخشی گئی رحمت کی تابانی
مرے حصّے میں آئی ہے محمّدؐ کی ثناخوانی
محبّت سرورِ کونینؐ کی جس دل کو حاصل ہو
اُسے ہوگی نہ روزِ حشر کوئی بھی پریشانی
زمانہ تا اَبد جُھکتا رہے گا اُنکے قدموں میں
جنہیں حاصل ہُوئی ہے والیٔ بطحا کی دربانی
عَرب کی عظمتیں اللہ اکبر آپؐ کے دم سے
ہوئی صحرا نشینوں کے مقدّر میں جہانبانی
نبیؐ کو نُور کہنا تو اِک ادنیٰ سی عقیدت ہے
جہاں ذِکرِ محمّدؐ ہو وہ ساری بزم نُورانی
کبھی تو کہہ کے مستانہ ظہُوری کو بلائینگے
کبھی تو کام آجائے گی میری چاک دامانی

Marfat.com

ہیں مہر و ماہتاب کی ہر سُو تجلّیات
عکسِ رُخِ حضُور سے روشن ہے کائنات

یہ انتہائے لُطف کہ وُہ اَور میرے عمل
اِس پہ یہ مستزاد کہ ہیں اور انکی بات

محرومِ سوزِ عشق عبادت کے لاکھ دِن
دیدِ جمالِ یار میں سجدے کی ایک رات

خیرالورٰے کا دَر ہے نگاہوں کے رُوبرُو
بھُولے ہُوئے ہیں مجھُ کو زمانے کے حادثات

وصفِ نبی قلم سے رقم کیسے ہوسکے
میرے تخیّلات سے اونچی ہے انکی ذات

کہہ دوں کا ہیں ظہُوری فرشتوں سے قدسیں
ذِکرِ حضُورؐ ہے مرا سرمایۂ حیات

Marfat.com

محمدؐ کا حسن و جمال اللہ اللہ
وہ اِک پیکرِ بے مثال اللہ اللہ

نہ اُن سا کوئی خوبرو دو جہاں میں
نہ اُن سا کوئی خوش خصال اللہ اللہ

خُدا کا ہُوا اور مہماں نہ کوئی
یہ عظمت یہ رُتبہ کمال اللہ اللہ

ہے زیرِ نگیں سطوتِ ہر دو عالم
محمدؐ کا رُعب و جلال اللہ اللہ

بُتانِ عرب پہ ہُوا طاری لرزہ
اذاں دے رہے ہیں بلالؓ اللہ اللہ

ثنا خوانیٔ مصطفیٰؐ کی بدولت
ظہوریؔ ہے شیریں مقال اللہ اللہ

Marfat.com

ہے دو جہاں میں محمدؐ کے نور کی رونق
زمین و عرش بریں پہ حضور کی رونق
شفق کا رنگ، ستاروں کی ضو، قمر کی ضیا
حبیبِ پاکؐ کے نور و ظہور کی رونق
نگاہِ ساقیٔ کوثر کے فیض کا صدقہ
سمٹ گئی مرے ساغر میں طور کی رونق
قدم قدم پہ ہے مستی حسیں خیالوں کی
نظر نظر میں ہے جامِ طہور کی رونق
کوئی مسافرِ طیبہ کی آنکھ سے دیکھے
غبارِ راہ کے کیف و سرور کی رونق
ظہوری مدحتِ محبوبؐ کی نوازش ہے
مرے سخن میں ہے فکر و شعور کی رونق

Marfat.com

تخلیق کا عنوان ہیں سرکارِ دوعالمؐ
توحید کا ارمان ہیں سرکارِ دوعالمؐ

ذات اُنکی سراپائے کرم آیۂ رحمت
سرمایۂ ایمان ہیں سرکارِ دوعالمؐ

خاموشی میں اسرارِ رسالت کے نگہباں
گفتار میں قرآن ہیں سرکارِ دوعالمؐ

محشر میں ہر اک سمت سے مایوس دلوں کی
تسکین کا سامان ہیں سرکارِ دوعالمؐ

دیکھے تو کوئی عظمت و توقیرِ بشر کی
اللہ کے مہمان ہیں سرکارِ دوعالمؐ

جو اور کسی کو بھی ظہوری نہ ملے گا
وہ رتبۂ ذیشان ہیں سرکارِ دوعالمؐ

زمین و آسماں جھومے عقیدت کا سلام آیا
زباں پہ میری جب بھی احمدِ مُرسل کا نام آیا
نبیؐ بن کر امام آئے تھے اپنی اپنی اُمّت کے
مگر میرا نبیؐ بن کر رسُولوں کا امام آیا
فقط اِسلام دُنیا میں یہ منظر پیش کرتا ہے
کہ آقا چل دیئے پیدل سواری پہ غُلام آیا
مِری قسمت میں لکھّی تھی محُمّد کی ثنا خوانی
مِرے حصّہ میں بھی یُوں ساقیٔ کوثر کا جام آیا
سنبھل اے جذبہ دیدار یہ ارضِ مدینہ ہے
نِگاہِ شوق اَب سر کو جھکانے کا مقام آیا
ظہوریؔ زندگی میں جب کبھی مُشکل پڑی مُجھ کو
بجُز حُبِّ نبیؐ کوئی نہ جذبہ اور کام آیا

Marfat.com

آمدِ مصطفیٰ

نگاہیں رہ میں بچھا دو کہ آپؐ آئے ہیں
دلوں کو فرش بنا دو کہ آپؐ آئے ہیں
ضمیرِ ارضِ مقدس سے آ رہی تھی صدا
صنم کدوں کو گرا دو کہ آپؐ آئے ہیں
طلوعِ مہرِ رسالت ہے، آج باطل کے
سبھی چراغ بجھا دو کہ آپؐ آئے ہیں
بتانِ کعبہ ولادت کا سُن کے بول اُٹھے
سرِ نیاز جھکا دو کہ آپؐ آئے ہیں
خدا نے آمدِ محبوبؐ کی خوشی میں کہا
فرشتو عرش سجا دو کہ آپؐ آئے ہیں
ظہورِ قبر میں منکر نکیر یوں بولے
نبیؐ کی نعت سنا دو کہ آپؐ آئے ہیں

Marfat.com

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو خوشی سب منا وَ حضُور آگئے ہیں
اُٹھو غم کے مارو۔ چلو بے سہارو۔ خبر یہ سنا وَ حضُور آگئے ہیں
انوکھا نرالا وُہ ذیشان آیا۔ وہ سارے رسُولوں کا سُلطان آیا
ارے بجلا ہو۔ ارے بادشا ہو۔ نگاہیں جُھکا وَ حضُور آگئے ہیں
ہُوا چار سُو رحمتوں کا بسیرا۔ اُجالا اُجالا سویرا سویرا
حلیمہؓ کو پہنچی خبر آمنہؓ کی۔ مرے گھر میں آؤ حضُور آگئے ہیں
ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نعمت صلِّ علےٰ کے
دُرُودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے۔ غُلامو سجاؤ حضُور آگئے ہیں
سماں ہے ثنائے حبیبِ خُدا کا۔ یہ میلاد ہے سرورِ انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب اِک دُوسرے کو۔ گلے سے لگاؤ حضُور آگئے ہیں
کہاں میں ظہُوری کہاں اُنکی باتیں۔ کرم ہی کرم ہے یہ دُن اور رات میں
جہاں بھی جاؤ دِلوں کو جگاؤ۔ یہی کہتے جاؤ حضُور آگئے ہیں

Marfat.com

چار سُو رحمتوں کے اُجالے ہُوئے بزمِ کونین کے پیشوا آگئے
ذرّے افلاک سے باتیں کرنے لگے مصطفٰے آگئے مصطفٰے آگئے

غم کے مارے ہُوئے مسکرانے لگے ظلمتوں کے دیئے جگمگانے لگے
بے کسوں کے مقدر ٹھکانے لگے سب کے محسن حبیبِ خدا آگئے

حضرتِ مُوسےٰ جن کو ترستے رہے ابنِ مریم بھی جن کی خبر دے گئے
پہلے آئے ہُوئے جن کے پیچھے کھڑے آج وُہ خاتم الانبیا آگئے

بے زبانوں کو طرزِ صدا بخش دی فانی اِنسانیت کو بقا بخش دی
دشمنِ جاں کی ہر اِک خطا بخش دی ابن کے رحمت شفیع الوریٰ آگئے

شب گزیدہ کو نورِ سحر دے دیا کور دیدہ کو ذوقِ نظر دے دیا
بے نوا کی دُعا کو اثر دے دیا۔ ساری مخلوق کا آسرا آگئے

ذِکر کیسے کروں وصفِ سرکار کا۔ کیا بیاں ہو سماں اُنکے دربار کا
وا ظہُوری بنا مطلع انوار کا۔ جب تصوّر میں وُہ دلربا آگئے

Marfat.com

لب پہ صلِّ علےٰ ہے ترانے اشک آنکھوں میں آئے ہوئے ہیں
یہ ہوا یہ فضا کہہ رہی ہے آقاؐ تشریف لائے ہوئے ہیں
ہر سُو چھپر چھائے خیر الوریٰ کا جشنِ میلاد ہے مُصطفےٰؐ کا
نُور ہے یہ حبیبِ خُدا کا راستے جگمگائے ہوئے ہیں
عظمتوں کے نگینے جڑے ہیں۔ نام نبیوں کے بیشک بڑے ہیں
مقتدی بن کے پیچھے کھڑے ہیں وہ جو پہلے سے آئے ہُوئے ہیں
جُھک رہا ہے فلک بھی زمیں بھی۔ ایسی چوکھٹ نہ دیکھی کہیں بھی
جس جگہ جبرائیل امیں بھی۔ اپنی گردن جُھکائے ہُوئے ہیں
دَر کُھلے اُن کی جود و سخا کے فیض جاری ہیں لُطف و عطا کے
آئیں دربار میں مُصطفےٰؐ کے جو بھی غم کے ستائے ہُوئے ہیں
زندگی دُور رہ کے اُدھوری۔ حسرتِ دید کب ہو گی پُوری
اپنی پلکوں پہ ہم بھی ظہوری۔ چند آنسو سجائے ہوئے ہیں

Marfat.com

یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر سرورِ انبیا تیری کیا بات ہے
رحمتِ دو جہاں اک تری ذات ہے اے حبیبِ خدا تیری کیا بات ہے
روحِ کون و مکاں آ نکھار آ گیا روحِ انسانیت کو قرار آ گیا
مرحبا مرحبا ہر کسی نے کہا۔ آمدِ مصطفےٰ تیری کیا بات ہے
حضرتِ آمنہ کے دُلارے نبی۔ غمزدہ اُمّتوں کے سہارے نبی
روزِ محشر کہے گی یہ خلقِ خدا۔ سب کے مشکل کشا تیری کیا بات ہے
چار سُو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی۔ باغِ عالم میں فصلِ بہار آ گئی
دل کا غنچہ کھلا اسمِ اعظم ملا۔ ذکرِ صلِّ علےٰ تیری کیا بات ہے
رحمتِ دو جہاں کا خزینہ ملے۔ جب گلے سے ہوائے مدینہ ملے
عرشیوں کی ندا فرشیوں کی صدا۔ اے درِ مصطفےٰ تیری کیا بات ہے
آرزو تھی جو دل کی وہ پوری ہوئی۔ روضہ مصطفےٰ کی حضوری ہوئی
ہر جگہ پہ ظہوری ظہوری ہوئی۔ اے نبیؐ کے گدا تیری کیا بات ہے

Marfat.com

ہر سمت برستی ہُوئی رحمت کی جھڑی ہے
یہ سرورِ کونین کے آنے کی گھڑی ہے

وُہ ابرِ کرم دشت کو گُلزار بنائے
وُہ سایۂ رحمت ہے اگر دھوپ کڑی ہے

محبُوبؐ کے دربار سے جو مانگو سو ملے گا
اللہ کی رضا آپؐ کی چوکھٹ پہ کھڑی ہے

سرکارؐ نے حسانؓ کو منبر پہ بٹھایا
آقاؐ کے ثنا خوان کی توقیر بڑی ہے

جب چاہوں ظہوری کروں روضے کا نظارا
تصویرِ مدینے کی مرے دِل میں جڑی ہے

Marfat.com

اُن کے آنے کی خوشیاں مناتے چلو۔ کملی والے کی نعتیں سناتے چلو
لب پہ صلِّ علیٰ کا ترانہ رہے۔
جھومتا سُن کے سارا زمانہ رہے دل جو سوئے ہوئے ہیں جگاتے چلو
ہر جگہ پہ اُجالوں کا ساماں کرو۔
آپ آئے ہیں گھر گھر چراغاں کرو سارے بازار گلیاں سجاتے چلو
اپنے بگڑے مقدّر بناتے ہُوئے۔
عاشقو تم مدینے کو جاتے ہُوئے۔ اُنکی راہوں میں آنکھیں بچھاتے چلو
ہو تصوّر میں ہر دم خیالِ نبی۔
دل میں ہو آرزُوئے جمالِ نبی۔ یاد میں اُنکی آنسو بہاتے چلو
چرچا سرکار کا یونہی ہم رہے۔
دم میں جبتک ظہوری ترے دم رہے۔ گیت انکی محبّت کے گاتے چلو

Marfat.com

رحمتِ دو جہاں۔ حامیٔ بیکساں۔ شاہِ کون و مکاں وہ کہاں میں کہاں
سَرورِ سروراں۔ رہبرِ رہبراں۔ تاجدارِ شہاں وہ کہاں میں کہاں
اُن کی خوشبو سے مہکے چمن در چمن۔ تذکرے آپ کے انجمن انجمن
چاند کی چاندنی، تاروں کی روشنی۔ اُن کے رُخ کی عیاں وہ کہاں میں کہاں
کس طرح سے کہاں سے کروں ابتدا۔ اُن کے اوصاف کی ہے کہاں انتہا
اُن کا رتبہ ہے کیا خود ہی جانے خدا۔ کیا کروں میں بیاں وہ کہاں میں کہاں
وہ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا یہاں۔ اُن کے ہونے سے ہے سب کا نام و نشاں
یہ زمیں آسماں یہ مکاں لامکاں۔ سارے اُن کے مکاں وہ کہاں میں کہاں
مرحبا دلکشا خوش نوا خوش ادا۔ رہنما پیشوا مجتبیٰ مصطفیٰ
جملہ محبوبیاں اَن گنت خوبیاں۔ میری قاصر زباں وہ کہاں میں کہاں
عمر گذرے مری ذکرِ سرکار میں۔ جاؤں اُن کے حضوری جو دربار میں
آخری سانس یوں نعت پڑھتا رہوں۔ ختم ہو گی یہاں وہ کہاں میں کہاں

Marfat.com

دو جہاں میں حکومت ہے انکی جو بھی ہے وہ حبیب خدا کا
چاہتے ہو رضا گر خدا کی ذِکر کرتے رہو مصطفٰے کا
فرش پہ دُھوم صَلِّ علیٰ کی۔ عرش پہ ہے صدا مرحبا کی
چار سُو روشنی مصطفٰے کی۔ نُور ہے سر دِر انبیا کا
وہ بُلائیں شجر چل کے آئے۔ چاند سُورج بھی سر نہ اُٹھائے
بادشاہ کو نہ خاطر میں لائے۔ ہے یہ رتبہ نبی کے گدا کا
غمزدو! بیکسو! بے نواؤ۔ آؤ سرکار کے در پہ آؤ
لو شفاعت کی خیرات پاؤ۔ بابِ رحمت کُھلا ہے دُعا کا
لِکھا جس نے قصیدہ بُردہ۔ شرف بوصیری کو ہے مِلا کیا
دید آقا کی چادر کا تحفہ۔ یہ صِلہ ہے نبی کی ثنا کا
ابرِ رحمت برسنے لگا ہے۔ دِل عجب کیف میں مُبتلا ہے
جب ظہوری خیال آگیا ہے۔ سبز گُنبد کی نُوری فضا کا

Marfat.com

یوں تو لاکھوں مہ جبیں ہیں آپ سا کوئی نہیں
ایک محبوبِ خدا ہے دُوسرا کوئی نہیں

ہیں شہِ بطحا کی ساری رفعتیں ان پر نثار
ایسی خلوت میں گیا اُن کے سوا کوئی نہیں

جُرم کتنا ہی نہ کیوں ہو بخش دیتا ہے خُدا
وُہ جسے کہہ دیں کہ جا تیری خطا کوئی نہیں

وُہ عبادت جس میں حُبِّ مُصطفےٰؐ شامل نہیں
یہ وُہ کشتی ہے کہ جس کا ناخدا کوئی نہیں

مسکنِ نبوی مدینہ پائدارِ بیکساں
اور دُنیا میں کہیں ایسی فضا کوئی نہیں

دیکھ کر مجھ کو ظہوری اِتنا کہتے ہیں طبیب
یہ مریضِ عشق ہے اِس کی دَوا کوئی نہیں

Marfat.com

درد کا درماں قرارِ جاں ہے نامِ مصطفیٰ
زندہ ہیں اُس کے سہارے سب غلامِ مصطفیٰ

ایک ہی صف میں کھڑے ہوتے تھے ناداروامیر
اللہ اللہ شوکتِ دربارِ عام مصطفیٰ

گونج اُٹھے دشت و جبل اللہ کی توحید سے
چار سُو پھیلا دیا حق نے پیام مصطفیٰ

اُن کے مُنہ سے جو بھی نکلا وُہ ہے فرمانِ خُدا
مَیں اُسے قرآن سمجھوں یا کلامِ مصطفیٰ

عرش پر وُہ تھے خُدا تھا دُوسرا کوئی نہ تھا
بالاتر ہے فہمِ انساں سے مقامِ مصطفیٰ

کاش دیکھیں ہم ظہوری وُہ سہانی صُبح نُور
روشنی پھیلائے جب ہر سُو نظامِ مصطفیٰ

Marfat.com

بگڑی ہوئی اُمّت کی تقدیر بناتے ہیں
سرکار کی محفل میں سرکار بھی آتے ہیں

انوار برستے ہیں رحمت کے سرِ محفل
جب شاہِ مدینہ کی ہم نعت سناتے ہیں

دامانِ رسالت میں ملتی ہے پناہ ان کو
جو سَرورِ عالم کے دربار میں جاتے ہیں

اِس نامِ محمدؐ سے ہر سمت اجالا ہے
سب اہلِ نظر اِس کو آنکھوں سے لگاتے ہیں

کچھ اشک عقیدت کے سرمایہ ہے آنکھوں کا
ہر روز یہی موتی پلکوں پہ سجاتے ہیں

اُس حشر کے کیا کہنے جس روز ظہوری کو
پیغام یہ آئیگا سرکار بُلاتے ہیں

Marfat.com

عیاں ہے فیضِ کرم کا ظہور آنکھوں سے
لگایا میں نے جو نامِ حضور آنکھوں سے

مچل رہی ہے تمنّائے دید سینے میں
اُبل رہا ہے محبّت کا نور آنکھوں سے

ملے گا عشق کی مستیوں کا سرچشمہ
حبیبِ پاکؐ کی اُلفت میں چُور آنکھوں سے

نگاہِ یار مری ہر گھڑی محافظ ہے
خُدا کرے نہ کبھی اُنکی دُور آنکھوں سے

مئے طہور کسی جام کی نہیں محتاج
لُٹا رہے ہیں وہ کیف و سرور آنکھوں سے

ظہوری درد سے نا آشنا ہی دل رہتا
اگر نہ دید کا ملتا سرور آنکھوں سے

Marfat.com

وُہ دِل سکُون کی دَولت سے شاد کام ہوا
جو دو جہان کے سردار کا غُلام ہُوا
دُرود جس نے پڑھا ہے وفُورِ اُلفت میں
وُہ جیسے سرورِ عالم سے ہمکلام ہُوا
رُکی ہے وقت کی رفتار بھی شبِ معراج
نبیؐ کی دید کی خاطر یہ اہتمام ہُوا
اُسی کا ہوتا ہے آسغزا دِید کے قابل
وُہ جس سفر کا مدینے میں اِختتام ہُوا
اَب اور کِس کی تمنّا کرے دِلِ عاشق
مدینے جا کے دمِ جستجُو تمام ہُوا
ظہُوری دستِ طلب کِس لیے دراز کرُوں
مِری زباں کا وظیفہ نبی کا نام ہُوا

بیمارِ محبّت کے ہر درد کا چارا ہے
سامان شفاعت کا روضے کا نظارا ہے

محبُوبِ دو عالم کی رحمت ہی زمانے میں
ہر دُکھ کا مداوا ہے ہر غم میں سہارا ہے

اُس ہادیٔ برحق کی تعلیم کے کیا کہنے
جس ذات پر اللہ نے قرآن اُتارا ہے

اللہ نے سُن لی ہے فریاد سوالی کی
سرکارِ مدینہ کو جس نے بھی پُکارا ہے

مرکز ہے نگاہوں کا روضہ ہی مدینے میں
گنبد کا نظارا ہی ہر آنکھ کا تارا ہے

اپنا تو وظیفہ ہے توصیف محمدؐ کی
ہر گام ظہوری یہ معمول ہمارا ہے

Marfat.com

بیٹھتے اُٹھتے نبیؐ کی گفتگو کرتے رہے
عشق والے یہیں جو ان کی آرزو کرتے رہے

عاشقانِ مصطفےٰ ہر دور میں، ہر موڑ پر
آپ کے نقشِ قدم کی جستجو کرتے رہے

قابلِ صد رشک ہے اُن کا طریقِ بندگی
جو نمازی اپنے اشکوں سے وضو کرتے رہے

اہلِ ایماں نے کیے سجدے عجب انداز سے
سر کٹا کے اپنے سر کو سرخرو کرتے رہے

ہو گئے گوشہ نشیں سارے وظیفے چھوڑ کر
ہم تصوّر میں اُنہی کو رُوبرُو کرتے رہے

دو جہاں میں وہ ظہوری پا گئے ہیں آبرُو
جو بھی نامِ مصطفےٰؐ کی آبرُو کرتے رہے

Marfat.com

وردِ آلام

جس وقت اندھیرا ہوگا
ذکرِ محبوبِ خدا سے ہی سویرا ہوگا
اشک آنکھوں سے بہا رُوح کو تسکین ملے
ان کا ہو ان کے سوا کوئی نہ تیرا ہوگا
اے چراغوں سے در و بام سجانے والے
دِل کے آنگن کو سجا اُن کا بھی پھیرا ہوگا
فکرِ عقبےٰ سے نہ ہوگا وہ پریشان کبھی
یادِ سرکارؐ کا جس دِل میں بسیرا ہوگا
ہے گنہگار ظہوریؔ بھی ثنا خوانِ رسُولؐ
حشر میں نامۂ اعمال یہ میرا ہوگا

Marfat.com

○

آپؐ کا جو غُلام ہوتا ہے
لائقِ اِحترام ہوتا ہے

جھُومتی ہے فضائے اَرض و سَما
ذِکرِ خیر الانامؐ ہوتا ہے

سرورِ اَنبیاءؑ کی یاد آئی
لَب پہ جاری سلام ہوتا ہے

مَیکش مُصطفٰےؐ کے ہاتھوں میں
حوضِ کوثر کا جام ہوتا ہے

درحقیقت نماز ہے اُن کی
عِشق جن کا اِمام ہوتا ہے

وہ ظہُوری جسے قبُول کریں
وہ ہی مقبُولِ عام ہوتا ہے

کیا لطف ہے سخن کا اگر چشم تر نہ ہو
ملتا نہیں ہے درد جوان کی نظر نہ ہو

ہو اِس طرح سے اپنی مدینے میں حاضری
آئے درِ حبیب تو اپنی خبر نہ ہو

جھکتا ہے میرا دِل بھی مِرے سر کے ساتھ ساتھ
ممکن نہیں کہ آپ کی یہ رہگذر نہ ہو

جس شب رُخِ حبیبؐ کا جلوہ نصیب ہو
پھر اُس کی حشر تک بھی الٰہی سحر نہ ہو

زخمِ خیالِ یار ہی دِل کا علاج ہے
مانگو یہی دعا کہ دعا میں اثر نہ ہو

بے کیف زِندگی ہے ظہوری تمام اگر
مجھ کو نصیب آپؐ کے در کا سفر نہ ہو

Marfat.com

جرمِ عصیاں سے رہا ہونے کا چارا مانگو
مانگنے والو محمدؐ کا سہارا مانگو

ہاتھ پھیلا کے زرِ و سیم طلب کرتے ہو
ان کے فیضان کی دولت بھی خدارا مانگو

بحرِ ظلمات میں کام آئیگا دامانِ کرم
ناخداؐ ان کو سمجھ لو تو کنارا مانگو

روزِ محشر سے نہ گھبراؤ تڑپنے والو!
میری سرکار کی رحمت کا اشارا مانگو

ساقیٔ کعبہ کا ہر جام صدا دیتا ہے
پینا چاہو تو مدینے کا نظارا مانگو

اور مانگو نہ ظہوری کوئی بس اس کے سوا
اپنے اللہ سے اللہ کا پیارا مانگو

Marfat.com

بجُز رحمت نہیں کوئی سہارا یا رسُول اللہؐ
کرم کی بھیک پہ میرا گذارا یا رسُول اللہؐ

عجب تاثیر نامِ پاک میں رکھی ہے قدرت نے
زمانہ جھُوم اُٹھا جب بھی پکارا یا رسُول اللہؐ

اُسے باغِ اِرم کی آرزُو باقی نہیں رہتی
جو کرلے تیرے روضے کا نظارا یا رسُول اللہؐ

اِدھر ہو پیکرِ عصیاں اُدھر ہو رحمتِ عالم
بھلا پھر ضبط کا کیسے ہو یارا یا رسُول اللہؐ

مجھے معلُوم ہے اپنے عمل کی تنگ دامانی
فقط اِک نام ہے لب پہ تمہارا یا رسُول اللہؐ

ظہوری کو بھی تیرے نام لیواؤں سے نسبت ہے
رہے نہ منتظر قسمت کا مارا یا رسُول اللہؐ

Marfat.com

اُن کی آنکھوں پہ فِدا چاند ستارے ہونگے
جن کی قسمت میں مدینے کے نظارے ہونگے

نُور ہی نُور اُجالا ہی اُجالا ہوگا
جس طرف چشمِ محمدؐ کے اشارے ہونگے

حشر میں اُن کے سوا کون سہارا دے گا
نام کِس کِس کے وہاں سب نے پُکارے ہونگے

رہ کے سِدرہ پہ محمدؐ کی رفاقت کے بغیر
کیسے جبرئیلؑ نے لمحات گُذارے ہونگے

خاکِ طیبہ پہ جنہیں چین کی نیند آئی ہے
وُہ مُسافر ہمیں جی جان سے پیارے ہونگے

رُو برُو بیٹھنے والوں نے ظہُوری اُن کے
کِس طرح جلوے نگاہوں میں اُتارے ہونگے

Marfat.com

اے حبیبِ خدا میرے پیارے نبی بیکسوں کا سہارا ترا نام ہے
کیوں نہ دُنیا ترے نام پر ہو فِدا جب خدا کو بھی پیارا ترا نام ہے
یہ زمیں آسماں لامکاں تیرے دَم سے ہے روشن یہ سارا جہاں
عرش کی رونقیں فرش کی محفلیں دو جہاں کا نظارا ترا نام ہے
منتہائے کرم رحمتِ دو جہاں شافعِ عاصیاں مونسِ بیکساں
اُس کی قسمت بھلی اس کی مشکل ٹلی جس کسی نے پکارا ترا نام ہے
روزِ محشر نہ کوئی بھی حامی بنا اِک سہارا ترا نام نامی بنا
اس گھڑی جو مصیبت میں کام آئیگا رحمتوں کا اشارا ترا نام ہے
آبرو سے جیئے آبرو سے مرے فکرِ عقبےٰ ظہوری بھلا کیوں کرے
کوئی غم کیسے نزدیک آئے بھلا جب وظیفہ ہمارا ترا نام ہے

Marfat.com

مدحتِ محبُوب میں ایاتِ قرآں کا نزُول
اِس سے بڑھ کر اور کیا ہو عظمتِ نعتِ رسُول

حُسنِ مصطفوی سے تابندہ ہے بزمِ کائنات
غازۂ رُخسارِ چمن ہے آپ کے قدموں کی دُھول

حضرتِ حسّان بن ثابتؓ ہمارے رہنُما
شاعری میں جن کی پنہاں نعت گوئی کے اُصول

چاہتا ہے تو اگر دونوں جہاں میں نام ہو
اُٹھ وُضو کر نامِ مصطفےٰ ہرگز نہ بُھول

مَیں تہی دامن ظہُوری پیش کیا تحفہ کروں
نذرِ اوصافِ نبی ہیں چند یہ شعروں کے پھُول

جامِ وحدت ساقیٔ کوثر کے پیمانے کا نام
حشر تک روشن رہے گا اُنکے میخانے کا نام

ہے طریقت درحقیقت جستجوئے سرکارؐ کی
اور شریعت ان کے نقشِ پا پہ مٹ جانے کا نام

صورتِ شمعِ حقیقت میں ہے تصویرِ وفا
عشق کی تفسیر ہے دراصل پروانے کا نام

جائے سدرہ نور کی مخلوق کا ہے منتہیٰ
عظمتِ خیرالبشرؐ ہے آگے بڑھ جانے کا نام

عاشقوں کے دین میں ہے زندگی قربِ حبیبؐ
موت ہے محبوبؐ کی محفل سے اُٹھ جانے کا نام

بیخبر کب تک رہے گا راہ و رسمِ عشق سے
ہے ظہوری بھی تو آخر ان کے دیوانے کا نام

Marfat.com

مجھ پہ بھی کرم ہو کبھی سرکارِ مدینہ
دِل میرا بھی ہے طالبِ دیدارِ مدینہ
مجرم کو جہاں بھیک ملے لطف و عطا کی
بے مثل ہے کونین میں دربارِ مدینہ
بکتے ہیں کروڑوں دِلِ عشّاق یہاں پر
اللہ رے یہ رونقِ بازارِ مدینہ
جو کچھ بھی کوئی آکے یہاں مانگے، ملے گا
ہر چیز کے مختار ہیں سرکارِ مدینہ
دیکھو نہ حقارت سے مجھے دیکھنے والو
آنکھوں میں لیے پھرتا ہوں انوارِ مدینہ
قدسی بھی زیارت کو ہیں بیتاب ظہوری
ہیں رشکِ دو عالم درودیوارِ مدینہ

Marfat.com

ہم بھی انؐ کے دیار جائیں گے
جائیں گے بار بار جائیں گے
ان کے دَر پہ نثار کرنے کو
لے کے اشکوں کے ہار جائیں گے
خاکِ طیبہ کی خاک ہونے کو
ہم بھی مستانہ وار جائیں گے
جس پہ دورِ خزاں نہیں آتا
دیکھنے وہ بہار جائیں گے
آئے گا ایک دِن کہ سُوئے حرم
ہو کے مثلِ غبار جائیں گے
وُہ ظہُورِی عجب سماں ہوگا
جب سرِ کوئے یار جائیں گے

Marfat.com

اے شبِ ہجر مُجھ کو بتا دے ذرا یاد اُن کی ستائے تو مَیں کیا کروں
چَین سے دیکھ سارا جہاں سو گیا نیند مُجھ کو نہ آئے تو مَیں کیا کروں
مَیں نے مانگی شب و روز ہی یہ دُعا میرے مولا مدینہ مجھے بھی دکھا
مُجھ سے جو ہو سکا وہ تو بس نے کیا میری باری نہ آئے تو مَیں کیا کروں
جا کے کہنا مدینے نسیمِ سحر کوئی بیٹھا ہُوا ہے سرِ رہگذر
عُمر ساری گُذر جائے آقا اگر یونہی بیٹھے بٹھائے تو مَیں کیا کروں
اِک زمانہ ہُوا رنج سہتے ہُوئے ہر گھڑی دردِ فرقت میں رہتے ہُوئے
آنسوؤں کے سمُندر میں بہتے ہُوئے میرا دِل ڈُوب جائے تو مَیں کیا کروں
میرا دِل میرے ہاتھوں سے جاتا رہا روٹھی تقدیر کو مَیں مناتا رہا
یہ زمانہ تو دامن بچاتا رہا تُو بھی دامن بچائے تو مَیں کیا کروں
عقل دیتی رہی مُجھ کو دھوکا سدا عشق تھا جس نے منزل پہ پُہنچا دیا
عقل سے دُشمنی پہ تُلی ہو کوئی اُنگلی اُٹھائے تو مَیں کیا کروں

رحمت نے بڑھ کے اُس کو گلے سے لگا لیا
جس کو مرے حضورؐ نے در پہ بُلا لیا

اُس آفتابِ نُور کے انوار دیکھئے
صحرا کو کائنات کا مرکز بنا لیا

کیا پُوچھتے ہو وُسعتِ دامانِ مُصطفٰےؐ
سایہ نے جس کے حشر کا میداں چھُپا لیا

یہ اِنتہائے وصل نصیبِ بشر کہاں
خالق نے اپنے بندے سے پردہ اٹھا لیا

مُختارِ کائناتؐ کا فیضان کیا کہوں
وہ جس نے قُدسیوں کو بھی در پہ جُھکا لیا

وہ روزِ عید ہوگا ظہُوری مرے لیے
جس روز ان کو جا کے غمِ دل سنا لیا

Marfat.com

حضُوری

خزینے رحمتوں کے پا رہا ہوں
مدینے میں بُلایا جا رہا ہوں
مدینے جانے والے خوش نصیبو
ٹھہر جاؤ کہ مَیں بھی آ رہا ہوں
نظارے سینکڑوں جلوے ہزاروں
حضُوری کے لئے ٹھکرا رہا ہوں
کرم مجھ پہ اُنہی کا ہو رہا ہے
ترانے جن کے مَیں گاتا رہا ہوں
اُدھر آقاؐ کھڑے خیرات دینے
مَیں جھولی دیکھ کر شرما رہا ہوں
ظہوری اُنؐ کے در پہ جا رہا ہوں
ثناخواں عُمر بھر جن کا رہا ہوں

Marfat.com

پھر مدینے کو چلا قافلہ دیوانوں کا
منتظر خود ہے خدا آپ کے مہمانوں کا
شمع ایوانِ رسالت پہ فدا ہونے کو
شوق بڑھتا ہی چلا جاتا ہے پروانوں کا
سینکڑوں جنّتیں قربان ہوئی جاتی ہیں
مرتبہ دیکھو مدینے کے بیابانوں کا
درِ اقدس کی زیارت ہو قضا سے پہلے
حج اکبر ہے یہی سوختہ سامانوں کا
مرے اشعار ہیں کیا ان کی حقیقت کیا ہے
تذکرہ ہے دلِ بیتاب کے ارمانوں کا
والیٔ کون و مکاں ہیں جہاں راحت فرما
وہی عنواں ہے ظہوری مرے افسانوں کا

Marfat.com

ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں
فیضانِ محمدؐ ہے دِن رات مدینے میں
پلکوں پہ سجاؤں گا میں خاک مدینے کی
لے جائیں اگر مجھ کو حالات مدینے میں
کچھ ہار درودوں کے ہے زادِ سفر میرا
لے جاؤں گا اشکوں کی سوغات مدینے میں
عرشی بھی سوالی ہیں فرشی بھی سوالی ہیں
ملتی ہے شفاعت کی خیرات مدینے میں
دربار سے کوئی بھی ناکام نہیں پھرتا!
سنتے ہیں وہ سائل کی ہر بات مدینے میں
جس ذات کی برکت سے ہے نام ظہوری کا
ہے جلوہ نما ہر سو وہ ذات مدینے میں

Marfat.com

جب مسجدِ نبویؐ کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمدؐ کا دربار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے

دُکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے غمخوار نظر آئے

مکّے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں
ہم نے تو جدھر دیکھا سرکارؐ نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوری میں دل و جان مدینے میں
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

Marfat.com

ہواؤ ! سرورِ عالم کے در کی بات کرو
گھٹاؤ ! طیبہ کے شام و سحر کی بات کرو

سُناؤ مجھ کو نہ سیرِ جہاں کے افسانے
مدینے پاک کے پیارے سفر کی بات کرو

غمِ فراقِ نبیؐ میں جو با وضو ہی رہے
خوشا نصیب اِسی چشمِ تر کی بات کرو

ہٹا دو سر سے مرے دوستو طبیبوں کو
مدینے والے مرے چارہ گر کی بات کرو

وہ جن کے دم سے بہت سا حیات قائم ہے
نبیؐ کے باغ کے برگ و ثمر کی بات کرو

ظہوری دیکھ کے آیا ہوں ذرّے لطبحی کے
نہ میرے سامنے شمس و قمر کی بات کرو

جس کی دربارِ محمدؐ میں رسائی ہوگی
اُس کی قسمت پہ فِدا ساری خدائی ہوگی
سانس لیتا ہوں تو آتی ہے مہک طیبہ کی
یہ ہَوا کوچۂ سرکار سے آئی ہوگی
روزِ محشر نہ کوئی اور سہارا ہوگا
سب کے ہونٹوں پہ محمدؐ کی دُہائی ہوگی
چاند قدموں پہ گرا اُن کا اِشارا جو ہُوا
وقت کیسا تھا وُہ جب اُنگلی اٹھائی ہوگی
دِل تڑپ جائے گا اے زائرِ بطحا تیرا
تیری جس وقت مدینے سے جُدائی ہوگی
تجھ سے پُوچھا نہ نکیروں نے ظہوری کچھ بھی
قبر میں نعتِ نبیؐ تُو نے سُنائی ہوگی

بڑی شان والا مدینے کا وَالی
بڑے سے بڑا جن کے دَر کا سَوالی
فرشتے بھی میری جبیں چُومتے ہیں
مَیں جب چُوم لُوں اُنکے رُوضے کی جالی
جہاں میں انوکھا ہے اُن کا مدینہ
زمانے میں ہے اُن کی چوکھٹ نرالی
ملے اُن کی رحمت کی خیرات سب کو
گیا کوئی بھی اُن کے دَر سے نہ خالی
کہاں یہ حضُوری کہاں مَیں ظہُوری
مَیں ادنےٰ سے ادنیٰ وُہ عالی سے عالی

Marfat.com

دیارِ پاک میں گُذرا مہینہ یاد آئے گا
جگر سے ہُوک اُٹھے گی مدینہ یاد آئے گا
جہاں سے عاصیوں کو بھیک ملتی ہے شفاعت کی
میرے آقا کی رحمت کا خزینہ یاد آئے گا
ریاض الجنّہ جس کو سرورِ عالمؐ نے فرمایا
جُھکے گا سر تو وُہ جنّت کا زینہ یاد آئے گا
معطّر ہوگئیں جس سے فضائیں ہر دو عالم کی
بہاروں کو محمّدؐ کا پسینہ یاد آئے گا
نگاہیں گُنبدِ خضرا کے نظّاروں کو ترسیں گی
مدینہ یاد آئے گا مدینہ یاد آئے گا
مرے دِل میں تمنّاؤں کے پھر طُوفان اُمڈینگے
ظہُوری جب کبھی حج کا مہینہ یاد آئے گا

Marfat.com

کہیں نہ دیکھا زمانے بھر میں جو کچھ مدینے میں آ کے دیکھا
تجلّیوں کا لگا ہے میلہ جدھر نگاہیں اُٹھا کے دیکھا
وُہ دیکھو دیکھو سُنہری جالی۔ اِدھر سوالی اُدھر سوالی
قریب سے جو بھی اُن کے گذرا حضُور نے مُسکرا کے دیکھا
عجیب لذّت ہے بیخودی کی۔ عجب کشش ہے درِ نبیؐ کی
سرُور کیسا ہے کچھ نہ پُوچھو لپٹ کے چلنے لگا کے دیکھا
طوافِ روضے کا کر رہی ہیں یہاں وہاں اشکبار آنکھیں
ہے گونج صلِّ علیٰ کی ہر سُو جہاں جہاں آ بھی جا کے دیکھا
جہاں گئے اُن کا ذِکر چھیڑا جہاں رہے اُن کی یاد آئی
نہ غم زمانے کے پاس آئے نبیؐ کی نعتیں سُنا کے دیکھا
ظہُوری جاگے نصیب تیرے بس اِک نگاہِ کرم کے صدقے
کہ بار بار اپنے در پہ تجھ کو تیرے نبی نے بُلا کے دیکھا

Marfat.com

یارسُول اللہ ترے دَر کی فضاؤں کو سلام
گُنبدِ خضرا کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طوافِ روضۂ اقدس کریں
مست و بیخود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

شہرِ بطحا کے در و دیوار پہ لاکھوں دُرود
زیرِ سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام

جو مدینے کے گلی کُوچوں میں دیتے ہیں صدا
تا قیامت اُن فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دِل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام

اے ظہُوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز
اُن کے اشکوں اور اُن کی التجاؤں کو سلام

Marfat.com

Marfat.com

در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام
یا نبیؐ تیرے غُلاموں کے غلاموں کو سلام

کعبۂ کعبے کے خوش منظر نظاروں پہ دُرود
مسجدِ نبویؐ کی صُبحوں اور شاموں کو سلام

جو پڑھے جاتے ہیں روز و شب تیرے دربار میں
پیش کرتا ہے ظہُوریؔ اُن سلاموں کو سلام

دُکھیوں کا سہارا تیری گلی بے یاروں کا یارا تیری گلی
بے چاروں کا چارا تیری گلی سُکھ چین ہمارا تیری گلی
منگتوں کا گذارا تیری گلی رحمت کا اشارا تیری گلی
ہر آنکھ کا تارا تیری گلی مولا کا نظارا تیری گلی

Marfat.com

درد و آلام کے مارے ہُوئے کیا دیتے ہیں
ہم تو بس اُنکی نگاہوں کو دُعا دیتے ہیں

جو بھی مجرم مری سرکارؐ کے دامن میں چھپے
عرش والے اُسے جنّت کی سزا دیتے ہیں

عقل والوں کے نصیبوں میں کہاں ذوقِ جنوں
عشق والے ہیں جو ہر چیز لُٹا دیتے ہیں

اللہ اللہ کیے جانے سے نہ اللہ ملے
اللہ والے ہیں جو اللہ سے مِلا دیتے ہیں

بندہ بننا ہے خُدا کا تو گدا بن اُن کا
جو فقیروں کو شہنشاہ بنا دیتے ہیں

یاد آتی ہے مدینے کی ظہوری جو ہمیں
غم کے مارے ہُوئے کچھ اشک بہا دیتے ہیں

جسے مل گیا کملی والے کا دامن — اُسے دو جہاں کا خزانہ ملا ہے
بھلا باغِ جنّت کو وہ کیا کریگا — مدینے میں جس کو ٹھکانہ ملا ہے
کسی کو زمانے کی دولت ملی ہے — کسی کو جہاں کی حکومت ملی ہے
مَیں اپنے مقدّر پہ قربان جاؤں — مجھے یار کا آستانہ ملا ہے
نمازیں پڑھے جا اذانیں دیئے جا — شب و روز سجدے یہ سجدے کیے جا
نمازیں اُسی کی اذانیں اُسی کی — جسے پنجتن کا گھرانہ ملا ہے
دیئے جا تو زاہد خدا کی دہائی — خرد نے تری چھین لی ہے رسائی
اُسی کی ہوئی ہے یہ ساری خدائی — نبیؐ کا جسے آستانہ ملا ہے
جسے مل گئی اُن کے در کی گدائی — اُسے دولتِ دو جہاں ہاتھ آئی
درِ مصطفےٰ تک ہے جس کی رسائی — شفاعت کا اُس کو بہانہ ملا ہے
ظہوریؔ قلم کی یہی آبرو ہے — کہ ذکرِ محمدؐ سے یہ سرخرو ہے
محمدؐ کا روضہ مرے رُوبرو ہے
درودوں کا مجھ کو ترانہ ملا ہے

Marfat.com

صدائیں درُودوں کی آتی رہیں گی مرا سُن کے دِل شاد ہوتا رہے گا
خُدا رکھے آباد اہلِ نظر کو محمّد کا میلاد ہوتا رہے گا
محمّد دیا حق نے اسمِ گرامی ہمیں جاں سے پیارا ہے یہ نامِ نامی
وسیلہ رُومیؒ، وظیفہ جامیؒ یہی نام ہے یاد ہوتا رہے گا
سکُونِ دِل وجاں خیالِ نبیؐ ہے نگاہوں کا مرکز جمالِ نبیؐ ہے
جسے آرزُوئے وصالِ نبیؐ ہے وُہ دِل غم سے آزاد ہوتا رہے گا
گلُوں کا تبسّم رُخِ والضحیٰ سے وجُودِ گلستاں دمِ مصطفیٰ سے
وُہ گلشن نہیں ہے جہاں وہ نہیں ہے وہ خالی ہے برباد ہوتا رہے گا
گدا ہے جو شاہِ اُمم کی گلی کا اُسے کوئی طعنہ نہ دے مُفلسی کا
وُہ اُجڑا نہیں ہے کرم ہے سخی کا حقیقت میں آباد ہوتا رہے گا
نوائے ظہُوری ثنائے نبیؐ ہے مرادیں و ایمان رضائے نبیؐ ہے
جو محرومِ لطف و عطائے نبیؐ ہے وہ ناکام و ناشاد ہوتا رہے گا

تیرے قدموں میں آنا مرا کام تھا میری قسمت جگانا ترا کام ہے
میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو رُخ سے پردہ اٹھانا ترا کام ہے
تیری چوکھٹ کہاں اور میری جبیں تیرے فیضِ کرم کی تو حد ہی نہیں
جن کو دنیا میں کوئی نہ اپنا کہے اُن کو اپنا بنانا ترا کام ہے
میرے دل میں تری یاد کا راج ہے ذہن تیرے تصور کا محتاج ہے
اِک نگاہِ کرم ہی مری لاج ہے لاج میری نبھانا ترا کام ہے
آخری وقت ہو تیرے بیمار کا ایک قطرہ ملے جامِ دیدار کا
آخری میرے دل کی ہے حسرت یہی اب یہ حسرت مٹانا ترا کام ہے
توشۂ آخرت ہے ثنا خوان کا ذِکر کرتا رہے تیرے فیضان کا
نعت تیری سُنانا مرا کام ہے میری بگڑی بنانا ترا کام ہے
میرے دل کا سکوں میرے دل کی صدا ہے ظہوری ثنائے حبیبِ خدا
یہ صدائے عقیدت اے بادِ صبا جا کے ان کو سُنانا ترا کام ہے

کیف ہی کیف ہے ساقی ترے میخانے میں
جانے کیا چیز ملا دیتے ہو پیمانے میں

تیری محفل سے نکل آئے تو محسوس ہوا
گلستاں چھوڑ کے ہم آ گئے ویرانے میں

جو درِ یار پہ جھکنے سے ہوا ہے حاصل
وہ مزا کعبے میں آیا ہے نہ بتخانے میں

قربِ ساقی نے ہر اک رنج سے آزاد کیا
غم کا احساس نہیں ہے کسی مستانے میں

شمع روشن ہو تو پھر جاں کی حفاظت کیسی
ہوش باقی نہیں رہتا کسی پروانے میں

سن کے عشاق اسے اپنی کہانی سمجھے
وہ حقیقت ہے ظہوری ترے افسانے میں

Marfat.com

میری خوش بختی کے آثار نظر آتے ہیں
سامنے آنکھوں کے سرکار نظر آتے ہیں

جامِ صدیقؓ ہے لبریزِ مئے کوثر سے!
عالمِ وجد میں مے خوار نظر آتے ہیں

کس کی مدہوش نگاہوں کا ہے اعجاز یہاں
رقص کرتے درو دیوار نظر آتے ہیں

جس پہ پڑ جائے کسی مردِ قلندر کی نظر
اُس کو سب فلسفے بیکار نظر آتے ہیں

حق پرستوں کے لہو سے یہ صدا آتی ہے
اہلِ ایماں سرِ دار نظر آتے ہیں

جب سے آیا ہے ظہوری ترے میخانے میں
دشت بھی اب مجھے گلزار نظر آتے ہیں

Marfat.com

نہیں ہے دعوٰے مجھے کوئی پارسائی کا!
سہارا بس ہے ترے در سے آشنائی کا

تمہارے چاہنے والوں میں کمتریں ہوں مگر
مری جبیں پہ نہیں داغ بے وفائی کا

امیر سارے جہاں کے اُسے سلام کریں
ہے جس کے ہاتھ میں کاسہ تری گدائی کا

ترے کرم نے کیا سب سے بے نیاز مجھے
نہیں ہے خوف زمانے کی کج ادائی کا

جہاں پہ اور دوا کوئی کارگر نہ ہوئی
اثر پڑا ہے ترے نام کی دُھائی کا

ظہوری روز بُلا کے مجھے وُہ سُنتے ہیں
صلہ ملا ہے مجھے میری خوش نوائی کا

ترے نام سے ہی تو میرا بھرم ہے
مری زِندگی تیرا لطف و کرم ہے
جہاں میں ہُوا سر اٹھانے کے قابل
ترے سامنے سر کیا جب سے خم ہے
ترے دَر سے وابستگی کی بدولت
نہ فکرِ جہاں ہے، نہ عُقبےٰ کا غم ہے
کِسی موڑ پر نہ قدم لڑکھڑائے
مرا رہنُما تیرا نقشِ قدم ہے
اُسی چشم کو چشمِ بینا کہیں گے
میسّر جسے سوزِ الفت کا غم ہے
سلامت رہے تیرا حُسنِ عنایت
ترے دَم سے ہی تو ظہوری کا دم ہے

Marfat.com

ہُوا جو بھی تیری نظر کا نشانہ
اُسی کی خُدائی اُسی کا زمانہ
ترے ظرفِ عالی نے ہی لاج رکھ لی
نہ تھا میرا کوئی جہاں میں ٹھکانہ
عبادت کے قصّے ریاضت کی باتیں
بجز پیرِ کامل فسانہ فسانہ
مقدّر ہے ان کا سدا ہاتھ ملنا
ٹھکانے پہ آ کے جو ہوں بے ٹھکانہ
عقیدت کا دامن نہ ہاتھوں سے چھوٹے
یہی ہے محبّت کا پہلا ترانہ
نگاہِ کرم ہے ظہوری وگرنہ
کہاں مَیں کہاں یار کا آستانہ

Marfat.com

کوئی مدہوش ہو جائے کوئی ہشیار ہو جائے
وہی خوش بخت ہے جس پر نگاہِ یار ہو جائے

عجب اعجاز ہے پیرِ مغاں کے لب کی جنبش میں
وہ دیوانہ جسے کہدے وہی ہشیار ہو جائے

ہجومِ میکشاں ساغر بکف ہے میکدے والو
مرے ساقی سے یہ کہدو کہ اب دیدار ہو جائے

گرا دو جام مستو! آج کی شب اور بڑھوا دے
قدم بوسی پہ ساقی کی ذرا تکرار ہو جائے

مبارک ہے گھڑی اے شیخ تو بھی جام اِک پی لے
تری سوئی ہوئی تقدیر بھی بیدار ہو جائے

نہ ساغر ہے نہ پیمانہ ہے اِک دل وہ بھی دیوانہ
ظہوری پر بھی اے ساقی نظر اِک بار ہو جائے

Marfat.com

اکٹھے ہو گئے جب بھی ترے میخوارِ میخانہ
خوشی میں جھوم جاتے ہیں درودیوارِ میخانہ

وضو اشکوں سے ہوتا ہے یہاں بادہ خواروں کا
ہوئے سجدے ادا جب بھی ہوا دیدارِ میخانہ

مری آنکھوں میں کوئی روشنی بچتی نہیں یارو
مجھے جب سے نظر آنے لگے انوارِ میخانہ

نبیؐ کا عشق، مرشد کی نظر بیدار یاں سب کی
یہ دولت ہو تو پھر چلتا ہے کاروبارِ میخانہ

نگاہوں سے نگاہوں نے کیے لبریز پیمانے
اسی رسمِ وفا کا نام ہے دربارِ میخانہ

ظہوری قلبِ مضطر کی تمنّا ہے دمِ آخر
رہے پیشِ نظر میرے، مری سرکارِ میخانہ

Marfat.com

جو محروم ہیں تیرے لطف و کرم سے پھریں گے سدا دَر بدر مارے مارے
نہیں بدنصیبی تو پھر اَور کیا ہے، سہارا ملا اور ہُوئے بے سہارے
نظر آ رہا ہے کہ دریا رواں ہے مگر پُوچھتے ہیں کہ پانی کہاں ہے
ستم یہ مقدّر کا دیکھو کہ پیاسے چلے جا رہے ہیں کنارے کنارے
ہُوئے دُور جو بھی ترے آستاں سے، زمیں پہ سمجھ لو گرے آسمان سے
بچھڑتے ہیں راہی جو خود کارواں سے، انہیں کس طرح اُن کی منزل پکارے
ملی مُفت میں تھی محبّت کی دَولت سمجھ کر بھی سمجھی نہ کچھ قدر و قیمت
عقیدت کی بازی کو اِک کھیل سمجھا اُٹھے اِس طرح پھر کہ جیتے نہ ہارے
جنہیں مِل گیا تیرے غم کا سہارا، سمجھتے ہیں طُوفان کو وُہ کنارا
انہیں ہر قدم پر تمہاری نگاہیں سدا رہنُمائی کے دیں گی اشارے
ملی دولتِ درد مجھ کو ظہوری تمنّا ہُوئی ہے مرے دِل کی پُوری!
مرے بختِ تاباں پہ ہیں رشک کرتے فلک کے چمکتے ہُوئے چاند تارے

Marfat.com

سکونِ دِل آرامِ جاں مِل گیا ہے
مجھے یار کا آستاں مِل گیا ہے

غمِ یار جب سے میسّر ہُوا ہے
مِرے دِل کو اِک پاسباں مِل گیا ہے

مقدّر کھُلا آج میری جبیں کا
تمھارے قدم کا نشاں مِل گیا ہے

نہ خوف آندھیوں کا نہ ڈر بجلیوں کا
گُلستاں میں وُہ آشیاں مِل گیا ہے

مِرے آکے منزل قدم چُومتی ہے
کہ ایسا مجھے کارواں مِل گیا ہے

ہے تجھ پر کِسی کا کرم اے ظہُوری
تجھے ایسا طرزِ بیاں مِل گیا ہے

Marfat.com

میرے ہاتھوں میں جام ساقی کا
میرے ہونٹوں پہ نام ساقی کا
لڑکھڑاتا ہے میری فطرت میں
تھام لینا ہے کام ساقی کا
پی رہا ہوں شراب اشکوں کی
سُن رہا ہُوں کلام ساقی کا
اہلِ دِل اِعتراف کرتے ہیں
فیض ہوتا ہے عام ساقی کا
چھوڑ دی راہ چلنے والوں نے
آرہا ہے غُلام ساقی کا
سُن رہے ہیں لبِ ظہُوری پر
تذکرہ ہے مدام ساقی کا

Marfat.com

ہوش و مستی سے مجھے کچھ بھی سروکار نہیں
تشنۂ دید ہوں ساغر مجھے درکار نہیں
مَیں ہوں سرکارِ دو عالم کے فدائی کا غلام
لائقِ نار ہو جو مَیں وہ گنہگار نہیں
جو انہیں دیکھ کے پھر اور کسی کو دیکھے
اِک تماشائی ہے وہ طالبِ دیدار نہیں
اپنے ساقی کے سوا غیر سے مانگوں تو حرام
جو نیا میکدہ ڈھونڈے مَیں وہ میخوار نہیں
آپ سے بڑھ کے کسی اور کی چاہت ہو مجھے
نہیں، ایسا نہیں ہرگز، مری سرکار نہیں
آپ کے لطف و کرم کا ہے ظہوری سائل
آپ سے بڑھ کے مرا کوئی بھی غمخوار نہیں

Marfat.com

تِری جِس پہ ساقی نظر ہوگئی ہے
اسے دوجہاں کی خبر ہوگئی ہے
مِلا ہے مِری زِندگی کو ٹھکانہ
تِری ٹھوکروں میں بسر ہوگئی ہے
مجھے آستاں پر ہی رہنے دو ساقی
جبیں واقفِ سنگِ در ہوگئی ہے
اُجالا مِلا ہے مِری شامِ غم کو
تِری یاد آئی سحر ہوگئی ہے
مِرا جام بھی میکشو بھر گیا ہے
مِری آنکھ بھی آج تر ہوگئی ہے
ظہوری دُعا میں وُہ یاد آگئے ہیں
دُعا ہمکنارِ اثر ہوگئی ہے

Marfat.com

نظامِ بادہ نوشی مرضیٔ پیرِ مغاں تک ہے
نگاہِ یار کی منزل خدا جانے کہاں تک ہے

کسی بھی غم کی اُلجھن ہو یا دِل کی بیقراری ہو
ہماری دوڑ تو بس اک ترے ہی آستاں تک ہے

غبارِ راہِ جاناں پر فِدا اہلِ جنوں ہونگے
خِرد کا منتہیٰ تو منزل نام و نشاں تک ہے

کرم اُن کا کہ ہوں میں مجلسِ حسّانؓ میں شامل
رسائی میری نسبت کی نبیؐ کے مدح خواں تک ہے

پھر اس کے بعد محفل میں رہے گا دورِ خاموشی
یہ ہاؤ ہُو تو یارو اختتامِ داستاں تک ہے

ترے دردِ محبّت کو ظہوریؔ کون سمجھے گا
یہاں اظہار کی صُورت فقط طرزِ فغاں تک ہے

Marfat.com

مرحبا سرورِ کونین مدینے والے
ہم گنہگاروں کے سُکھ چین مدینے والے

نام ہونٹوں پہ ترا آیا تو محسوس ہُوا
مِل گئی دولتِ دارین مدینے والے

یاد کر کے ترے دربار کے نظّاروں کو
خُوب روتے ہیں مرے نین مدینے والے

دیکھ لیتا ہوں مدینے کا مسافر جو کہیں
دِل مرا ہوتا ہے بے چین مدینے والے

ایک مُدّت سے ہوں بیتاب زیارت آقا
ہو کرم صدقہ حسنین مدینے والے

مَیں کہاں میری حقیقت ہی ظہوری کیا ہے
تاجِ شاہاں تری نعلین مدینے والے

Marfat.com

دِلدار بڑے آئے محبُوب بڑے دیکھے
جو دیکھے سبھی اُنکے قدموں میں پڑے دیکھے
سَردارِ دو عالم کی تعظِیم کے کیا کہنے
مُرسل بھی سبھی جِن کی راہوں میں کھڑے دیکھے
یاد اُنکے پسینہ کی جب دِل میں اُتر آئی
پلکوں سے کناروں پہ موتی سے جڑے دیکھے
محبُوب کی مدحت میں ہے تابِ سخن کِس کو
سب اہلِ سخن مَیں نے حیرت میں گڑے دیکھے
اُن جیسا ظہُوری اَب آئیگا نہ دُنیا میں
دِلدار بڑے آئے محبُوب بڑے دیکھے

Marfat.com

ظہوری صاحب اہلِ محبت و عقیدت کی محبوب شخصیت ہیں۔ میں نے اُن کو پہلی مرتبہ اپنے والدِ گرامی حضرت قبلہ پیر محمد معصوم بادشاہ ؒ کی خدمت میں کلام پیش کرتے ہوئے سُنا۔ حضرت موصوف اقبالؒ اور دیگر اساتذہ کے علاوہ کسی کا کلام پسند نہیں فرماتے تھے لیکن ظہوری صاحب سے ان کا کلام کچھ اِس عقیدت و رقت سے سُنتے کہ حضور کی محبت میں ڈوب ڈوب جاتے ظہوری صاحب سے یہی محبت مجھے ورثہ میں منتقل ہوئی ہے

پیر آفتاب احمد نجدی
سجادہ نشین دربار عالیہ چورہ شریف

محترم الحاج محمد علی ظہوری قصوری نعت گوئی اور نعت خوانی میں امام کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ بات میرے نوکِ قلم پر ہی نہیں بلکہ ہر اہلِ محبت کی زبان پر ہے۔ ظہوری صاحب نے نعت گوئی کو محض صنف نہیں جانا بلکہ عقیدت قرار دیا ہے۔ اِس لحاظ سے ظہوری صاحب کی ہر نعت حُسنِ عقیدت و حُسنِ صنعت کا مجموعہ ہوتی ہے جو سُننے والے کے دل میں مودت کے چراغ روشن کر دیتی ہے۔

اختر سدیدی
فیصل آباد

ملک کے نامور، ممتاز ترین نعت گو الحاج محمد علی ظہوری قصوری کا مجموعۂ نعت نوائے ظہوری شاہراہِ نعت میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اِن کی کئی ایک نعتوں نے قبولِ عام کا اعزاز حاصل کیا ہے جن میں "جب مسجدِ نبوی کے مینار نظر آئے" کو خصوصی امتیاز حاصل ہے۔ جناب ظہوری کی مختصر جسامت اور میانہ قامت عشقِ مصطفےٰ کا مجسم مرکزِ نور ہے۔ غرضیکہ نوائے ظہوری قلقلِ نیازِ صہبائے محبت کیف آگیں ایک ولولہ و جذبہ ایک پیغام اور اِنقلاب ہے۔

علامہ شبیر احمد ہاشمی
لاہور

Marfat.com

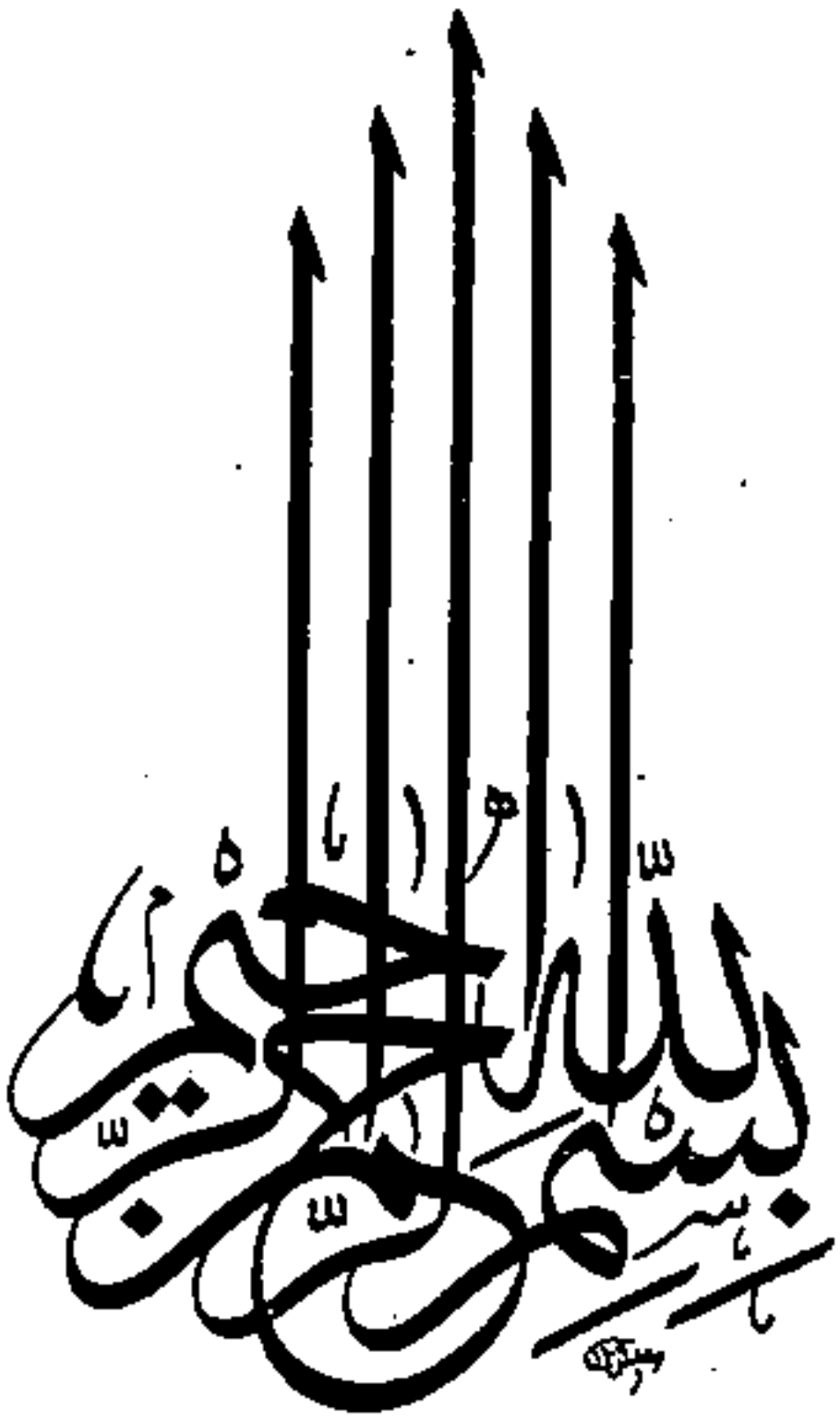
بسم الله الرحمن الرحيم

توصیف

Marfat.com

توصیفِ نبیؐ ہو گی مقدر سے ظہوری
جو اہلِ محبت ہیں وہ اظہار کریں گے

Marfat.com

وصیف

محمد علی ظہوری

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مختصر سی مری کہانی ہے
جو بھی ہے ان کی مہربانی ہے

جتنی سانسوں نے ان کا نام لیا
بس وہی میری زندگانی ہے

کیف طاری ہو اشکباری ہو
یہ ہی ماحول نعت خوانی ہے

چشم تر سے سنائیں حال اپنا
خوش بیانی تو آنی جانی ہے

Marfat.com

قبیلہ بنو نجّار کی بچیوں کے نام

جنہیں مدینہ منورہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد پر
نعت خوانی کا اولیں شرف حاصل ہوا

Marfat.com

توصیف

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع
وجب الشکر الینا مادعا للہ داع
ایہا المبعوث فینا جئت بالامر المطاع
نحن وجوار من بنی النجار یا حبذا محمد من جار

ترجمہ

۱- پہاڑی کے اس موڑ سے، جہاں سے قافلے رخصت ہوتے ہیں،
آج چودھویں کا چاند نکل آیا ہے-

۲- جب تک دنیا میں اللہ کا نام لیوا رہے گا، ہم پر شکر ادا کرنا واجب
رہے گا-

۳- اے وہ ذات پاک ﷺ جس کو ہمارے درمیان بھیجا گیا ہے، آپ
واجب الاطاعت حکم لے کر آئے ہیں-

۴- ہم بنی نجارؓ کی لڑکیاں ہیں، اے خوش بخت کہ محمد ﷺ آج
ہمارے پڑوسی ہیں-

Marfat.com

فہرست

	ظہوری کی حضوری اور ان کی نعتیں — اشفاق احمد خاں	۱۱
۱	حمد - لائق حمد بھی ثنا بھی تو	۱۳
	نعتیں	
۲	شانِ حضورؐ فکرِ بشر میں نہ آسکے	۱۵
۳	کوئی تسکیں نہ ملی اور نہ دوا کام آئی	۱۷
۴	کوئی ثانی نہیں، محبوب بنایا ایسا	۱۹
۵	لب پہ جاری نبیؐ کی ثنا چاہیے	۲۲
۶	کام بگڑے نہیں بنا کرتے	۲۳
۷	سرکارؐ کے اوصاف کا اظہار کریں گے	۲۵
۸	وہ کیسا سماں ہوگا	۲۷
۹	وہی سب سے میٹھی زبان ہے	۲۹
۱۰	زمیں آسماں میں، مکاں لامکاں میں	۳۱
۱۱	جمال گنبد خضرا عجیب ہوتا ہے	۳۳
۱۲	بنا ہے بگڑا ہوا کام یا رسولؐ اللہ	۳۵
۱۳	نگاہ رحمت اٹھی ہوئی ہے	۳۷
۱۴	پیکر دلربائی کے آیا	۳۹

Marfat.com

	توضیف	
۱۵	کرم ہو نگاہ کرم میرے آقاؐ	۴۱
۱۶	مختصر سی مری کہانی ہے	۴۳
۱۷	زمانے بھر کے ٹھکرائے ہوئے ہیں	۴۵
۱۸	جب گرنے کوئی نہ آیا تھامنے	۴۷
۱۹	پھر ابر کرم بر سا رحمت کی گھٹا چھائی	۴۹
۲۰	تیری گلیوں پہ ہو رہی ہے نثار	۵۱
۲۱	ذرہ قدموں کا ترے چاند ستارے جیسا	۵۳
۲۲	لمحہ لمحہ شمار کرتے ہیں	۵۵
۲۳	منزل کا نشاں ان کے قدموں کے نشاں ٹھہرے	۵۷
۲۴	وہ دن بھی بھلا ہوگا قسمت بھلی ہوگی	۵۹
۲۵	مٹیں رنج و غم آزما کے تو دیکھو	۶۱
۲۶	بڑی دیر کی ہے تمنا الٰہی مجھے بھی دکھادے دیار مدینہ	۶۳
۲۷	ہر روز شب تنہائی میں	۶۵
۲۸	ہر سوالی جہاں اپنی جھولی بھرے	۶۷
۲۹	مخلوق کو خالق کا دیا بانٹ رہے ہیں	۶۹
۳۰	جلوہ گر حضورؐ ہو گئے	۷۱
۳۱	کرم چار سو ہے، جدھر دیکھتا ہوں	۷۳
۳۲	جہاں بھی دن نکلتا ہے	۷۵
۳۳	شب انتظار میں سو گیا	۷۷

	تو صیف	
۳۴	ویرانے آباد نہ ہوتے	۷۹
۳۵	ملائہ سایہ کوئی ان کی رحمتوں کی طرح	۸۱
۳۶	لب کھولتے ہیں مدحت سرکار کے لیے	۸۳
۳۷	نظارے ہیں گو لاکھوں جہاں بھر کے نظر میں	۸۵
۳۸	شہنشاہؐ کون و مکاں آگئے ہیں	۸۷
۳۹	محبتوں کے دیے جلاؤ	۸۹
۴۰	وہی ہے دل جو الفت کے نشے میں چور ہو جائے	۹۱
۴۱	دل کی بنجر کھیتی کو آباد کرو	۹۳
۴۲	یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو	۹۵

Marfat.com

توصیف

ظہوری کی حضوری اور ان کی نعتیں

کچھ لوگ شروع ہی سے
خوش قسمت ہوتے ہیں۔ انہوں نے محنت اور کمائیاں نہیں کی ہوتیں۔ فقط خوش نصیبی کی چادر اوڑھی ہوتی ہے' اور اپنی کملی میں مست وہ مشقت کی مشکل ترین وادیوں سے بڑے اطمینان سے گزر جاتے ہیں۔ ان لوگوں کی بس ایک ہی خوبی ہوتی ہے کہ یہ ماننے والے لوگ ہوتے ہیں' اور جب ایک مرتبہ وہ کسی کو مان لیتے ہیں تو پھر تسلیم کے حلقے سے نہ تو باہر جھانک کے دیکھتے ہیں' اور نہ کسی دوسری آہٹ پر کان دھرتے ہیں۔ ظہوری بھی انہی خوش نصیبوں میں سے ایک ہے جو اولون اور سابقون کے نقوش قدم کے ساتھ ماننے والوں کے گروہ کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ گو فاصلہ دور کا ہے لیکن رشتہ قریب کا بلکہ بہت ہی قریب کا ہے۔ اس کی پکار کا لحن اور اس کی صدا کی دلسوزی وہی ہے جو اپنے آقا سے غلامی کی نسبت پیدا کرنے کے بعد ہر متعلق کا طرۂ امتیاز بن جاتی ہے۔ آج سے چند برس پہلے جب میں محمد علی ظہوری سے تصور میں ملا تھا تو یہ ایک نعت خوان تھے' اور ان کی آواز کا سحر ان کی عقیدت کے رشتوں کو محیط تھا۔ اب یہ خود نعت کہتے ہیں' اور اسی عقیدت اور محبت کے سہارے کہتے ہیں جس نے ان کو ہم سب کے درمیان خوش قسمتی کی چادر اوڑھا رکھی ہے۔ حضرات' نعت کہنا' نعت لکھنا اور نعت پڑھنا بڑے مقدر والوں کا کام ہے۔ بڑے بڑے اونچے درجے کے شاعر گزرے ساری اصناف سخن کا احاطہ کیا لیکن نعت نہ کہہ سکے' مگر

Marfat.com

توصیف

چھوٹے چھوٹے سیدھے سادے فن سے نا آشنا شاعروں نے قدموں میں اپنے کچے بھاگ' ناپائیدار وجود اور بے حشتی کے سارے اثاثے ہاتھ باندھ کر ڈال دیئے اور مقبول ہو گئے۔ یہاں بھی سرخرو آگے بھی پاس یہاں بھی خوش آگے بھی بامراد۔ محمد علی ظہوری کی نعتیں فن کے عظیم نمونے یا فصاحت و بلاغت کے مرقعے نہیں جو ان پر میں ادبی عارضی و کچی روشنی ڈالوں۔ یہ تو عجز و نیاز اور انکسار اور اغلاط کی دست بستگل ہیں۔ جو محبوب کے پسندِ خاطر ہو جائیں تو فقیریاں شاہی میں تبدیل ہو جائیں۔ توجہ میں نہ آئیں تو غلاموں کی فہرست میں اندراج کا اذن ضرور بن جائیں۔ یہ نعتیں اونچے محلوں اور روشن ایوانوں کے لئے نہیں ہیں۔ وہاں پڑھی جانے والی نعتیں بھی بڑی بابرکت اور فضل و کرم کا موجب ہوتی ہیں۔ وہ بھی فزدئی نعمت کا باعث ہوتی ہیں' لیکن یہ وہ نعتیں نہیں۔ ظہوری کی نعتیں میرے آپ کے ہمارے محلے اور کوچے کی عرض گزاریاں اور بنتیاں ہیں جنہوں نے ہمارے ذہنوں کی بجائے دلوں میں جگہ بنائی ہے۔ انہی سے ہم اپنی تاریک راتوں کو اجالتے ہیں اور انہی کے سہارے اپنی ذات کی سیپیوں میں پریم کا موتی پالتے ہیں۔ یہی خوش نصیب لوگ جن کا میں نے ابھی ذکر کیا۔ دولت دنیا اور دولت دین سمیٹنے والوں کی محفل میں جب کبھی آتے ہیں' تو منہ سے کچھ نہیں کہتے کچھ تو رعب بزرگی کی وجہ سے اور کچھ پاس ادب کی بنا پر لیکن کوئی اگر ان کی خاموش نگاہوں کی تحریر پڑھ سکے تو اس بیان کو ارض و سما کی وسعتوں میں گھومتا پائے کہ

اور مانگو نہ ظہوری کوئی بس اس کے سوا
اپنے اللہ سے اللہ کا پیارا مانگو

اشفاق احمد خاں

Marfat.com

توصیف

حمد

لائقِ حمد بھی، ثنا بھی تو
میرا معبود بھی، خدا بھی تو

تیرے اسرار کون جان سکے
سب میں موجود اور جدا بھی تو

بے نواؤں کی آخری امید
بے سہاروں کا آسرا بھی تو

التجا سب ترے حضور کریں
سب کی سنتا رہے دعا بھی تو

Marfat.com

توصیف

تو ہی سب سے بڑا مسیحا ہے
سب مریضوں کو دے شفا بھی تو

باعثِ ابتدا ہے ذات تری
واقفِ راز انتہا بھی تو

جو نہ کوئی بھی جانے، تو جانے
آرزو تو ہے اور رضا بھی تو

تیرے در کے سبھی سوالی ہیں
قلب کا عرضِ مدعا بھی تو

تجھ سے ظاہر ظہور ہے سب کا
اور ظہوری کی ہے صدا بھی تو

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

شانِ حضور فکرِ بشر میں نہ آ سکے
کوئی بھی مصطفیٰؐ کی حقیقت نہ پا سکے

تفصیل کیا بیان ہو ان کے عروج کی
عرشِ علیٰ پہ ان کے سوا کون جا سکے

والفجر ان کے چہرے کو قرآن نے کہا
مہتاب ان کے حسن کی کیا تاب لا سکے

دیکھے جو ایک بار مدینے کی رونقیں
پھر وہ حرم کی یاد نہ دل سے بھلا سکے

Marfat.com

توصیف

جو ہو سکا نہ ذکرِ محمدؐ سے آشنا
محشر میں وہ حضورؐ کو کیا منہ دکھا سکے

جس پر ظہوری ان کی نگاہِ کرم رہے
اس کا نشاں نہ کوئی جہاں سے مٹا سکے

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی تسکیں نہ ملی اور نہ دوا کام آئی
ہر کڑے وقت میں آقاؐ کی ثنا کام آئی

ظلمتوں نے جہاں ماحول کو آلودہ کیا
ذکر سرکارؐ سے جو مہکی فضا، کام آئی

اٹھے طوفان کئی بار سفینے ڈوبے
رخ بدلنے کو مدینے کی ہوا کام آئی

سب طبیبوں کی جہاں چارہ گری ختم ہوئی
ان کے قدموں کی وہاں خاکِ شفا کام آئی

نعت بیمار کی سننے کے لیے آپؐ آئے
اچھا کرنے کے لیے ان کی ردا کام آئی

صوت کا حسن بھی اظہار کو زینت بخشے
پیش سرکارؐ مگر دل کی صدا کام آئی

جا کے غاروں میں مرے واسطے رونے والے
حشر میں سب کے لیے تیری دعا کام آئی

روز محشر نہ ظہوریؔ تھا کوئی زادِ عمل
سرورؐ دیں کے تبسم کی ادا کام آئی

Marfat.com

تم تصدیق

صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی ثانی نہیں، محبوبؐ بنایا ایسا
رب نے سرکارؐ کے پیکر کو سجایا ایسا

مرتبہ ساری خدائی میں بڑا اس کو ملا
کوئی آئے گا کبھی اور نہ آیا ایسا

جو گرے تھے وہ اٹھے، دنیا کے سلطان بنے
مرے آقاؐ نے نگاہوں سے اٹھایا ایسا

دشمنِ جان تھے جو، ہمدم و دمساز بنے
میرے سرکارؐ نے بچھڑوں کو ملایا ایسا

توصیف

جان لینے کے لیے آئے، گرے قدموں میں
میرے آقاؐ نے انھیں جلوہ دکھایا ایسا

والی کون ومکاں ہو گئے مہمان ان کے
ابو ایوبؓ نے کُٹّی کو سجایا ایسا

داد دیتے ہیں سر عرش ملائک سارے
جشنِ میلاد غلاموں نے منایا ایسا

مرحبا کیوں نہ کہیں رحمتِ عالم کے غلام
ذکرِ سرکار ظہوریؔ نے سنایا ایسا

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

لب پہ جاری نبیؐ کی ثنا چاہیے
ان کی الفت سے دل آشنا چاہیے

میرے سر کو حرم کی فضا چاہیے
میرے دل کو درِ مصطفیٰ چاہیے

آپ آئیں نہ آئیں یہ ان کی رضا
در کھلا چاہیے گھر سجا چاہیے

ہوش کو بھی کوئی ہوش باقی نہیں
آپ آئیں تو کیا مانگنا چاہیے

چپ کھڑا میں رہوں اور وہ کہتے رہیں
مانگو مانگو تمہیں اور کیا چاہیے

Marfat.com

توصیف

پوچھنے آ گئے مجھ کو میرے حضورؐ
اس سے بڑھ کے مجھے اور کیا چاہیے

وقفِ سوز و الم، درد دل، چشمِ نم
ان کے بیمار کو کیا دوا چاہیے

صرف اپنی خبر خیر اچھی نہیں
درد اوروں کا بھی بانٹنا چاہیے

غرقِ عصیاں ہوں میں، وہ کہاں میں کہاں
دید کو چشم غوث الوریٰ چاہیے

شامل حال ہے ان کا لطف و کرم
امتی کو تو ان کی رضا چاہیے

وقت آخر ظہورؔی مہک جائے گا
ان کے دامن کی ٹھنڈی ہوا چاہیے

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

کام بگڑے بنا نہیں کرتے
آپ جب تک دعا نہیں کرتے

خود خدا بھی ہے نعت گو ان کا
بے سبب ہم ثنا نہیں کرتے

رب ملے کب بجز حبیبِ خدا
عمر گزری خدا خدا کرتے

تکتے رہتے ہیں گنبدِ خضریٰ
فرض ہم یہ، قضا نہیں کرتے

Marfat.com

توصیف

جان و دل کرتے ہیں نثار ان پر
ان کے دیوانے کیا نہیں کرتے

شکوہ محبوب کا کسی سے بھی
ان کے عاشق سنا نہیں کرتے

انؐ کو جانے نہ اور ہم سے ملے
ہم نہیں ایسوں سے ملا کرتے

واپسی ہے ظہورؔی مجبوری
وہ تو در سے جدا نہیں کرتے

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

سرکارؐ کے اوصاف کا اظہار کریں گے
ہم پر بھی کرم سیدؐ ابرار کریں گے

سرکارؐ کی توصیف وظیفہ ہے زباں کا
یہ جرم اگر ہے تو کئی بار کریں گے

اللہ بھی انھیں رکھے گا محبوب یقیناً
اللہ کے محبوبؐ سے جو پیار کریں گے

جس روز کوئی اور مددگار نہ ہوگا
اس روز شفاعت مری سرکارؐ کریں گے

Marfat.com

کچھ اشک ندامت ہی تو ہیں آخری پونجی
نذرانہ انھیں پیش، گنہگار کریں گے

مشکل کا ہمیں قبر میں احساس نہ ہوگا
ہم سرورؐ کونین کا دیدار کریں گے

جاؤ جو مدینے تو سنو کان لگا کے
سرکارؐ کی باتیں در و دیوار کریں گے

ہر آنکھ کو بخشا رخ زیبا نے اجالا
ہر قلب کو روشن یہی انوار کریں گے

بند آنکھیں بھی کرتی ہیں کبھی دید کسی کی
چپ رہتے ہوئے ہونٹ بھی اظہار کریں گے

توصیفِ نبیؐ ہوگی مقدر سے ظہوریؔ
جو اہلِ محبت ہیں، وہ اظہار کریں گے

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ کیسا سماں ہوگا، کیسی وہ گھڑی ہوگی
جب پہلی نظر ان کے روضے پہ پڑی ہوگی

یہ کوچہ جاناں ہے، آہستہ قدم رکھنا
ہر جا پہ ملائک کی بارات کھڑی ہوگی

کیا سامنے جا کے ہم حال اپنا سنائیں گے
سرکارؐ کا در ہوگا، اشکوں کی جھڑی ہوگی

کچھ ہاتھ نہ آئے گا، آقاؐ سے جدا رہ کر
سرکارؐ کی نسبت سے توقیر بڑی ہوگی

"

توصیف

وہ شیشۂ دل غم سے میلا نہ کبھی ہوگا
تصویر مدینے کی جس دل میں جڑی ہوگی

ہو جائے جو وابستہ سرکارؐ کے قدموں سے
ہر چیز زمانے کی قدموں میں پڑی ہوگی

چارہ نہ کوئی کرنا اک نعت سنا دینا
ناچیز ظہوریؔ کی جب سانس اڑی ہوگی

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

وہی سب سے میٹھی زبان ہے جو مرے نبیؐ کی ثنا کرے
رہے جس میں یاد حضورؐ کی مرا رب وہ دل بھی عطا کرے

جو مزا ہے ذکرِ حبیبؐ میں ہے کسی کسی کے نصیب میں
وہی رنج و غم سے بچا رہے جو نبیؐ کو یاد کیا کرے

مرا سکھ مدینے میں حاضری، مرا دکھ مدینے سے واپسی
جو وہاں چلو تو دعا کرو، نہ خدا وہاں سے جدا کرے

ملا ہم کو ایسا کریم ہے، جو عظیم سے بھی عظیم ہے
وہ جو دشمنوں کے لیے بھی امن و سلامتی کی دعا کرے

توصیف

یہ صدا درود و سلام کی، ہے یہی متاع غلام کی
مرے ساتھ آخری سانس تک یہ صدا ہی جائے خدا کرے

میں نے ان کا نام جہاں لیا ہوا مجھ پہ سارا جہاں فدا
یہ ظہوریؔ بندۂ پر خطا بھلا کیسے شکر ادا کرے

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

زمیں آسماں میں مکاں لامکاں میں کوئی آپ سا ہے نہیں ہے نہیں ہے
وہ سدرہ کا راہی حبیبؐ الٰہی کوئی دوسرا ہے نہیں ہے نہیں ہے

سبھی انبیاء دے رہے ہیں گواہی وفا دار ہیں مصطفیٰؐ کے الٰہی
جو بنتا نہیں ہے مرے مصطفیٰؐ کا وہ بندہ خدا کا نہیں ہے نہیں ہے

سبھی دائیوں نے حلیمہؓ سے پوچھا، ترے پاس کیا ہے، کہا سعدیہؓ نے
اسے دیکھ کر تم بتاؤ کہ ایسا کسی کو ملا ہے، نہیں ہے نہیں ہے

توصیف

رہا عمر بھر غم جسے عاصیوں کا سرِ عرش بھی جو نہ امت کو بھولا
مثال اس کرم کی جواب اس عطا کا کہیں مل سکا ہے نہیں ہے نہیں ہے

کہاں تک کرے کوئی توصیف ان کی خدا جب کہ کرتا ہے تعریف ان کی
ظہوریؔ کسی سے نبیؐ کی ثنا کا ہوا حق ادا ہے نہیں ہے نہیں ہے

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

جمالِ گنبدِ خضریٰ عجیب ہوتا ہے
کسی کسی کو یہ منظر نصیب ہوتا ہے

اس ایک لمحے کا احوال ہو سکے نہ بیاں
گناہگار جب ان کے قریب ہوتا ہے

یہ پوچھ اہلِ نظر سے کہ جالیوں کے قریب
دل و نظر سے طوافِ حبیبؐ ہوتا ہے

بڑے بڑے اسے جھک کر سلام کرتے ہیں
گدائے کوئے نبیؐ کب غریبؔ ہوتا ہے

توصیف

جمالِ یار کی حسرت میں جو مریض ہوا
جمالِ یار ہی اس کا طبیب ہوتا ہے

ظہوریؔ جس پہ نگاہِ کرم حضورؐ کریں
خدا کا بندہ وہی خوش نصیب ہوتا ہے

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

بنا ہے بگڑا ہوا کام یا رسولؐ اللہ
لیا ہے جب بھی ترا نام یا رسولؐ اللہ

ہمیں بھی اپنے فقیروں میں کر لیا شامل
یہ ہم پہ خاص ہے انعام یا رسولؐ اللہ

چراغ کتنے دلوں کے کرے سدا روشن
تمہارے شہر کی ہر شام یا رسولؐ اللہ

"پھر اس کے بعد چراغوں میں روشنی نہ رہی"
جب آپ آئے لبِ بام یا رسولؐ اللہ

Marfat.com

توصیف

وہی تو دنیا کے ہر درد کا مداوا ہے
دیا جو آپؐ نے پیغام یا رسولؐ اللہ

کبھی تو آپؐ کے دیدار سے منور ہوں
مرے بھی گھر کے در و بام یا رسولؐ اللہ

نہ جس خیال میں تیرا خیال شامل ہو
وہی خیال تو ہے خام یا رسولؐ اللہ

تمہارے نام پہ جو چاہے، لے چلے مجھ کو
میں ایک بندۂ بے دام یا رسول اللہؐ

ظہورؔ آپ کی نسبت سے سارے عالم میں
مرا بھی ذکر ہوا عام یا رسول اللہؐ

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

نگاہِ رحمت اٹھی ہوئی ہے وہ سب کی بگڑی بنا رہے ہیں
کھلا ہوا ہے کریم کا در، بھرے خزانے لٹا رہے ہیں

فلک کا سینہ دمک رہا ہے زمیں کا گلشن مہک رہا ہے
چھڑے ہیں صلِّ علیٰ کے نغمے حضور تشریف لا رہے ہیں

نہ ان سا کوئی عظیم دیکھا، نہ ایسا درِّ یتیم دیکھا
زمانہ ٹھکرا رہا ہے جن کو انھیں وہ سینے لگا رہے ہیں

کرے گا یہ حشر بھی نظارا بنیں گے مشکل میں وہ سہارا
کریں گے سب انتظار ان کا، وہ آرہے ہیں وہ آرہے ہیں

Marfat.com

توصیف

بروز محشر بوقت پرسش مجھے جو دیکھا فرشتے بولے
اِدھر پریشان کیوں کھڑے ہو تمہیں تو آقا بلا رہے ہیں

نبی کی توصیف اللہ اللہ کہ داد جبریل دے رہا ہے
ظہوریؔ کیا خوش نصیب ہیں جو نبیؐ کی نعتیں سنا رہے ہیں

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

پیکرِ دلربا بن کے آیا، روحِ ارض و سما بن کے آیا
سب رسولؐ خدا بن کے آئے، وہ حبیبؐ خدا بن کے آیا

حضرتِ آمنہؓ کا دلارا، وہ حلیمہؓ کی آنکھوں کا تارا
وہ شکستہ دلوں کا سہارا، بیکسوں کی دعا بن کے آیا

دستِ قدرت نے ایسا سجایا، حسنِ تخلیق کو رشک آیا
جس کا پایہ کسی نے نہ پایا، وہ خدا کی رضا بن کے آیا

تاجداروں نے دی ہے سلامی، بادشاہوں نے کی ہے غلامی
بے مثال اس کا اسمِ گرامی، مجتبیٰ مصطفیٰ بن کے آیا

Marfat.com

توصیف

مسندِ ناز عرش بریں ہے، بوریا جس کا فرشِ زمیں ہے
در کا دربان روحِ امیں ہے، سرورِ انبیاء بن کے آیا

وہ نبیؐ رحمتِ عالمیں ہے، جو بھی ہے ان کے زیرِ نگیں ہے
ایسا غمخوار دیکھا نہیں ہے، جیسا خیر الوریٰ بن کے آیا

ہے ظہوری بڑی شان ان کی، مدح کرتا ہے قرآن ان کی
نعت پڑھتا ہے حسان ان کی، جو مرا رہنما بن کے آیا

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

کرم ہو نگاہِ کرم میرے آقاؐ
غلاموں کا رکھنا بھرم میرے آقاؐ

ترے ہی سبب سے بنی ہے خدائی
ترے دم سے ہے سب کا دم میرے آقاؐ

ترے شہر کی، تیری ہر اک ادا کی
خدا نے اٹھائی قسم میرے آقاؐ

خدا نے ہمیں بس ترا در بتایا
یہاں سے کہاں جائیں ہم میرے آقاؐ

Marfat.com

توصیف

ہے مطلوب و محبوب و مقصودِ امت
تمہارا ہی نقشِ قدم میرے آقاؐ

ترے در پہ شاہ و گدا سب کھڑے ہیں
تو ہے تاجدارِ حرم میرے آقاؐ

اجاگر ترے دیں کی عظمت ہو ہر سو
مٹیں تیری امت کے غم میرے آقاؐ

ترا نام لیوا ہے ادنیٰ ظہوریؔ
کھڑا ہے لیے چشمِ نم میرے آقاؐ

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

مختصر سی مری کہانی ہے
جو بھی ہے ان کی مہربانی ہے

جتنی سانسوں نے ان کا نام لیا
بس وہی میری زندگانی ہے

کیف طاری ہو اشکباری ہو
یہ ہی ماحول نعت خوانی ہے

چشم تر سے سنائیں حالِ اپنا
خوش بیانی تو آنی جانی ہے

توصیف

ذکرِ سرکارؐ ہی رہے گا بس
باقی جو کچھ بھی ہے وہ فانی ہے

حبِّ سرکار جس کا جوبن ہو
قابلِ دید وہ جوانی ہے

ان کی الفت بھی دل میں پیدا کر
ان کو صورت اگر دکھانی ہے

دل وہی عشق سے جو ہو معمور
گھر وہی جس میں شادمانی ہے

اک تمنا ظہورؔی ہے دل کی
نعت ان کی انہیں سنانی ہے

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

زمانے بھر کے ٹھکرائے ہوئے ہیں
شہا در پر ترے آئے ہوئے ہیں

کرم کی بھیک ہے سب کی تمنا
سوالی ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں

عمل کا کوئی سرمایہ نہیں ہے
جھکی نظریں ہیں، شرمائے ہوئے ہیں

ندامت سے لرزتے چند آنسو
یہ نذرانہ ہے جو لائے ہوئے ہیں

Marfat.com

توصیف

انہی کا ہوگیا سارا زمانہ
جنھیں سرکار اپنائے ہوئے ہیں

کھلے ہوں پھول جب اشکوں کے ہر سو
سمجھ لیجے کہ آپؐ آئے ہوئے ہیں

ظہورؔی وہ سخن کی داد دیں گے
جگر پر چوٹ جو کھائے ہوئے ہیں

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

جب گرے، کوئی نہ آیا تھامنے
آبرو رکھ لی نبیؐ کے نام نے

کر رہا ہوں ذکر میں سرکارؐ کا
گنبدِ خضرا ہے میرے سامنے

میری آنکھوں میں ستارے بھر دیئے
شہرِ بطحا کی سہانی شام نے

منتشر تھے جو انہیں یکجا کیا
رحمتِ عالمؐ کے اک پیغام نے

Marfat.com

توصیف

حشر میں سب کی مٹائی تشنگی
ساقیٔ کوثرؐ کے شیریں جام نے

ہے ظہورؔی پر کرم محبوب کا
جو دیا ہے پیار خاص و عام نے

Marfat.com

تصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

پھر ابر کرم برسا رحمت کی گھٹا چھائی
سرکارؐ کی یادوں سے مہکی مری تنہائی

تسکین دل مستاں عکس رخ جاناناں
محفل میں وہ کیا آئے جلووں کی بہار آئی

دیکھوں رخ روشن کو ایسی بھی گھڑی آئے
محتاجِ زیارت ہے آنکھوں کی یہ بینائی

تسلیم کا سر خم ہو اور آنکھ بھی پرنم ہو
ہے اہلِ محبت کا ،، پیمانہ، گویائی

Marfat.com

توصیف

رحمت کی نظر ڈالے جس پر نہ کرم ان کا
اس دل کا مقدر ہے اک عالمِ تنہائی

اپنا تو ظہوریؔ بس اتنا سا تعارف ہے
میں آپؐ کا دیوانہ دنیا مری شیدائی

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

تیری گلیوں پہ ہو رہی ہے نثار
باغِ جنت کی مسکراتی بہار

دیدہ و دل کو کر گیا روشن
ارضِ طیبہ کا بے مثال غبار

بارگاہِ حضورؐ میں ہی ملے
دل کو آرام اور صبر و قرار

سوزِ الفت سے شاد کام ہوا
مل گیا جس کو دیدۂ بیدار

Marfat.com

توصیف

ابر رحمت کا پڑ گیا چھینٹا
جان و دل کیف سے ہوئے سرشار

ہے تمنا دلِ ظہورؔی کی
دیکھے بزکارؒ کا سدا دربار

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

ذرہ قدموں کا ترے چاند ستارے جیسا
کوئی آیا نہ زمانے میں تمہارے جیسا

گود میں لے کے حلیمہؓ نے کہا کوئی نہیں
سیدہ آمنہؓ کے راج دلارے جیسا

بے قراروں کے لیے جلوۂ جاناں کا خیال
غم کے طوفان میں رحمت کے کنارے جیسا

Marfat.com

توصیف

یوں تو آنکھوں نے کئی رنگ جہاں میں دیکھے
کوئی منظر نہیں روضہ کے نظارے جیسا

نامِ سرکارؐ سے نام اپنا ظہوریؔ چمکا
کون خوش بخت ہے دنیا میں ہمارے جیسا

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

لمحہ لمحہ شمار کرتے ہیں
آپ کا انتظار کرتے ہیں

ان پہ راضی خدا کی ذات ہوئی
مصطفیٰؐ سے جو پیار کرتے ہیں

ان کی الفت میں خوش نصیب ہیں وہ
جان و دل جو نثار کرتے ہیں

ان کے در کا فقیر ہوں ، جن کی
چاکری تاجدار کرتے ہیں

Marfat.com

ترصیف

میں خطا بار بار کرتا ہوں
وہ کرم بار بار کرتے ہیں

مدحت مصطفیٰ ہے سرمایہ
ہم یہی کاروبار کرتے ہیں

بات ان کی سدا کریں گے ہم
لوگ باتیں ہزار کرتے ہیں

ان کے غم میں ظہوری چین ملے
چارہ گر بے قرار کرتے ہیں

Marfat.com

تصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

منزل کا نشاں ان کے قدموں کے نشاں ٹھہرے
انوار کا مرکز ہے سرکارؐ جہاں ٹھہرے

محبوبؐ کی عظمت پر جس وقت نگہ ڈالی
کب ہوش و خرد ٹھہرے، کب وہم و گماں ٹھہرے

معراج کی شب ،ان کی، عظمت کی گواہی دے
سرداؐر جہاں گزرے، رفتارِ زماں ٹھہرے

سب اتنا بتاتے ہیں اللہ کے وہ مہماں تھے
معلوم ہے یہ کس کو سرکارؐ کہاں ٹھہرے

Marfat.com

توصیف

چمکے گا قیامت تک، نام ان کا زمانے میں
جو ان کی محبت میں بے نام و نشاں ٹھہرے

سرکارؐ کی مدحت کا حق کیسے ادا ہوگا
لکھنے کو قلم کانپے، کہنے کو زباں ٹھہرے

اے کاش عطا کر دیں خیرات نگاہوں کی
جس وقت ظہوریؔ کی یہ عمرِ رواں ٹھہرے

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ دن بھی بھلا ہوگا قسمت بھی بھلی ہوگی
جب سامنے آنکھوں کے طیبہ کی گلی ہوگی

مہکی ہے فضا ساری سرکار کی خوشبو سے
یہ ٹھنڈی ہوا ان کے کوچے سے چلی ہوگی

محسوس یہی ہوگا دن پھر سے نکل آیا
سرکارؐ کے روضے پر جب شام ڈھلی ہوگی

خوش بخت حلیمہؓ پر رشک آیا دو عالم کو
آقاؐ کو لگا سینے جب گھر کو چلی ہوگی

Marfat.com

توصیف

روشن وہ سدا ہوگا ظلمت کی گھٹاؤں میں
کچھ خاکِ قدم ان کی جس منہ پہ ملی ہوگی

ہر شیریں زباں ان کی گفتار پہ وارفتہ
قربان تبسم پر ہر کھلتی کلی ہوگی

مقبول ظہوریؔ وہ محفل ہے سدا جس میں
توصیفِ نبیؐ ہوگی، تعریفِ نبیؐ ہوگی

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

مٹیں رنج و غم آزما کے تو دیکھو
ذرا ان کی محفل سجا کے تو دیکھو

سکوں ہوگا حاصل دلِ مضطرب کو
خیال ان کا دل میں بسا کے تو دیکھو

یہ کیوں کہتے ہیں ہم مدینہ مدینہ
کبھی تم مدینے میں جا کے تو دیکھو

سلاموں کے گجرے، درودوں کی ڈالی
ذرا آنسوؤں سے سجا کے تو دیکھو

Marfat.com

توصیف

وہ ہے سامنے میرے آقاؐ کا روضہ
نگاہوں کو اپنی اٹھا کے تو دیکھو

ظہوریؔ کرم شاملِ حال ہوگا
مصیبت میں ان کو بلا کے تو دیکھو

Marfat.com

ترصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

بڑی دیر کی ہے تمنا، الٰہی مجھے بھی دکھا دے دیارِ مدینہ
لگاؤں میں سینے سے روضے کی جالی سجاؤں میں سر پہ غبارِ مدینہ

چلیں جس گھڑی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں مجھے یاد آئیں حرم کی فضائیں
کسی بھی چمن میں نہ جی کو لگائے کہ دیکھی ہو جس نے بہارِ مدینہ

مدینے کی فرقت میں میں نیم جاں ہوں خیالوں میں گم ہوں نہ جانے کہاں ہوں
مجھے دیکھ کر یوں کہیں لوگ سارے کہ جاتا ہے وہ بے قرارِ مدینہ

خدا کو ہے محبوب طیبہ کی بستی جہاں جلوہ گر اس کی محبوب ہستی
ہوا وہ بھی محبوب سارے جہاں کو ہوا جو بھی دل سے نثارِ مدینہ

توصیف

مرا آخری وقت جس وقت آئے مدینے کی ٹھنڈی ہوا ساتھ لائے
مری آنکھیں رکھنا کھلی میرے یارو کہ ہوگا مجھے انتظارِ مدینہ

مجھے اپنی رحمت کی سوغات دے دو بس اپنے ہی جلوے کی خیرات دے دو
غلامی تمہی در پہ کھڑا ہے سوالی کرم کیجئے تاجدارِ مدینہ

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر روز شبِ تنہائی میں فرقت کا جنوں تڑپاتا ہے
دل مجبوری پر روتا ہے جب یاد مدینہ آتا ہے

سجدوں کی کمائی ایک طرف طیبہ کی گدائی ایک طرف
ہر چیز اسے مل جاتی ہے جو در پہ نبیؐ کے جاتا ہے

اک ہوک اٹھی مرے سینے سے آئے پیغام مدینے سے
چل اٹھ سرکارؐ بلاتے ہیں خوش بخت بلایا جاتا ہے

مرا ظرف کہاں تری ذات کہاں، مری فکر کہاں تری بات کہاں
ادنیٰ سا ایک ثنا خواں ہوں یہی نسبت ہے یہی ناتا ہے

Marfat.com

توصیف

ہو خیر ترے میخانے کی ہر میکش ہر پیمانے کی
ساقی تری مست نگاہوں سے ہر پیمانہ بھر جاتا ہے

تری مدحت کام ظہوریؔ کا ترے نام سے نام ظہوریؔ کا
قریہ قریہ، بستی بستی جو تیری نعت سناتا ہے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر سوالی جہاں اپنی جھولی بھرے اس درِ مصطفیٰ کی سدا خیر ہو
ان کی چوکھٹ سے اٹھ کے نہ جائے کہیں ان کے در کے گدا کی سدا خیر ہو

ہجر میں بھی تڑپنے کا ہے اک مزا لیکن ان سے نہ رکھے خدا اب جدا
ان کا پیغام لائے مدینے سے جو ایسی ٹھنڈی ہوا کی سدا خیر ہو

اک طرف سبز گنبد کی ہریالیاں اک طرف روبرو ہیں حسیں جالیاں
چار سو رحمتیں بٹ رہی ہیں جہاں، اس حرم کی فضا کی سدا خیر ہو

کتنے خوش بخت ہیں آپ کے امتی آرزو اس کی کرتے گئے ہیں نبیؐ
جس کے ملنے سے بندے کو مولا ملے اس حبیبؐ خدا کی سدا خیر ہو

Marfat.com

توصیف

حبِ سرکارؐ ہے بندگی کی بنا جس سے راضی ہیں وہ اس سے راضی خدا
جن کے ہاتھوں میں ہے موت بھی زندگی ان کے دست عطا کی سدا خیر ہو

عمر بھر نعت ان کی سناتے رہے محفلیں مصطفیٰؐ کی سجاتے رہے
آبرو ہے ظہوریؔ اسی نام سے ذکرِ خیر الوریٰؐ کی سدا خیر ہو

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

مخلوق کو خالق کا دیا بانٹ رہے ہیں
مختار ہیں محبوبِ خدا بانٹ رہے ہیں

اوقات میں محدود نہیں ان کا خزینہ
رحمت کا کھلا در ہے، سدا بانٹ رہے ہیں

جن سے نہ اذیت کے سوا کچھ بھی ملا ہے
ان کو بھی وہ رحمت کی دعا بانٹ رہے ہیں

شاہوں نے بھی دی ان کے فقیروں کو سلامی
ہر ایک کو بھیک ان کے گدا بانٹ رہے ہیں

Marfat.com

توصیف

دنیا میں نہ دیکھا کوئی ان جیسا مسیحا
بیماروں کے گھر جا کے شفا بانٹ رہے ہیں

ہر دور میں خوش بخت ہیں وہ لوگ ظہوریؔ
جو لوگوں میں آقاؐ کی ثنا بانٹ رہے ہیں

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

جلوہ گر حضورؐ ہو گئے
سب اندھیرے دور ہو گئے

ارض مصطفیٰؐ کی خاک کے
ذرے رشک نور ہو گئے

ان کی یاد میں خوشی ملی
جب غموں سے چور ہو گئے

ان کے راستے میں جو ملے
رنج بھی سرور ہو گئے

Marfat.com

توصیف

آپ کے ہوئے نہ جو قریب
وہ خدا سے دور ہو گئے

جن میں ان کا واسطہ رہا
کام وہ ضرور ہو گئے

صدقہ ہے ظہوریؔ نعت کا
معاف سب قصور ہو گئے

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

کرم چار سو ہے، جدھر دیکھتا ہوں
نظر باوضو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

مری بزم میں تیرا سکہ رواں ہے
تری گفتگو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

نہیں مجھ سے ہوتا جدا میرا آقاؐ
مرے روبرو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

بنائے گئے سب جہاں تیری خاطر
تری جستجو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

Marfat.com

توصیف

نگاہیں جسے اہلِ محشر کی ڈھونڈیں
وہ غمخوار تُو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

ہوا عشق جس کا مقدر ظہوریؔ
وہی سرخرو ہے، جدھر دیکھتا ہوں

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

جہاں بھی دن نکلتا، ہے جہاں بھی رات ہوتی ہے
نبیؐ کی نعت ہوتی ہے نبیؐ کی بات ہوتی ہے

وہاں یادِ نبیؐ سے ہی سکوں ملتا ہے آخر کو
جہاں کوئی بھی مشکل صورت حالات ہوتی ہے

خدا کی رحمتوں کا ان پہ رہتا ہے سدا سایہ
کہ راضی جس پہ محبوبِ خدا کی ذات ہوتی ہے

درودوں کی صدا سن کر چلو بزمِ محبت میں
یہ وہ محفل ہے جس پر نور کی برسات ہوتی ہے

Marfat.com

توصیف

مدینے جا کے دیکھا یہ عجب منظر نگاہوں نے
وہاں پھر دن نکل آتا ہے جب بھی رات ہوتی ہے

نہ کوئی خالی ہاتھ آیا کبھی سرکارؐ کے در سے
وہاں تو بخششوں کی ہر گھڑی برسات ہوتی ہے

ظہورؔ لے کے کیا جاؤں میں ان کے در پہ، نادم ہوں
بھلا اک بے نوا سائل کی کیا اوقات ہوتی ہے

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

شبِ انتظار میں سو گیا وہ مرا نصیب جگا گئے
یہ کرم ہے میرے کریم کا کہ وہ میرے خواب میں آ گئے

میں ہجومِ غم کا نقیب تھا، شبِ تار میرا نصیب تھا
مرے گھر میں چاند اتر گیا وہ جمال اپنا دکھا گئے

وہ جو تاجدارِ شہاں ہوئے، جو امیرِ بزمِ جہاں ہوئے
جو شہِ زمین و زماں ہوئے، جہاں دل کیا وہاں آ گئے

وہ مقیمِ غارِ حرا ہوئے کہ مکینِ عرشِ علیٰ ہوئے
وہ جدھر جدھر سے گزر گئے سبھی راستوں کو سجا گئے

Marfat.com

توصیف

ہمہ وقت پیشِ خدا کیا، غمِ عاصیاں کا سوال تھا
وہ جو لب ہلے، وہ جو ہاتھ اٹھے ہمیں ہر بلا سے بچا گئے

یہ جو اللہ والے ہیں امتی، ہے انہی کے دم سے یہ روشنی
جو نہ حشر تک بھی بجھیں کبھی، وہ چراغ ایسے جلا گئے

جو زباں سے نکلا وہی ہوا، تھی مرے خدا کی یہی رضا
انھیں رب نے اپنا بنا لیا جنھیں آپ اپنا بنا گئے

بڑے اونچے ان کے نصیب تھے، جو ظہورؔی ان کے قریب تھے
جو مرے حضورؐ کے روبرو انہیں ان کی نعت سنا گئے

www.arfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

ویرانے آباد نہ ہوتے، ایک جو ان کی ذات نہ ہوتی
یہ ہے آپؐ کا صدقہ ورنہ رحمت کی برسات نہ ہوتی

جو بھی ان کے در تک جائے، اپنی جھولی بھر کر لائے
گر وہ در موجود نہ ہوتا، ایسی پھر خیرات نہ ہوتی

دور کہیں نہ اندھیرا ہوتا، کہیں نہ نور بسیرا ہوتا
ماہ ربیع الاول میں جو اک میلاد کی رات نہ ہوتی

Marfat.com

توصیف

اصل خدا ہی بہتر جانے ہم کو تو معلوم ہے اتنا
شکل بشر میں وہ جو نہ آتے امت کی کوئی بات نہ ہوتی

سب میں ظہوری نور ہے ان کا، سارا جہان ظہور ہے ان کا
شمس و قمر موجود نہ ہوتے، تاروں کی بارات نہ ہوتی

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

ملا نہ سایہ کوئی ان کی رحمتوں کی طرح
جو دشمنوں سے کرے پیار دوستوں کی طرح

کریم ہیں وہ یقیناً ، معاف کر دیں گے
چل ان کے در پہ بندھے ہاتھ مجرموں کی طرح

نہ رکھے حبِّ نبیؐ اور خدا کو یاد کرے
وہ جی رہا ہے مسلمان کافروں کی طرح

دلوں کی بستیاں زرخیز کر گئیں آنکھیں
برس رہی ہیں جو ساون کے بادلوں کی طرح

Marfat.com

توصیف

نظر میں اہل نظر کی ہے، قدسیوں کی قطار
درِ نبیؐ پہ جو آتے ہیں سائلوں کی طرح

تپش میں چین، تھکن میں مزا، تڑپ میں سکوں
انھیں ملے گا جو جیتے ہیں عاشقوں کی طرح

ظہوریؔ کیسے ملے ان کو گوہرِ مقصود
محبتیں جو بدلتے ہیں موسموں کی طرح

Marfat.com

تو صدیقہ

صلی اللہ علیہ وسلم

لب کھولتے ہیں مدحتِ سرکارؐ کے لیے
ہم جی رہے ہیں سیدِؐ ابرار کے لیے

ارض و سما میں جو بھی خدا نے بنا دیا
سب کچھ ہے دو جہان کے سردارؐ کے لیے

وہ شہرِ بے مثال، مدینہ کہیں جسے
اللہ نے چن لیا اسے دلدار کے لیے

مدت سے منتظر ہے مری چشمِ انتظار
محبوبِ کائنات کے دیدار کے لیے

Marfat.com

توصیف

آنکھوں میں اشک، آہ لبوں پر، جگر میں سوز
نسخہ یہی ہے عشق کے بیمار کے لیے

نسبت ظہورؔی روضۂ اطہر سے ہو گئی
لاکھوں سلام اس در و دیوار کے لیے

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

نظارے ہیں گو لاکھوں جہاں بھر کے نظر میں
ہے کیف مگر اور مدینے کے سفر میں

اے صاحبِ لولاک تری بھیک کی خاطر
بیٹھے ہیں شہنشاہ تری راہ گزر میں

اے گنبدِ خضریٰ ترے انوار پہ قرباں
کچھ فرق نظر آتا نہیں شام و سحر میں

ہے جلوۂ محبوبؐ کی یہ خاص نشانی
آتے ہیں نظر وہ تو کسی دیدہ تر میں

Marfat.com

توصیف

دیکھا جو مدینے میں کہیں اور نہ دیکھا
جلووں کو سجائے گا بھلا کون نظر میں

فردوسِ نظر کیوں نہ بنیں وہ در و دیوار
سرکارؐ جو آ جائیں گنہگار کے گھر میں

طیبہ کے سوا دیکھوں نہ کچھ اور ظہوریؔ
انوارِ مدینہ ہیں مرے قلب و جگر میں

Marfat.com

نعتیہ تضمین

صلی اللہ علیہ وسلم

شہنشاہِ کون و مکاں آ گئے ہیں
غلاموں کے وہ درمیاں آ گئے ہیں

غریبوں، یتیموں نے خوشیاں منائیں
جو سب کے ہیں وہ مہرباں آ گئے ہیں

مزمل، مدثر، وہ یٰسین و طٰہٰ
لیے عظمتوں کے نشاں آ گئے ہیں

بڑے ناز سے کہہ رہی ہے حلیمہؓ
مری گود میں دوجہاں آ گئے ہیں

توصیف

دعائے خلیلؑ و نویدِ مسیحاؑ
وہی سرورؐ سرورا ں آ گئے ہیں

جگر گوشۂ آمنہؓ ، پدرِ زہراؓ
وہ حسنینؓ کے نانا جاں آ گئے ہیں

ظہورؔی مدینے میں پہنچے ہوئے تھے
نہ جانے وہاں سے کہاں آ گئے ہیں

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

محبتوں کے دیے جلاؤ، نبیؐ کی الفت کے گیت گاؤ
گلی گلی میں کرو اجالا، حضورؐ کی محفلیں سجاؤ

وہ سب کے صدمے اٹھانے والا، وہ لاج سب کی نبھانے والا
اسی کی یادوں سے لو لگاؤ، اسی کی باتیں سنو سناؤ

کدورتوں کے نہ دیکھو سپنے، اٹھو کہ بن جائیں غیر اپنے
جو گر رہے ہیں انھیں اٹھاؤ، اٹھا کے اپنے گلے لگاؤ

نہ راہِ منزل پہ بوئے کانٹے، وہی ہے رہبر جو پیار بانٹے
چمن سے بچھڑے ہوئے ملاؤ، جو دور ہیں وہ قریب لاؤ

توصیف

نویدِ ابر بہار سن لو، نبیؐ کے دیں کی پکار سن لو
جو سو رہے ہیں انھیں جگاؤ، چلو قدم سے قدم ملاؤ

سمجھنا قرآن کو جو چاہو تو سیرتِ مصطفیٰ کو دیکھو
غفور کے آگے سر جھکاؤ، حضور کے آگے دل جھکاؤ

ظہوریؔ شام و سحر وظیفہ بنا لو ذکرِ محمدیؐ کو
کرم نوازی کو یاد رکھو، ستم نوازوں کو بھول جاؤ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وہی ہے دل جو الفت کے نشے میں چور ہو جائے
ہے سجدہ ایک ہی کافی، اگر منظور ہو جائے

اگر قربت میسر ہے تو دل میں عجز پیدا کر
کہیں ایسا نہ ہو، نزدیک ہو کر دور ہو جائے

یہ اس مستِ خرامِ ناز کا ادنیٰ کرشمہ ہے
کہ جس محفل میں بیٹھے وہ، سراپا نور ہو جائے

دلِ عاشق ہی مرکز ہے قیامت خیز جلووں کا
وہ جس دل میں سما جائیں، وہ رشکِ طور ہو جائے

Marfat.com

توصیف

انوکھا ہی علاجِ درد ہے اہلِ محبت کا
کہ آئیں اشک آنکھوں میں تو دل مسرور ہو جائے

ظہوری کا مقدر ہے نبیؐ کے نام کا چرچا
بھلا پھر نام اس کا بھی نہ کیوں مشہور ہو جائے

Marfat.com

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

دل کی بنجر کھیتی کو آباد کرو
سرورؐ دیں، محبوبؐ خدا کو یاد کرو

نام نبیؐ سے بگڑے کام سنور جائیں
اس کے وسیلے اللہ سے فریاد کرو

در در پھرنے والو ان کے در جاؤ
دیکھ کے روضہ قلب و نظر کو شاد کرو

Marfat.com

توصیف

راضی ہو جائے گا والی امت کا
ناداروں، مسکینوں کی امداد کرو

پاک وطن کی پاک فضا ہو جائے گی
کوچے کوچے میں ان کا میلاد کرو

ان کی یاد ظہوریؔ دل میں بس جائے
اپنے دل کو ہر غم سے آزاد کرو

توصیف

صلی اللہ علیہ وسلم

یہ آرزو نہیں کہ دعائیں ہزار دو
پڑھ کے نبیؐ کی نعت لحد میں اتار دو

دیکھا ابھی ابھی ہے نظر نے جمالِ یار
اے موت مجھ کو تھوڑی سی مہلت ادھار دو

سنتے ہیں جانکنی کا ہے لمحہ بہت کٹھن
لے کر نبیؐ کا نام یہ لمحہ گزار دو

میرے کریمؐ میں ترے در کا فقیر ہوں
اپنے کرم کی بھیک مجھے بار بار دو

Marfat.com

توصیف

گر جیتنا ہے عشق میں، لازم یہ شرط ہے
کھیلو اگر یہ بازی تو ہر چیز ہار دو

یہ جان بھی ظہورؔی نبیؐ کے طفیل ہے
اس جان کو حضورؐ کا صدقہ اتار دو

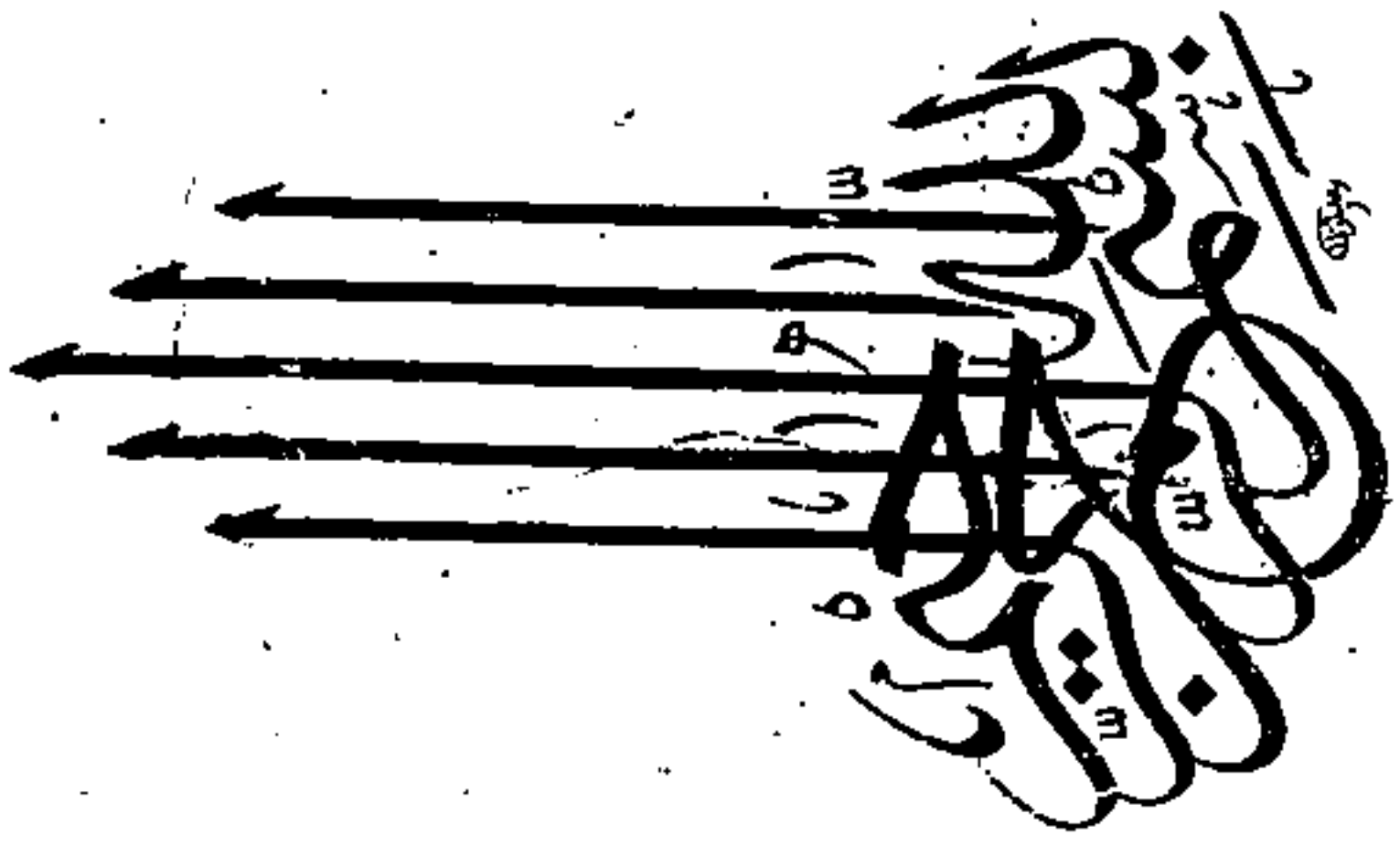

Marfat.com

ملنے کے پتے

مکتبہ رحمانیہ' اقرا سنٹر' اردو بازار لاہور 7224228
کوالٹی ڈیپارٹمنٹل سٹور' کالج روڈ' بورے والا
اسلامی کتب خانہ' فضل الٰہی مارکیٹ' لاہور 7223506
مکتبہ رشیدیہ' نیو جنرل' چکوال
ویلکم بک پورٹ' اردو بازار' کراچی
یونیورسٹی بک ایجنسی' خیبر بازار پشاور
بک سنٹر علامہ اقبال چوک' سیالکوٹ
منیر برادرز' مین بازار جہلم
احمد بک کارپوریشن' اقبال روڈ' راولپنڈی
بنگش بک ڈپو اردو بازار' سیالکوٹ
چوہدری بک ڈپو' مین بازار' دینہ
اسلامک بک سنٹر' اردو بازار' کراچی
ضیاء القرآن پبلشرز' گنج بخش روڈ' لاہور
فرید پبلشرز' نزد مقدس مسجد' اردو بازار' کراچی
کتاب گھر' علامہ اقبال روڈ' راولپنڈی
نیو الیاس کتب محل کچہری بازار' جڑانوالہ
ادریس کتاب محل' مین بازار' منڈی سمبڑیال
عمر بک سنٹر جی ٹی روڈ سرائے عالمگیر 653057
خان بک ڈپو حافظ آباد
جہانگیر بکڈپو اردو بازار کراچی
شکیل بک ڈپو سمندری
زمان لائبریری ربوہ
الیاس بک ڈپو جلال پور جٹاں
چغتائی بک ڈپو دھڈیال آزاد کشمیر
جالندھر بک ڈپو ڈسکہ
بخارسنز قصہ خوانی بازار' پشاور
الفضل کتاب گھر میرپور آزاد کشمیر
مسٹر بکس سپر مارکیٹ اسلام آباد 5-2278843
ذیشان بکس ستارہ مارکیٹ G-7 اسلام آباد 2204241

سعد پبلی کیشنز' فرسٹ فلور' میاں مارکیٹ لاہور 7122943
کشمیر بک ڈپو' تلہ گنگ روڈ' چکوال
مسلم بک لینڈ' بینک روڈ' مظفر آباد
یونائیٹڈ بک ہاؤس' کچہری روڈ منڈی بہاؤالدین
نیو وہاڑی کتاب گھر' جناح روڈ' وہاڑی 62310
رحمٰن بک ہاؤس' اردو بازار' کراچی
الکریم نیوز ایجنسی' گول چوک' اوکاڑہ
شائلہ بک ایجنسی' محلہ چوہدری پارک' ٹوبہ ٹیک سنگھ
ہلال کاپی ہاؤس' لیاقت روڈ میاں چنوں 662650
مکتبہ العلم' ۱۷-اردو بازار لاہور
میاں ندیم' مین بازار' جہلم
دارالادب' تلمبہ روڈ' میاں چنوں
اشرف بک ایجنسی' کمیٹی چوک' راولپنڈی
شمع بک ایجنسی' فیصل آباد
ہاشمی برادرز کتب ورسائل گوردت سنگھ روڈ' کوئٹہ
رضا لائبریری شاہ کوٹ
الاخوان القادری مسندی کارنر اندرون بوہڑ گیٹ ملتان
نیو نفیس بک ڈپو مین بازار میانوالی
اسلامی کتب خانہ حافظ آباد
نظامی کتب خانہ پاکپتن شریف
خالد کتاب محل اوگوگی' سیالکوٹ روڈ
لاثانی لائبریری ربوہ
سلیمی بک ڈپو احمد پور شرقیہ
الرحمت سٹیشنری ڈسکہ
کاروان بک سنٹر بہاولپور
اتفاق بک ڈپو بھلوال
شاہین بک ہاؤس منڈی بہاؤالدین
بک ٹاؤن F-10-10 مرکز اسلام آباد 2299604
پاکستان بک ڈپو مین بازار جلالپور جٹاں

Marfat.com

کتھے تیری ثنا

محمد علی ظہوری

خزینۂ علم و ادب
الکریم مارکیٹ اردو بازار - لاہور ۷۳۱۴۱۶۹

Marfat.com

دیدہ زیب اور
خوبصورت کتب کا
واحد مرکز

تزئین واہتمام
نذیر محمد' طاہر نذیر

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اشاعت : 2004ء
سرورق: عبیداللہ
مطبع: حافظ جمیل پریس لاہور۔
قیمت: 70/-

اُہدے ناں

جدی گوداچ والی کوثر دا

اُس ہاں دیاں ریساں کون کرے

Marfat.com

او تھے تے بایزیدؒ جہے دم نہ مار دے
کہتے "ظہوری" کہتے "گدائی حضورؐ دی

Marfat.com

فہرست

۱۔	ہر اک شے دا والی توں ایں سب دُنیا دیا سائیاں	۱۵
۲۔	عرشاں فرشاں نوں عقیدت دا ہلارا آیا	۱۶
۳۔	عربی سلطان آیا، نیویاں اُچیاں دے سب فرق مٹان آیا	۱۷
۴۔	مرحبا مرحبا آ گئے مصطفٰے جدھیاں راہواں بڑے دیکھدے رہ گئے	۱۸
۵۔	اج آمد ہے اس سوہنے دی جو دو جگ نالوں سوہنا ایں	۱۹
۶۔	ایہہ کون آیا جدھے آیاں بہاراں مسکراپیّاں	۲۰
۷۔	نور ازلی چمکیا غائب ہنیرا ہو گیا	۲۱
۸۔	ساڈی جھولی وچ رحمت دا خزینہ آ گیا	۲۲
۹۔	ہر پاسے رحمت دسدی اے ہنھ بھج کے بہاراں کھلیاں نیں	۲۳
۱۰۔	مکّے چار چوفیرے پکارے پے گئی والی دو جہان دا آیا اے	۲۴
۱۱۔	فلک خوبصورت سجایا نہ ہندا	۲۵
۱۲۔	کیہڑا سوہنا نام محمدؐ دا اس ناں دیاں ربیساں کون کرے	۲۶

Marfat.com

۱۳۔ صفتاں پاک رسولؐ دیاں دا کون بیان سُناوے ۲۷

۱۴۔ خُلق نُوں جان دے دشمن ہیٹھاں چادر آپ وچھاوے ۲۸

۱۵۔ قرآن دسدا اے بڑائی حضورؐ دی ۲۹

۱۶۔ سب دے غمخوار نبی رُتبے نرالے تیرے ۳۰

۱۷۔ دُنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا ۳۱

۱۸۔ اللہ دے پاک کلاماں چوں قرآن دا رتبہ وکھرا اے ۳۲

۱۹۔ پیاس اکھیاں دی بجھاندے نیں نصیباں والے ۳۳

۲۰۔ اللہ دے محبوبا کالی کملی والیا سائیاں ۳۴

۲۱۔ محبوبِ خدا نوں ہر شے دا مختار نہ آکھاں کیہہ آکھاں ۳۵

۲۲۔ مونہوں بولے تے بندے سپارے پئے میرے آقاؐ دی گفتار ویکھ ذرا ۳۶

۲۳۔ تاجدار اعربیا من موہنیاں (بطرزِ مثنوی) ۳۷

۲۴۔ تیری آمد ہوئی نور و نور سی ۳۸

۲۵۔ جد رات پئی تے سوہنے نوں رب کول بلا کے ویکھ لیا ۳۹

۲۶۔ قربان شبِ معراج اتوں جس میل کرایاں یاراں دا ۴۰

۲۷۔ سورج چن ستارے امبر دھرتی چار چوفیرا ۴۱

۲۸۔ ہر ویلے سوہنے دیاں گلاں ایہو کل کمائی ۴۲

۲۹۔ نکی مدنی ماہی سوہنا پیار سکھائی جاندا ۴۳

۳۰۔ ساری دنیا سکھ نال سُتی میں اُٹھ اُٹھ کے جاگاں ۴۴

۳۱۔ محمدؐ دا رتبہ خدا کولوں پچھو ۴۵

Marfat.com

۳۲۔ دسنے رات ایخود عا منگناں ہاں ۴۶

۳۳۔ ہندا اے کرم خوش بختاں نتے سلطانؐ مدینے ولے دا ۴۷

۳۴۔ محبوب خدا دا اے سلطانؐ مدینے دا ۴۸

۳۵۔ وسے تیرا دربار پیا، پا جھولی خیر فقیراں نوں ۴۹

۳۶۔ اوہ آقا کملی والا اے رب دا محبوب سدانڈا اے ۵۰

۳۷۔ جیہڑا رسول پاکؐ توں قربان ہوگیا ۵۱

۳۸۔ دل اوہ دل جس دل وچ ہے پیار محمدؐ دا ۵۲

۳۹۔ جاواں صدقے مدینے دے سلطانؐ توں دو جہاں جس دی خاطر بنائے گئے ۵۳

۴۰۔ جس دل نوں تانہنگ مدینے دی اوہنوں نہ کتے آرام آوے ۵۴

۴۱۔ جدوں تیک دل دی صفائی نہیں ہوندی ۵۵

۴۲۔ جیہدے جوڑے نوں عرش سیلنے لگا دے ۵۶

۴۳۔ دل تڑفدا مدینے دے دربار واسطے ۵۷

۴۴۔ چلیے مدینے سارے چھڈ گھر بار دیئے ۵۸

۴۵۔ ہجر دی مکدی نہیں رات مدینے والےؐ ۵۹

۴۶۔ جیہڑے دل اندر یاد سجناں دی اوس دل نوں چین قرار کتھے ۶۰

۴۷۔ کرم تیرے دا نہ کوئی ٹھکانہ یا رسول اللہؐ ۶۱

۴۸۔ روزِ ازل توں کہیا لبیک جنہاں مکے ڈھکیاں خلقتاں ساریاں نیں ۶۲

۴۹۔ مکے حاضری دے دن ہوئے پورے ہُن مدینے دے ولّے تیاریاں نیں

۵۰۔ اوہنے دل بس ایخوای چاہوندا اسی مسجدِ نبوی دے در دیوار چمّاں

Marfat.com

۵۱۔	نہ نیر وگایاں بن دی اے نہ درد سنایاں بن دی اے	۶۵
۵۲۔	ہر پاسے نورانی جلوے لائیاں موج بہاراں نیں	۶۶
۵۳۔	سب عرشی فرشی رانے دنے پڑھدے رہندے صلواتاں نیں	۶۷
۵۴۔	اکھیاں دے نیر جدائی وچ دن رات وگائے جاندے نیں	۶۸
۵۵۔	یاد وچ روندیاں نیں اکھیاں نمانیاں	۶۹
۵۶۔	راہیا سوہنیا مدینے وچ جا کے تے میرا وی سلام آکھ دیئیں	۷۰
۵۷۔	جنھوں جگ روشنائی لیندا اے جنھے فجر تمام نہ ہوندی اے	۷۱
۵۸۔	کملی والے دے راہواں توں قربان میں سوہنا جدھروں گیا دن چڑھوندا گیا	۷۲
۵۹۔	ہادیا تاجدارا مدینے دیا سوہنا کوئی نہ تیرے جیہا ویکھیا	۷۳
۶۰۔	اوگنہار دے بلّھاں تے جدوں نام حضورؐ آجاندا اے	۷۴
۶۱۔	نیئیں بھلدا مدینے دا نظارا یا رسول اللہؐ	۷۵
۶۲۔	تری خوشبوتوں سب مہکن فضاواں یا رسول اللہؐ	۷۶
۶۳۔	اک نویں حیاتی ملدی اے بول ایسے عربی ڈھول دے نیں	۷۷
۶۴۔	مری عزّت ترے ناں دے سہارے یا رسول اللہؐ	۷۸
۶۵۔	اکھیاں دے بُوہے کھُلے نیں دل سیج وچھا کے بیٹھا اے	۷۹
۶۶۔	اوہناں دا عشق سلامت اے مقبول اوہناں دیاں باتاں نیں	۸۰
۶۷۔	رحمتاں دا تاج پا کے رُتبے ودھا کے	۸۱
۶۸	راضی جنہاں گنہگاراں تے حضورؐ ہو گئے	۸۲
۶۹۔	طٰہٰ دی شان والیا	۸۳

Marfat.com

۷۰۔ جس دِل دِچ حُب نبی دی نئیں اوہدی بولی وچ تاثیر نئیں ۸۴

۷۱۔ انوار دا مینہ وسدا پیا چار چوفیرے تے ۸۵

۷۲۔ جس راہ توں سوہنیا لنگھ جاویں اوہدی خاک اُٹھا کے چم لیناں ۸۶

۷۳۔ مل جاون یار دیاں گلیاں اساں ساری خدائی کیہہ کرنی ۸۷

۷۴۔ نہ مال اولاد دا صدقہ نہ کاروبار دا صدقہ ۸۸

۷۵۔ کھُلّے بوہے ویکھ کے تیرے دوارے آ گئے ۸۹

۷۶۔ دِل دا یار دا نذرانہ لے یار دے کول آئے ۹۰

۷۷۔ جتھاں فقیراں دے لج پال پیر ہوندے نیں ۹۱

۷۸۔ بھاویں کول بُلا بھاویں دُور ہٹا اساں دَر تے اوندیاں رہناں ایں ۹۲

۷۹۔ کجھ نئیں درکار سانوں سامنے یار ہووے ۹۳

۸۰۔ توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا ۹۴

۸۱۔ جس منگیا درد محبت دا اس فیر دوا کیہہ کرنی ایں ۹۵

۸۲۔ جدوں عشق حقیقی لگ جاوے فیر توڑ نبھاؤنا پیندا اے ۹۶

۸۳۔ دلدار جے راضی ہو جاوے دنیا لوں مناون دی لوڑ نئیں ۹۷

۸۴۔ دلاں دے ہو گئے سوہنے ترے دیدار دی خاطر ۹۸

۸۵۔ جدوں ویکھ لیا مکھ سوہنے دا دکھیاں نے نماز ادا کیتی ۹۹

۸۶۔ ہر ویلے ہووے خیر تری سوہنے دی خیر منائی جا ۱۰۰

چند آراء ۱۰۱

Marfat.com

محمد علی ظہوری نعت دا اک وڈا حوالہ نیں۔ اوہناں دیاں نعتاں "جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے" تے "کڈا سوہنا نام محمدؐ دا اس ناں دیاں ریساں کون کرے" بچے بچے دی زبان تے نیں۔ اوہناں دے ہاں "تخلیق" اندر دے بے پناہ جذبے تے سچی عقیدت وچ گنی ہوئی اے' جہدے پاروں اوہ ہر خاص و عام وچ یکساں مقبول نیں۔ ایس توں وکھ اوہناں "مجلس حسان" دے بانی ہون دے ناتے جیہڑی خدمت نعت دے فروغ لئی کیتی اے اوہ ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ اوہ اک سچے عاشق رسولؐ نیں۔

سعد اللہ شاہ

8-9-94

نعتان

سرورِ کونینؐ دے حضور حضرت حسان بن ثابتؓ دا

نذرانۂ عقیدت

○

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَقَطُّ عَيْنِيْ
وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

ترجمہ

تیرے ورگا سوہنا کوئی ڈٹھا نہ اکھیاں نیں
تیرے ورگا موہنا کوئی جنیاں کیہنے نہ ماں نیں
ہر اک عیب تھیں پاک خدا نے پیدا تُساں نوں کیتا
پیدا ہوئے آپ جیہیں جویں چاہیا آپ تساں نیں

Marfat.com

ہر اک شے دا والی توں ایں سب دُنیا دیا سائیاں
ہر کوئی عاجز تیرے اگے تینوں سب وڈیائیاں
عرشی فرشی جنّ ملائک سُورج چن ستارے
توں سبھناں دا خالق مولا تیرے کل پسارے
جُوں جُوں سوچ وچارن سوچاں گم ہو جاون عقلاں
اِک پُنتھے دیاں کئی کروڑاں دن سو نیّاں شکلاں
تیرا شروع اخیر نہ کوئی کدھرے پتہ نہ مِل دا
باہجوں امر ترے دے سائیاں پتہ مُول نہ مِل دا
کیہہ منگاں کس چیز تے منگاں کیہہ میرے وِچ میرا
بِن منگیاں جے توں دے دیویں کیہہ جاندا اے تیرا
دیون کارن داتا ہوندا منگن لئی سوالی
منگ ظہوری اُہدے در توں کوئی نہ جاوے خالی

Marfat.com

جشنِ ولادت

عرشاں فرشاں نوں عقیدت دا ہلارا آیا
آمنہؓ مائی دا جد راج دلارا آیا

تیری کُلّی توں مَیں قربان حلیمہؓ جیتھے
ساری مخلوق دیاں اکھیاں دا تارا آیا

ماڑیاں سبھیکساں مظلوماں دی قسمت جاگی
بن کے رحمت اوہ یتیماں دا سہارا آیا

اوہ گھڑی اپنے نصیباں تے نہ کیوں ناز کرے
جس گھڑی دنیا تے اللہ دا پیارا آیا

ڈبدیاں ہویاں جدوں نام لیا سوہنے دا
کول اونہاں دے بچاون نوں کنارا آیا

اوہ ظہوری نہ زمانے تے کہتے ہو رہلے
جہڑا سرکار دے روضے تے نظارا آیا

Marfat.com

عربی سلطان آیا نیویاں اُچیاں دے سب فرق مٹان آیا
گودی چُکیا حلیمہ نیں سوہنے داناں سُنجے سر کڈھ لے یتیماں نیں
اہہ سُورج چن تارے اصل دیوچہ سارے اہدے حُسن دے لشکارے
سوہنا پیار نبھائی حلیمہ اوگنہگاراں نوں سینے نال لائی جاندا
دل ایسے ملائے نیں ویری مُدتاں دے اِک جان کرائے نیں
دِتا حُسن بیاناں نوں اُہدے اگے جھکنا پیا جگ دے سلطاناں نوں
راہ دسیا اصولاں دا بہندا بوریئے تے سردار رسُولاں دا
سدہ دارا ہی لے اہدیاں شاناں دی دِتی سچّراں گواہی اے
اہدا رُتبہ نہ کوئی توڑے کھڑا اہدی رئیس کرے جدھے مُنہ وِچّوں رَبّ بولے
ہووے خیر سفینے دی مان غریباں دا وسّے جھوک مدینے دی
رحمت اپہاڑ دِسّے جے نہ سوہنا روضہ دسّے ساری دنیا اجاڑ دِسّے
اوسے دی خدائی اے رَبّ محبوب لئی ہر چیز بنائی اے

Marfat.com

مرحبا مرحبا آ گئے مصطفےٰ جدھیاں راہواں بڑے ویکھدے رہ گئے
گودی چُکیا حلیمہؓ نے سرکار نوں نازاں والے کھڑے ویکھدے رہ گئے
کُلّی خوش بخت سی ابو ایوبؓ دی۔ جتھے جا کے رُکی ڈاچی محبوبؐ دی
نیتو یاں دُ اپر وہنا ایں میرا نبی۔ کوٹھیاں تے چڑھے ویکھدے رہ گئے
دِتی نبیاں گواہی سی میثاق دی۔ ویکھو عظمت ذرا شاہِ لولاک دی
ایسی بولی سی اُمّی نبی پاک دی۔ سب کتاباں پڑھے ویکھدے رہ گئے
یار پیارے جہڑے پیار کردے گئے۔ عُمرؓ صدیقؓ فاروقؓ حیدرؓ جیہے
نیڑے بھانویں ابوجہل ورگے رہے۔ اوہ نصیباں سڑے ویکھدے رہ گئے
عقل دے کولوں ہوئی کدوں رہبری۔ عشق دے پچھے ٹُر پئے تے منزل ملی
سوہنے دی گل منّی تے تاں گل بنی۔ اپنی گل تے اڑے ویکھدے رہ گئے
اللہ والے دی نسبت ظہوریؔ ملی۔ حشر نوں لاج میری جتھے رکھ لئی
میرے ہنجواں دی جس بلے قیمت پئی۔ ہیرے موتی جڑے ویکھدے رہ گئے

اج آمدہے اس سوہنے دی جو دو جگ نالوں سوہنا ایں
جدھے ورگا نہ کوئی ہویا اے، جدھے ورگا نہ کوئی ہونا ایں
جس ونڈنے دُکھ دکھیاراں دے جس پُچھنے حال بیماراں دے
جس جا جاکے وچ غاراں دے اُمّت دی خاطر رونا ایں
جس دے قدماں نوں عرشاں دی چوکھٹ نے سرتے رکھیا اے
اس وچہ بازار مدینے دے سر بھار غماں دا ڈھونا ایں
جد پیش نہ کوئی جاوے گی، خلقت ساری کرلاوے گی
واری محبوب دی آوے گی جس سرتے ان کھلونا ایں
اس ناں دا صدقہ کھاندے نیں فیر اپنے نال ملاندے نیں
جدھے ہنجواں پاکاں محشر وچ بدیاں دا دفتر دھونا ایں
جو مل گئے پاک محمدؐ نوں اوہناں نوں ظہوری مل لیئے
جھڑا اج نہ ملیا سوہنے نوں اوہدا حشر نوں میل نہ ہونا ایں

ایہہ کون آیا جدھے آیاں بہاراں مُکرا پیاں
کِھڑے نیں پھُل تے کلیاں ہزاراں مُکرا پیاں
بڑی خوش بخت سی ڈاچی سواری کملی ولے دی
حلیمہؓ ہتھ جد پھڑیاں مُہاراں مُکرا پیاں
ہمیشہ جیہڑیاں محروم سن قُربت دی لذّت توں
قدم رکھیا نبیؐ سوہنے تے غاراں مُکرا پیاں
کھڑے سن مُنتظر سارے نبیؐ اقصےٰ دی مسجد وچ
امام الانبیا آئے قطاراں مُکرا پیاں
پچھاں جبریل سدرہ تے کھڑا حیران ہوندا سی
اگا نہہ لنگھیا نبیؐ تے رہگذراں مُکرا پیاں
ظہوری بیکساں نے شُکر دے سجدے ادا کیتے
ازل توں غمزدہ سوچاں وچاراں مُکرا پیاں

Marfat.com

نورِ ازلی چمکیا غائب ہنیرا ہوگیا
کملی والا آگیا ہر تھاں سویرا ہوگیا

حشر تک اوہ پاک راہواں سجدہ گاہواں بن گیاں
جنہاں راہواں تے مرے آقا دا پھیرا ہوگیا

رَبّ نوں وی ہوگئی دھرتی بڑی محبوب اوہ
جھڑی تھاں تے احمدِ مرسل دا ڈیرا ہوگیا

فخر سارے نبیں بجا سوہنے مدینے پاک دے
عرشِ اعظم توں اُہدا رتبہ اُچیرا ہوگیا

یارسول اللہ اوہ کنے بخت والے لوگ سن
جنہاں دی قسمت دے وچہ دیدارِ تیرا ہوگیا

ہوگئی میسنوں ظہوری درد دی دولت نصیب
مل گیا اے چین جد دا غم دا ڈھیرا ہوگیا

Marfat.com

ساڈی جھولی وچہ رحمت دا خزینہ آگیا
میرے آقا دی ولادت دا مہینہ آگیا

جس گھڑی دُنیا تے آئے رحمۃ اللعٰلمینؐ
ڈِگ پئے بُت کُفر دے مُنہ تے پسینہ آگیا

ہُن یتیماں تے غریباں دی خُدا نے سُن لئی
بیکساں دا اَج کنارے تے سفینہ آگیا

جھڑی انکھوٹی رسالت دی سی مُرسل پاؤندے
اوہدے وِچہ ختمِ نبوّت دا نگینہ آگیا

میری ساری زِندگانی دا اے حاصل اوہ گھڑی
جھڑے ویلے سامنے میرے مدینہ آگیا

کملی والے دی ثنا خوانی دیاں یہہ برکتاں
شعر آکھن دا ظہوری نوں قرینہ آگیا

Marfat.com

ہر پاسے نورانی جلوے لائی مَوج بہاراں نیں
دو جگ دے وِچ دُھماں پیّاں آگیاں سرکاراں نیں
صُورت سوہنی رُوپ انوکھا اُچیاں شاناں والے دا
ویکھ کے مُنہ وِچ اُنگلاں پایاں حُسن دیاں سرداراں نیں
جنہاں دے وِچ بہہ کے سوہنا اُمّت واسطے رویا سی
دُنیا نوں رُشنائی بخشی دیس عرب دیاں غاراں نیں
عمرؓ غنیؓ صدّیقؓ علیؓ دے ہتھاں دُوجہ ہتھ نبیؐ دے
یاری خُوب نبھائی یار دو پاک نبی دے یاراں نیں
بے شک دور مدینہ میتھوں میں نئیں دُور مدینے توں
ہر اک ساہ نال میرے دلدیاں اوتھے ای وجدیاں تاراں نیں
سوہنے دَر گا ہور ظہُوری نہ ہویا نہ ہووے گا !
دُنیا اتے میرے جیہاں پھر دیاں لکھ ہزاراں نیں

Marfat.com

مکّے چار چوفیرے پکار پے گئی والی ذوجہان دا آیا اے
وَالضحیٰ چہرے تے واللّیل زلفاں کِسے ماں کرماں والی جایا اے
اوہدے حُسن دی جھال نہ جائے جھلّی حُسن والیاں مُکھ لکایا اے
جدوں ٹُرّ دا تے کردی زمین سجدے شجر و حجر نے بس نوایا اے
نال اُنگلی دے چن توڑ دیندا آپنے توڑ کے جوڑ وکھایا اے
جدوں چاہوندا اے سُورج موڑ دیندا ربّ اوہنوں مختار بنایا اے
رَبّ اوہدی زبان چوں بولدا اے بولے جو قُرآن فرمایا اے
اوہنوں ویکھ کلمہ پڑھیا کنکراں نیں حُکم اوس نے جدوں سُنایا اے
جتھے کئی خدا سن جھُوٹھیاں دے جھنڈا اوتھے توحید دا لایا اے
دشمن دین گالاں اوہ دعا منگے اوہدے خُلق دا انت نہ پایا اے
حامی اوہ غریباں تے بیکساں دا جنّھے سب دا درد ونڈایا اے
کیوں نہ خوشیاں ظہوری مناون سارے کملی والا تشریف لیایا اے

فلک خوبصورت سجایا نہ ہندا کسے شے دا وی ایتھے سایہ نہ ہُندا
نہ ایہہ عرش کُرسی تے نہ چن تارے شب و روز دے نہ ایہہ ہُندے نظارے
نہ جنّ و بشر تے نہ کوئی پرندہ حیاتی مماتی نہ مویا نہ زندہ
نہ حوراں دے قصّے نہ آدم نہ حوّا نہ یعقوبؑ یونسؑ نہ یوسفؑ نہ زلیخا
نہ تختاں تے تاجاں دے سُلطان ہندے نہ محلاں دے والی نہ دربان ہُندے
نہ ملدی کسے نوں کدی زندگانی! ہوا ایہہ نہ ہُندی تے نہ ہُندا پانی!
نبی نہ ولی غوث ابدال ہندے نہ ہندے مہینے نہ ایہہ سال ہندے
ربیع الاوّل دا نہ ہُندا مہینہ کوئی جاندا نہ اوہ مکّہ مدینہ
نہ میلاد ہُندے نہ ایہہ نعت خوانی ثنا خواں نہ ہندے نہ ایہہ خوش بیانی
نہ عرشی نہ فرشی نہ خاکی نہ نوری زمانے تے کجھ وی نہ ہندا ظہوری

کسے چیز دا ایتھے سایا نہ ہُندا
جے ربّ نے محمدؐ بنایا نہ ہُندا

Marfat.com

خلق کہ جان دے دشمن ہٹھاں چادر آپ وچھاوے
رحم کہ ویریاں تائیں اپنے سینے دے نال لاوے
سچ کہ اُہدے بُوہے توں کوئی خالی مُول نہ جاوے
رُعب کہ عزرائیل وی بِناں اجازت کول نہ آوے
بول کہ مِٹھی بولی اُہدی پتھر پئی بُلاوے
سیر کہ اللہ اُہدی خاطر اپنا عرش سجاوے
عدل کہ ہر کوئی مُنصف سُنکے عش عش کر اجاوے
سچ کہ دشمن دین گواہی جھوٹ نہ کدی الاوے
صبر کہ پتھر پیٹ تے بنّھ کے شُکر بجا لیاوے
کیہہ کیہہ دساں خالق دی پیا اُہدیاں قسماں کھاوے
باہج خدا دے کون ظہوری اہدی حقیقت پاوے

Marfat.com

قُرآن دِسدا اے بڑائی حضورؐ دی
کھڑا کرے گا مدح سرائی حضورؐ دی
قوسین دے مقام نے ایہہ راز کھولیا
اللہ دی جاندا اے رسائی حضورؐ دی
بن دیکھیاں جدھے تے کروڑاں نثار نے
صورت خدا نے ایسی بنائی حضورؐ دی
جھولی چہ دو جہان دی دولت سمیٹ لئی
کنّی اوہ مال دار سی دائی حضورؐ دی
میرے توں روزِ حشر جے پچھیا فرشتیاں
رو رو کے میں دیاں گا دہائی حضورؐ دی
اوتھے تے بایزیدؒ جیہے دم نہ مار دے
کتھے ظہوری کتھے گدائی حضورؐ دی

سب دے غمخوار نبیؐ رُتبے نرالے تیرے
دو جہاناں چ پئے ہون اُجالے تیرے

دل مرا، جان مری، دین تے ایمان مرا
میری ہر چیز مرے آقا حوالے تیرے

بن گئے حیدرؓ و فاروقؓ تے صدیقؓ و غنیؓ
جنہاں میخواراں نے پیتے نے پیالے تیرے

بجھ گئے آپ تیرا نور بجھاون والے
دیوے بلدے ای سدا رہن گے بالے تیرے

غیر دے تے نہ نگاہ اُٹھی کدے اوہناں دی
جنہاں خوش بختاں نوں ربّ جلوے وکھالے تیرے

خادم حضرت حسّانؓ ظہوری سارے
تیرے ٹکڑے تے پئے پلدے نیں پالے تیرے

Marfat.com

دنیا تے آیا کوئی تیری نہ مثال دا لبھ کے لیا واں کتھوں سوہنا تیرے نال دا

سوہنیا درود بھیجے رب تیری ذات نوں
مکھ تیرا نور ونڈے ساری کائنات نوں
شیدا اے زمانہ تیرے حسن و جمال دا
مکّے رہن والیا مدینے آون والیا
بھیڈے کھان والیاں نوں سینے لاون والیا
تیرے بنا ں ڈگیاں نوں کوئی نہ سنبھال دا
تیریاں تے صفتاں دا کوئی وی حساب نئیں
توں تے کنھے تیریاں غلاماں دا جواب نئیں
حوراں تائیں روپ ونڈیں حبشی بلال رض دا
ہوکا پیا دیوے تیرے بچیاں پیاراں دا
جیوندا اے ظہوری ناں لے کے تیرے یاراں دا
گولا اے تیرا تیرے در تیری آل دا

Marfat.com

اللہ دے پاک کلاماں چوں قرآں دا رتبہ وکھرا اے
جویں نبیاں وچوں نبیاں دے سُلطان دا رتبہ وکھرا اے
جبریل امیں سِدرہ تے رہے سرکار خدا دے کول گئے
معراج دی رات نے دسیا اے انسان دا رتبہ وکھرا اے
دُنیا تے ہزاراں بن دے نیں ہر روز پر وہنے شہراں دے
جاواں قربان مدینے دے مہمان دا رُتبہ وکھرا اے
ہر جان نے اِک دن جاناں ایں صدیوں موت نے آن بُلانا ایں
جڑھی نکلے یار دے قدماں تے اُس جان دا رُتبہ وکھرا اے
انمول سخن دے موتیاں نوں وٹڈیا اے کئی ہزاراں نیں
ایہہ سارے شاعر اِک پاسے حسّانؓ دا رُتبہ وکھرا اے
تصنیفاں ہور ظہوری نے اُچیاں دے ناں منسوب کئی
سرکار دی مدح سرائی دے دیوان دا رُتبہ وکھرا اے

Marfat.com

پیاس اکھیاں دی بجھاندے نیں نصیباں والے
تیرے دربار تے جاندے نیں نصیباں والے
یاد وِچہ اکناں دی لنگھدی اے حیاتی ساری
دید دی عید مناندے نیں نصیباں والے
نین ہسدے ہوئے ملدے نیں ہزاراں لکھّاں
رونا اکھیاں نوں سکھاندے نیں نصیباں والے
روگ دِلبر دی محبّت دا دِلاں نوں لاکے
عُمر دا روگ گواندے نیں نصیباں والے
درد وِچہ وی بڑی لذّت اے جے کوئی جانے
ناز دِلبر دے اٹھاندے نیں نصیباں والے
اِنج تے ہر کوئی ظہُوری اوہدی تعریف کرے
نعت سوہنے نوں سناندے نیں نصیباں والے

اللہ دے محبوبا کالی کملی والیا سائیاں
خیر کرم دا جھولی پا کے کر دیو دُور جدائیاں
ہر شئے دا مُختار نبیؐ ایں اُمّت دے مُختارا
تینوں جھڑیاں شاناں ملیاں ہور کسے نئیں پائیاں
باہج ظہُور تیرے دے ہیسی دو جگ وِچ ہنیرا
فرش تھیں لے کے عرشاں توڑی تیریاں سب رُشنائیاں
رات تری زلفاں توں صدقے دِن مکھڑے توں واری
رَل مِل حُوراں تیرے دَر تے دین سلامی آئیاں
جدوی لوکی جان مدینے میںنوں چین نہ آوے
کدآوے گی میری واری چردیاں آساں لائیاں
تیرے باہجوں درد ظہُوری کون ونڈاون والا
یاد تری نے آن وسائیاں میریاں سب تنہائیاں

Marfat.com

محبُوب خُدا نوں ہر شَے دا مختار نہ آکھاں کیہہ آکھاں
سَرکار دے روضے نوں رَبّ دا دربار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

جو پہلاں آئے مغر کھڑے جا پچھو مسجد اقصےٰ نوں
آ مغروں آپ امام بنے سردار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

لنگھ جاندی ساری رات اوہدی اُمّت دی خاطر روے
آقا نوں پیاری اُمّت دا غمخوار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

لیا سوہنا راتو رات بُلا رج گلّاں کیتیاں کول بٹھا
سَرکار نوں دسّو خالق دا دِلدار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

وائے نی مدینے پاک دیئے کوئی دارُو دس وچھوڑے دا
دِلبر دی جُدائی وِچ دِل نوں بیمار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

آقا دی ثنا کر دا اے خُدا ہُن کون ظہُوری دَم مارے
اِس نعت نوں اپنی عقیدت دا اظہار نہ آکھاں کیہہ آکھاں

Marfat.com

مونہوں بولے تے بن دے پیارے پیئے میرے آقا دی گفتار ویکھو ذرا
دشمناں نے وی تعریف کیتی جدی کملی والے دا کردار ویکھو ذرا
مستاکھیاں توں وارے ستارے پیا۔ جدّں انگلی دے من دا اشارے پیا
مُسکرائے تے چانن کھلارے پیا۔ اُہدے مُکھڑے دے انوار ویکھو ذرا
اوس داتے نہ ہووے گا ثانی کوئی۔ عرشاں اُتے ہوئی میزبانی جدھی
تاقیامت کرے حکمرانی نبیؐ۔ دوجہاناں دا سردار ویکھو ذرا
بے زباناں نوں کلمے پڑھائے جنہے۔ اُچّے سر نیویاں دے کرائے جنہے
گوڑے کالے برابر بٹھائے جنہے۔ شاہِ بطحا دا دربار ویکھو ذرا
ایتھے سوچاں نوں وی سوچنا پے گیا۔ نہ کسے نوں رسائی دا ملیا سرا
بہہ کے سدرہ تے جبریل آکھے پیا۔ میرے آقا دی رفتار ویکھو ذرا
وقت لوہر کے سب دُنیا پوسی کدی۔ دل دی حسرت نہ ہووے گی پوری کدی
چنگی قسمت جے ہووے ظہوری کدی سبز گنبد دے میناں ویکھو ذرا

Marfat.com

مسئلہ وحدت الوجود

(بطرز مثنوی)

تاجدار عربیا من موہنیا — سیّد سردار اسب توں سوہنیا
پاسبانا مہربانا سب دیا — سچیّا محبوب سچے ربّ دیا
سوہنیا مارا غ نیناں والیا — سوہنیا وا لیل زلفاں والیا
والضحیٰ والفجر چہرے والیا — سوہنیا لولاک سہرے والیا
سب توں اچیاں شاناں پاون والیا — ہوئے اوّل اخر آون والیا
بیکساں دے دکھ ونڈاون والیا — ماڑیاں نوں سینے لاون والیا
ڈگے ہوئیاں نوں اٹھاون والیا — سُتّے ہوئیاں نوں جگاون والیا
ظلم دے بدّل ہٹاون والیا — رحمتاں دا مہینہ وساون والیا
دلبرا خواباں چ آون والیا — سر دا عرشاں تے جاون والیا
ہادیا پُر نور سینے والیا — سوہنیا سوہنے مدینے والیا
فرش تے ہر تھاں بہاراں تیریاں — عرش تے وی انتظاراں تیریاں
رحمتاں دی توڑی چادر تان کے — توں وسایا اجڑیاں نوں آن کے

Marfat.com

تیری آمد ہوئی نُور و نور سی۔ ہوگئی ظُلمت جہانوں دُور سی
مشکلاں دے بھار سر توں لہہ گئے۔ بیکس دلا چار اُٹھ کے بہہ گئے
آسرا لیا نمانیاں تڑپیئے۔ ٹہنیاں تے پھُل سجرے کھڑ پیئے
پُج گیاں آساں محرماں دیاں۔ رب نے سُنیاں ہاواں مظلوماں دیاں
وِچھڑے ہوئے دل ملائے نے تُساں۔ بھُلیاں نوں رستے وکھائے نے تساں
انبیا تکدے نے راہواں تیریاں۔ رب نوں دیکھن نگاہواں تیریاں
رہندیاں اُمّتے چھانواں تیریاں۔ اللہ من دا اے رضاواں تیریاں
دُکھاں دے مُکن دا حیلہ بن گیا۔ عاصیاں دا اِک وسیلہ بن گیا
بھیڑے دُنیا توں نرالے ہوگئے۔ کرماں مارے بختاں والے ہوگئے
جھُوٹھے آئے حق دے متوالے بنے۔ چور چوری چھڈ کے رکھوالے بنے
دُور دُنیا توں ہنیرا ہوگیا۔ آ گیا سوہنا سویرا ہوگیا
اوہ ظہوری مونس و بچیاں اے۔ سب دا دردی آمنہ دا لال اے

Marfat.com

شبِ معراج

جد رات پئی تے سوہنے نوں رَب کول بُلا کے ویکھ لیا
دِن چڑھیا کملیؐ والے نوں سب یاراں آ کے ویکھ لیا
خالق وی تاہنگے درشن نوں مخلوق وی ترسے ویکھن نوں
کِسے کول بُلا کے ویکھ لیا کِسے ڈرتے جا کے ویکھ لیا
مطلوب اے سُنّا فرشاں تے طالب نوں اڈیکاں عرشاں تے
جبرئیلؑ نوں گھلیا نال ادب سوہنے نوں جگا کے ویکھ لیا
تلیاں نے پاک حضورؐ دیاں اَج صدقے اکھیاں نوُر دیاں
قاصد نے سوہنے قدماں وِچ سر اپنا جُھکا کے ویکھ لیا
معراج دا مطلب ایہہ کہنا، طالب مطلوب دا مِل بہنا
اِک دُوجے نے اِک دُوجے نوں رَج کول بٹھا کے ویکھ لیا
چرچا سرکارؐ دا کرنا ایں ساڈا اینجو جینا مرنا ایں
ہوندا اے ظہوری رَبّ راضی اساں نعت سُنا کے ویکھ لیا

قربان شبِ معراج اتوں جس میں کرایا یاراں دا
اِس میں نصیب جگایا اے ساڈے جیہے اوگنہاراں دا
قربان اوہدی اسواری توں صدقے اوہدی غمخواری توں
رَبّ کول بٹھا کے سوہنے نوں دکھ سُنیا ایں دکھیاراں دا
ایہہ رات جہانوں وکھری اے ایہہ بات جہانوں وکھری اے
کوئی وی بھید نہ پا سکیا یاراں دے قول قراراں دا
پل وِچ طالب مطلوب ملے اِک پل وِچ پلکھاں پل گزرے
یاراں نے صدقت کہہ دتّا ایمان نبی دیاں یاراں دا
اِس دُنیا تے یا حشر دِنے بن کملی والے کون سُنے
اوہ حامی سب دکھیاراں دا اوہ مونس کُل بیماراں دا
اوہ روضہ سب توں سوہنے دا سب دُنیا دے من موہنے دا
پچھ قدر ظہوری عاشق توں طیبہ دے در دیواراں دا

سُورج چن ستارے امبر، دھرتی چار چوفیرا
جھڑے پاسے چھاتی ماراں سارا ای چانن تیرا
ساریاں اُچیاں اُچیاں نالوں تیرا شان اُچیرا
تیری رحمت باہج ظہوری کوڈی مُل نتیں میرا
ہوراں دے نے ہور سہارے مینوں سہارا تیرا
بلھا کی آکھن میری میری میں آکھاں میں تیرا
تیرا تیرا آکھدیاں وی کم نئیں بندا میرا
جنے ظہوری جے کر توں وی کہہ دیویں ایہہ میرا
آخر ویلے میریاں اکھیاں راہ تکناں ایں تیرا
تیرا مکھ نئیں جاندا جیکر باجاویں اِک پھیرا
جے توں سرتے آن کھلوویں پردہ رہ جائے میرا
سوکھا نِکلے شاہ ظہوری ویکھ لواں مُکھ تیرا

ہر ویلے سوہنے دیاں گلاں ایہو کل کمائی
میری جھولی عملوں خالی اونہوں کمی نہ کائی
مَیں ظہوری سب توں نیواں ریت اُچے نال لائی
صدقے جاواں اُچّے توں جس نیویں نال نبھائی
یاد رہوے سوہنے دی دل وچہ قرب ہووے یا دوری
جھڑے رکھدے تاہنگ ہمیشہ ہووے جاندی منظوری
ایہہ دُنیا ہووے تے بھانویں حشر میدان ظہوری
باہج مرے کملی والے دے کتے نہ پینی پوری
میری جان پچھان نہ کوئی مَیں کملا بن جھلّا
نام لوان تت سوہنے دا کرے دُنیا اللہ اللہ
او گنہار ظہوری ہاں پر دل وچہ اک تسلّا
حشر دیہاڑے میرے ہتھ وچہ ہونا ایں یار دا پلّا

Marfat.com

مکّی مدنی ماہی سوہنا پیار سکھائی جاندا
نادار اں مجبوراں اتے کرم کمائی جاندا
ساڈے غم وِچ یار ظہوری نیر وگائی جاندا
عرشاں تے وی جا کے ساڈا درد ونڈائی جاندا

وچہ دلاں دے رچ دے جاون بول رسیلے بولے
بڑیاں بڑیاں شکلاں والے بن گئے وہدے گولے
ہر ویلے پئی رحمت جس دی عاصیاں تائیں ٹولے
اُس سوہنے دے یار ظہوری کیسے میدان نہ ڈولے

خلق سوہنے دا منّیاں سب نے اپنیاں نالے غیراں
جسم تے پتھر وجدے ہوون فیر وی منگے خیراں
عرب دی دھرتی آن وسائی جس سوہنے دیاں پیراں
اوہ معراج دی رات ظہوری عرش تے کرد اسیراں

سَاری دُنیا سُکھ نال سُتّی مَیں اُٹھ اُٹھ کے جاگاں
بھاگ ظہُوری چنگے ہوون مُڑ کیوں رُوان بھاگاں

اُجڑی جھوک وسادے میری موڑ مِرے ول واگاں
سُفنے وِچ اک وار جے آویں ساری عُمر جاگاں

جُوں جُوں گذرن وچ جُدائی میرے سَال مہینے
توُں توُں اگ وچھوڑے دی ودھدی جاوے وچ سینے

بخت جے چنگے ہوون میرے پُہنچاں اوس زمینے
آوے موت ظہُوری جم جم، آوے پاک مدینے

اودھر پاک مدینے ایدھر میریاں اکھّاں
راہواں دے وِچ روندا جاواں چُمّاں پھڑ پھڑ کھّاں

تھاں تھاں لئے انوار دِسّن محبُوب دے جلوے لکھّاں
دو اکھّاں محبُوب ظہُوری کِتھے کِتھے رکھّاں

Marfat.com

محمدؐ دا رتبہ خدا کولوں پچھو
خدا دی ثنا مصطفےٰؐ کولوں پچھو

کویں سوہنا روندا سی اُمت دی خاطر
ذرا جا کے غارِ حرا کولوں پچھو

مزا تپدیاں پتھراں دا کیہہ ہندا
بلالِ رضؓ حبش دی صدا کولوں پچھو

کویں نیتیاں عاشقاں نیں نمازاں
ایہہ منظر ذرا کر بلا کولوں پچھو

ادا کیتی سنّت کویں مصطفےٰؐ دی
اویسِ رضؓ عاشقِ پارسا کولوں پچھو

ظہوری دعا دا اثر جے نہ ہووے
تے فیر اپنے ربّ دی رضا کولوں پچھو

دِنے رات ایہو دُعا منگناں ہاں
مدینے چہ اپنی قضا منگناں ہاں
نہ طالب زمانے دی رنگینیاں دا
نظارا سدا روضے دا منگناں ہاں
سفر منگناں ہاں مدینے دی راہ وا
تے عِشق نبیؐ رہنما منگناں ہاں
لگے نال سینے دے روضے دی جالی
ایہہ فرقت دے غم دی دُعا منگناں ہاں
اُڑا کے جوئے جائے پل وچہ مدینے
میں اوہ کرماں والی ہوا منگناں ہاں
ظہوری ایہہ سب نالوں وڈی دُعا اے
خدُا کولوں اوہدی رضا منگناں ہاں

Marfat.com

ہندا اے کرم خوش بختاں تے سُلطان مدینے والے دا
کوئی قسمت والا ای ہُندا اے مہمان مدینے والے دا

بُلبُل نوں سار چمن دی اے، وِچھڑے نوں تاہنگ ملن دی اے
دِل والے ای دِل وِچ رکھدے نے ارمان مدینے والے دا

عرشی بے چین سلامی نوں، فرشی بے چین غُلامی نوں
اللہ ای بہتر جان دا اے کیہہ شان مدینے والے دا

سرکار دے منّن والیاں دی تاریخ گواہی دیندی اے
کر دا اے حکومت دُنیا تے دربان مدینے والے دا

سوہنے دے مسافر چلّے نیں، چلّے سوہنے دے وَلّے نیں
سوہنے دیاں یاداں پلّے نے سامان مدینے والے دا

سینے وِچ یاد مدینے دی بُلّھاں تے نام محمّدؐ دا
میرے تے ظہُوری ڈاہڈا اے احسان مدینے والے دا

Marfat.com

محبُوب خُدا دا اے سُلطان مدینے دا
رحمت دا خزینہ ایں دامان مدینے دا
خالق نے اٹھائیاں نیں اِس شہر دیاں قسماں
تھاں تھاں تے گواہ بنیا قُرآن مدینے دا
رُتبہ اے خُدا وَلّوں انسان تے اِک پاسے
رکھدے نیں ملائک وی ارمان مدینے دا
تا حشر بُلا وا اے سَرکار دی اُمّت نوں
دیکھو ایہہ غلاماں تے احسان مدینے دا
پئے جاندی اے جھولی وِچ خیرات شفاعت دی
ہوندا اے سوالی نوں ایہہ دان مدینے دا
رحمت دی پناہ اندر آیا اے ظہُوری دی
جس ویلے دا بنیا ایں مہمان مدینے دا

Marfat.com

وَسّے تیرا دربار پیا پا جھولی خیر فقیراں نوں
دے صدقہ اپنی رحمت دا نہ تک میریاں تقصیراں نوں
پئی بولے دھڑکن سینے دی بس اکّو تا ہنگ مدینے دی
ایہہ درداں مارے منگدے نیں تیری نظراں دیاں تیراں نوں
گلیاں نے تیرے شہر دیاں نیں دل دیاں ریجھاں ٹھہریاں
کدی چُمّاں چُن چُن گلھّاں نوں کدی ویکھاں تن دیاں پیراں نوں
تیرا اوہ پاک دوارا اے جنّت توں ودھ پیارا اے
ہر تھاں تیرا چمکارا اے روشن کر دا تقدیراں نوں!
سنگ لگّے لگّی والے دے غیراں دے نال کویں لگّے!
جو لگّی مرشد والے نوں کیہہ سارا وہدی بے پیراں نوں
اوہ گھڑی ظہوری آوے گی روضے دی جالی چُمّاں گا
حالی تدبیراں رو رو کے پچھّن پیّاں تقدیراں نوں

اوہ آقا کملی والا اے رَبّ دا محبُوب سداندا اے
اوہ جو آکھے مَولا مَنّے جو چاہندا اے ہوجاندا اے
مَیں حِلم دی کیہہ توصیف کراں اُوہدے خلق دی کیہہ تعریف کراں
دُشمن وی دَرتے آجاوے لاہ چادر ہیٹھ وچھاندا اے
ہتھ دوجگ دی سرداری اے، کملی دی بُکّل ماری اے
وسنیک خُدا دے گھر دا اے عناراں وچ نیڑ گاندا اے
چاہوے تے چَن نوں توڑ دیوے دِل مَنّے سُورج موڑ دیوے
آجاوے مَوج تے پتھّراں نوں اپنا کلمہ پڑھواندا اے
کوئی کیہہ سمجھے کوئی کیہہ جانے اوہدا رُتبہ مَولا ای جانے
جنہاں توں پتھر کھاندا اے اوہناں دی خیر مناندا اے
مخلوق اوہدی شیدائی اے دَر اُتے حبُوبی خُدائی اے
مَیں وی آس ظہُوری لائی اے کد سوہنا کول بلاندا اے

Marfat.com

جھڑا رسُولِ پاکؐ توں قُربان ہوگیا
سمجھو اوہدی نجات دا سامان ہوگیا
میرے نبیؐ دے نُور دا ہویا جدوں ظہور
میرا خُدا دی ذات تے ایمان ہوگیا
کردے نبیں رَشک ویکھ کے سارے ملائکہ
جبریل کملیؐ والے دا دربان ہوگیا
راضی گنہگار تے ہوجائے گا خُدا
راضی جے دو جہان دا سُلطان ہوگیا
آئی اخیر وقت جدوں مُصطفےٰؐ دی یاد
مَرجانا میرے واسطے آسان ہوگیا
جس نوں ملی ظہُوری محبّت حُضُورؐ دی
اَللّٰہ دا فضل اوہدا نگہبان ہوگیا

Marfat.com

دِل اوہ دِل جس دِل وچ ہے پیار محمدؐ دا
اکھ اوہ اے جنہوں ہو جائے دیدار محمدؐ دا
راہ اوہ اے کہ جس راہ تے محبوب خدا ٹریا
تھاں اوہ اے کہ جس تھاں تے دربار محمدؐ دا
سرکار دا بندہ بن سبھ نوں جے منا ونا ایں
اقرار خدا دا اے اقرار محمدؐ دا
لعنت دا طبق ملیا تعظیم گئی ساری!
شیطان نے کیتا جد انکار محمدؐ دا
ہو جائیگی اللہ دے مجرم دی شفاعت وی
نہ بخشیا جائیگا گناہگار محمدؐ دا
یارب ایہہ ظہور تی وی ٹر جائے مدینے نوں
دِل رہندا اے ہر ویلے طلب گار محمدؐ دا

Marfat.com

جاواں صدقے مدینے دے سُلطان توں دو جہان جس دی خاطر بنائے گئے
کملی والے دے آون توں قربان میں سکیاں دے نصیبے جگائے گئے
دَرتے دربان جبریل ورگے کھڑے۔ گونگے پتھراں نے وی اوہدے کلمے پڑھے
اوہدی مرضی جے ہووے تے دن چڑھے شہنشاہ اوہدے دَر تے جھکائے گئے
انبیاء اِس دُنیا تے آئے کئی۔ نہ کسے نوں ملی شان اوہدے جیہی
رات معراج دی ویکھو جس دے لئی۔ عرش دے سارے رستے سجائے گئے
گلاں دساں کیہہ جج دے مہینے دیاں منگاں خیراں نبی دے سفینے دیاں
وسدیاں رہن گلیاں مدینے دیاں جتھے مینہ رحمتاں دے وسائے گئے
سبھ سارے زمانے دی کردے رہے۔ جلوے! پہ رحمتاں دے نہ کدھرے ملے
رئیس اوہناں دی کھڑا ظہوری کرے
بختاں والے مدینے بُلائے گئے

Marfat.com

جس دِل نوں تاہنگ مدینے دی اوہنوں نہ کِتے آرام آوے
بیمارِ مدینہ بچ جاندا جدوں حاضری دا پیغام آوے
اِک وار جنہاں نوں ہو جائے دیدار حضورؐ دے روضے دا
اوہناں دے لباں تے رات دِنے سرکار دے شہر دا نام آوے
نئیں عقلاں وچ سما سکدا رُتبہ محبوبؐ دی چوکھٹ دا
ہر ویلے عرشاں فرشاں توں روضے تے درود وسلام آوے
دو جگ دی حکومت دا والی بیٹھا اے صرف چٹائی تے
اِس بوریئے تے جبریلؑ امیں نے ربّ دا پاک کلام آوے
بے چیناں نوں چین آوے گا ہر عاصی بخشیا جاوے گا
اللہ دے کُل رسُولاں دا محشر وچ جدوں امام آوے
دو جگ دیا سوہنیا محبوبا جس دِن دا مدینہ ویکھ لیا
منگدا اے ظہوری روز دعا ترے در تے فیر غلام آوے

Marfat.com

جدوں تیک دِل دی صفائی نیئں ہوندی
محمدؐ دے رتے رِسائی نیئں ہوندی

ایہہ دم زندہ جے کملی والے دا دم ایں
اصل زِندگی اوس سوہنے دا غم ایں
غمِ مصطفےٰ نے ای بس اوناکم ایں
کِسے کم ایہہ ساری خُدائی نیئں ہوندی

اوہ ساری خُدائی دا مُختار اِک اے
نبیؐ ساریاں دا وی سردار اِک اے
تے ساڈا وی محشر نوں غم خوار اِک اے
بِناں اوہدے مُشکل کشائی نیئں ہوندی

جدھے جوڑے نوں عرش رحمان چُمّے
زمیں چُمدی نالے اسمان چُمّے
کویں نہ اوھدے ناں توں اِنسان چُمّے
بغیر ایس ناں دے رہائی نیئں ہوندی

Marfat.com

جہدے جوڑے نوں عرش سینے لگاوے
اوہنوں گود وچ لے کے لوری سناوے
جیہدا خُد اجس دا اِجڑّ چراوے
حلیمہ رضؓ جیہی ہور دائی نئیں ہونی
یدِ بیضےٰ دی گل بیشک نرالی
دمِ عیسےٰ دی ہے اگرچہ مثالی
خدا دی قسم قاب قوسین والی
کسے نوں دی اوہ رات آئی نئیں ہونی
ہووے سوہنیا تیرے دَر توں نہ دُوری
رہوے تیرے قدماں دی ہر دم حضوری
تیرے دَر دا منگتا ایہہ تیرا ظہُوری
کہ دَر دَر دی میتھوں گدائی نئیں ہونی

Marfat.com

دِل تُوں فِدا مدینے دے دربار واسطے
اکھیاں دے لُوہے کھولے نیں سرکارؐ واسطے

دونویں جہان سیّدِ ابرارؐ واسطے!
سَب کجھ بنایا یار نے اِک یار واسطے

عرشی وی جاں نثار نیں اُس ہمتال دے
فرشی فِدا تجلّیٔ انوار واسطے!

سایہ سی نور دا تے رہیا نُور باں دے کول
کملی دی چھاں بنائی گنہگار واسطے!

سختی اجل دی نئیں اہنے مرے رون والیو
دَم رُک گیا اخیر تے دیدار واسطے!

میرا قلم ظہوری میری گفتگو تمام
سب کجھ ثنائے احمدِ مختار واسطے

Marfat.com

چلّیے مدینے سارے چھڈ گھر بار دیئے
روضے دی جالی اتوں تن من وار دیئے
چنگا جے نصیب ہووے چنگی رہنمائی ہووے
اودھروں مدینے دسّے اکھّاں جھڑی لائی ، ہووے
خاک راہ مدینے والی سر وچہ پائی ہووے
ہون جے ہزار جاناں اوس ویلے وار دیئے
گلیاں مدینے دیاں پھریئے فقیراں وانگوں
روضے اگّے کھڑے رہیئے عاجزاں حقیراں وانگوں
پے رہیئے سجدے چہ عاصیاں اسیراں وانگوں
چُکیئے نہ سر ساری زندگی گذار دیئے
ہووے جے ظہوری فضل ربّ العالمین دا
مل جائے اوتھے کوئی ٹکڑا زمین دا
روضے توں اوہلے رہ کے حج نئیں جین دا
بن پروانے، کر زندگی نثار دیئے

Marfat.com

ہجر دی مُکدی نئیں رات مدینے والے
پاکرم اپنے دی اِک جھات مدینے والے

یاد وچہ تیری جو اکھیاں نیں وگائے اتھرُو
کول ایخ مرے سوغات مدینے والے

تیرے دربار توں اِک پل نہ جُدا ہوواں میں
وس جے ہووے مرے حالات مدینے والے

چہرہ بس آپ دا اک وار نظر آجاوے
ہون جد آخری لمحات مدینے والے

میرے مولا دی رضا اوس تے چھاواں کردی
جس تے راضی اے تیری ذات مدینے والے

اِک تیرے ناں توں سوا ہور نہ پلّے کجھ وی
ایہہ ظہوری دی اے اوقات مدینے والے

جھڑے دِل اندر یادِ سجناں دی اوس دِل نوں چین قرار رکھے
اکھاں روندیاں نیں زار و زار رکھے سوہنے نبیؐ دا پاک دربار رکھے
جنّت اوہ جنّت نیکاں بندیاں دی گنہگاراں لئی ایہہ بہشت کھلا
بھلا اوس فردوس دے محل رکھے تے مدینے دے در و دیوار رکھے
جھڑی دھرتی نکاری سی جگ اندر اوس دھرتی تے ربّ نوں پیار آیا
بدّل ظُلمتاں دے چھائے ہر پاسے وسّے رحمت دے ویکھ انوار رکھے
دُشمن آوندے چل کے وِچ قدماں سوہنا چادراں سیڑھ وچھا دِندا
اوہدے خُلق نے خلقتاں موہ لیاں اوہدے فیض دا ہووے شمار رکھے
نُور بشر دے ایہہ تمام جھگڑے عقل کولوں تمام نہ ہوسکے
عشق ویکھیا شب معراج اندر جبرائیل رکھے تے سرکار رکھے
مالک ہووے لولاک دا آپ سوہنا ئیں قُرباں ظہوری غمخواریاں توں
پائی قاب قوسین دی جگہ رکھے روون لئی حرا دی غار رکھے

Marfat.com

کرم تیرے دا نہ کوئی ٹھکانہ یارسُول اللہؐ
سدا کھُلاّ اے رحمت دا خزانہ یارسُول اللہؐ

مرا ایمان ایں دن حشر دے سرکار دا دامن
بنے گا سب دی بخشش دا بہانہ یارسُول اللہؐ

تیرے دربار دا صدقہ امیری دی فقیری دی
تیرے فیضان دا سائل زمانہ یارسُول اللہؐ

جو تیری یاد وِچ گذرے حیاتی اوہ حقیقت اے
بناں تیرے ہے جو کجھ وی فسانہ یارسُول اللہؐ

جدوں پچھّن گے آ کے دو فرشتے قبر دے مینوں
سُناواں گا درُود اں دا ترانہ یارسُول اللہؐ

فدا ہووے ظہوری اوس ویلے دے گھڑی پل توں
جدوں ہووے مدینے نوں روانہ یارسُول اللہؐ

حاضری

روزِ ازل توں کہیا لبّیک جنہاں مکّے ڈُھکیاں خلقتاں ساریاں نیں
کعبے پاک دے سبھناں طواف کیتے جویں جویں آیاں اینھے واریاں نیں
حجرِ اسود دے کیّاں نے لَے بوسے جنھے ہُندیاں بُہت دُشواریاں نیں
آبِ زمزم نوں جدوں سی ڈِیک لائی ہوئیاں ختم سبھے بیقراریاں نیں
صفا مروہ تے دوڑ دے پئے سارے ایہہ نشانیاں اللہ نوں پیاریاں نیں
ہویا حج میدان عرفات اندر آہ وزاریاں تے اشکباریاں نیں
شام عشا مزدلفہ مقام آکے دونویں کٹھیاں نمازاں گُذاریاں نیں
کیتی آن قربانی منیٰ اندر تے شیطاناں نوں کنکراں ماریاں نیں
مکّے جا کے وداع طواف کیتا مُکیاں حجّ دیاں ذمّہ داریاں نیں
غارِ حرا دی دید قُربان جایئے جنھے آ ہتاں ربّ اُتاریاں نیں!
غارِ ثور تے جاندے نصیب والے اوتے منزلاں ڈاہڈیاں بھاریاں نیں
اوتھے جایئے ظہوری تے پتہ لگدا کویں یار نبھاندے یاریاں نیں!

Marfat.com

حضوری

مکّے حاضری دے دِن ہوئے پُورے ہن مدینے دے وَسّے تیاریاں نیں
نبی پاک دے شہر نوں جان پیّاں بختاں والیاں موڑاں لاریاں نیں
جنگِ بدر میدان دی دید ہوئی فوجاں کُفر دیاں رجھے ہاریاں نیں
پہلی فتح اِسلام نوں ہوئی ایتھے ہوریاں دشمناں ڈاہدیاں خواریاں نیں
ایتھوں رُسے محبُوب دی یاد دے کے جدھے واسطے رونقاں ساریاں نیں
دِلاں وچ طوفان نیں سدھراں دے پلکاں ہنجواں نال شنگاریاں نیں
روضے پاک دی جھلک جاں نظر آئی اکھاں ہون پیاں صدقے واریاں نیں
جاکی لباں تے ہویا درود سب دے کھُلیاں رحمتاں والیاں باریاں نیں
ہوئے جالیاں دے جدوں اَن نیڑے گلاں بھُل گیاں اوتھے ساریاں نیں
سینے لاکے جالیاں نال روئے اکھاں ویکھ کے روضے نوں ٹھاریاں نیں
منظر کیہہ اے ظہوری ہیں کیہہ دساں اکھاں اوتھے حیران وچاریاں نیں
دِن اوہ جھڑے اوتھے لنگدے نیں راتاں اوہ جو اوتھے گذاریاں نیں

Marfat.com

حضُوری

اوتھے دِل بس انجوای چاہوندا سی مسجدِ نبوی دے در و دیوار چُمّاں !
نُوری جالیاں اکھاں دے نال لاواں روضے پاک دے پاک انوار چُمّاں
جُھکدا جُھکدا ستُونّاں دے کول جاواں سینے لاسبُ نوں سینہ ٹھار چُمّاں
لواں ممبر محراب دے خُوب بوسے جذبہ پیار دا کر کے نثار چُمّاں
کیاری جنّت دی کہیا حضُور جس نوں اوہ شکرانے دے نفل گذار چُمّاں
نِت صُفّہ چبُوترے کول جاکے سچّے عاشقاں دی یادگار چُمّاں
چُمّاں کنکراں مسجد دے صحن دیاں جا کبُوتراں دی بیٹھی ڈار چُمّاں
جنّاں راہواں تے سوہنا محبُوب تُریا اوہناں راہواں دا گرد و غبار چُمّاں
کُجھ گلیاں دے چُمدا رہواں اوتھے پھر کے شہر دے کوچے بازار چُمّاں
چُمّاں پیر مدینے دے کُتیاں دے اِک وار چُمّاں لکھ وار چُمّاں
نسبت جدی حضُور دے نال ہووے شکر رب دا کر کے ہزار چُمّاں
جہڑا نام ظہوری محبُوب رب دا کیوں نہ اوس نوں میں وار وار چُمّاں

نہ نیر وگایاں بن دی اے نہ درد سنایاں بن دی اے

اللہ دیا سوہنیا محبوبا کل تیرے بنایاں بن دی اے

محشر وچ سارے رو رو کے محبوب خدا نوں آکھن گے

اج بگڑی قسمت یاریاں دی سرکار دے آیاں بن دی اے

طیبہ دے سفر دیاں راہیاں نوں بھل جان نظارے دنیا دے

اکھیاں دی عید ملتی روضے دا دیدار کرایاں بن دی اے

شبیر دے خون نے کربل دی مٹی نوں اہیر فرمایا سی

حق سچ دی عزت سجدے وچ اج سیس کٹایاں بن دی اے

اس رنگ برنگی دنیا تے کدھرے نہ ہور نظر آوے

جھڑی رونق کملی والے دے دربار تے جایاں بن دی اے

جس دن دا ظہوری ویخ لیا دربار محمد عربی دا

دل وچ تصویر مدینے دی ہن نعت سنایاں بن دی اے

Marfat.com

ہر پاسے رحمت وس دی اے ہتھ بنھ کے بہاراں کھلیاں نیں
سارے جگ توں ودھ سوہنا ایں سوہنے دیاں سوہنیاں گلیاں نیں
ہر اک دی زبان تے صلے علیٰ سرکارؐ دا در سبحان اللہ
اس در توں فیض اٹھائے نیں کل نبیاں تے کل ولیاں نیں
ہوئی دونی مہک فضاواں دی پئی قسمت جاگ ہواواں دی
انج لگدا اے دھوڑ مدینے دی جویں سرچہ پائی کلیاں نیں
پئی آکھے دھڑکن سینے دی چم دا اوہ خاک مدینے دی!
اس کرماں والی دھرتی تے لائیاں سرکار تے تلیاں نیں
نیت دا بیڑا پار ہوئے بھانویں دکھ در دھزار ہووے
جدوں کملی والا یاد آیا میرے سرتوں بلاواں ٹلیاں نیں
کوئی روکو یار ظہوری نوں دعوے نہ کرے محبت دا
اس اوکھے پینڈے وچ پے کے بھل جاندیاں بھلیاں نیں

سب عرشی فرشی رات دِنے پڑھدے رہندے صلواتاں نیں
جتھے روضہ میرے آقا دا اُس شہر دیاں کیا باتاں نیں
جدوں جالی دے نیڑے ہو کے کجھ عرض بیاں کریئے رو رو کے
اُس ویلے کرماں والے توں لکھ صدقے دن تے راتاں نیں
ہر دکھ مدینے بھُل جاندا اوتھے ہنجواں دا پے مُل جاندا
سرکارِ مدینہ دے وَلّوں ایہہ اُمّت نوں سوغاتاں نیں
پئے چار چوفیرے جالیاں دے جھُرمٹ ہر وقت سوالیاں دے
ہر اک جھولی دے وچ پیاں اوہدے فضل دیاں خیراتاں نیں
اِک پل جو مدینے رہندا اے اوہنوں آخر کہنا پیندا اے
ایتھے نور دیاں برساتاں نیں اِس شہر دیاں کیا باتاں نیں
کیہہ حاضری دا کوئی حال کہوے اوتھے کجھ نہ ظہوری یاد رہوے
روضے دے اگے ہتھ بنھ کے چُپ کھڑیاں قلم دواتاں نیں

Marfat.com

اکھیاں دے نیر جدائی وچہ دِن رات وگائے جاندے نیں
خوش بختاں نوں محبُوباں دے دیدار کرائے جاندے نیں
اک وار فرشتے روضے تے جو آوندے پھیر نہ آوندے نیں
سرکار دے اُمّتی نے جہڑے مُڑ مُڑ کے بلائے جاندے نیں
کعبے دا دوارا کیہہ آکھاں روضے دا نظارا کیہہ آکھاں
ایتھے درد سُنائے جاندے نیں اوتھے درد ونڈائے جاندے نیں
اِک جھلک پئی جد یُوسُفؑ دی ہتھ کٹّے عورتاں مصر دیاں
بِن ڈٹھیاں اہدے نام اُتوں کئی سیس کٹائے جاندے نیں
کئی جاگدیاں دی عُمر گئی رکھ رکھ کے اڈیکاں یار دیاں
سفنے وِچہ آکے کیّاں دے سُتّے لیکھ جگائے جاندے نیں
ایہہ عشق ظہُوری کئی واری مرنے توں پہلاں مار دا اے
دکھ سہہ کے وی محبُوباں دے سو ناز اٹھائے جاندے نیں

Marfat.com

یاد وچہ روندیاں نیں اکھیاں نمانیاں
سدلو مدینے آقا کرو مہربانیاں

ساری کائنات دا خزینہ مل گیا اے۔ اللہ دی سونہہ جنہاں نوں نینہہ مل گیا اے
جالیاں دے کول بہہ کے اونہاں موجاں مانیاں ۔۔۔ سدلو مدینے ۔۔۔۔
سارے جگ نالوں اوہ فضاواں ای نرالیاں۔ وسدیاں حدوں سوہنے روضے دیاں جالیاں
شالا کدے پھیرا اوں رُتاں وہ سُہانیاں ۔۔۔ سدلو مدینے ۔۔۔۔
دردے سوالیاں دی جھولی خیر پاونا ں۔ عاجزاں غریباں تائیں سینے نال لاونا ں
ایخو لج پالاں دیاں عادتاں پُرانیاں ۔۔۔ سدلو مدینے ۔۔۔۔
غیراں اگے کدی دُکھ اپنا نہ پھول دے۔ چُپ چُپ رہندے مونہوں اُچّا وی نہ بول دے
آقا دے غلاماں دیاں ایخو نیں نشانیاں ۔۔۔ سدلو مدینے ۔۔۔۔
ساڈا تے ظہوری ایخو دین تے ایمان ایں۔ پیار کمی والے دا عبادتاں دی جان ایں
پنیار بناں سبھے گلّاں قصّے تے کہانیاں ۔۔۔ سدلو مدینے ۔۔۔۔

Marfat.com

راہیا سوہنیا مدینے وِچ جا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
سوہنے روضے اگّے سرنوں جھکا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
گھڑی حاضری دی جس ویلے آوے گی سوہنہ ربّ دی خُدائی مِل جاویگی
اوتھے ہنجواں دے ہار بنا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
دِس پین گے نظارے تینوں نُور دے، ہنیڑے جس ویلے ہوویں گا حضوُر دے
جالی چمُ کے سینے دے نال لا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
اوہناں پتھراں توں لوکی جند وار دے جنہاں چمُ کے پیر سر کار دے
اوہناں پتھراں دے پیریں ہتھ لا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
جا کے ویکھیں اُہدی مٹّی خوش نصیب نوں جنہے لوریاں سُنایاں سی حبیب نوں
متھے اُتے اوس مٹی نوں سجا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں
سُکھ چین اوہ ظہوری ساڈی جان دا روضہ ربّ دے حبیب عالیشان دا
اوہدی چھانویں دُکھ اپنا سُنا کے تے میرا وی سلام آکھ دئیں

Marfat.com

جتھوں جگ دی رُسنائی لیسندا اے جتھے فجر تمام نہ ہوندی اے
چلو چلیئے یار مدینے نوں اوتھے کدی وی شام نہ ہوندی اے
کر عمل حضور دے حکماں تے جُھک جا سرکار دے قدماں تے
کس کم اوہ گولی آقا دی جہڑی دِلوں غُلام نہ ہوندی اے
جنہاں تن من واریاں سوہنے توں مر کے وی سدا اوہ زندہ نیں
اوہ جان سدا اے جان ہوے جہڑی یار دے نام نہ ہوندی اے
مُل اوس دا کتے نہ کوئی اے۔ جنہوں یار دے گھر نہ ڈھوئی اے
بھانویں شکل وی سوہنی ہوندی اے بھانویں عقل وی خام نہ ہوندی اے
گستاخ جہڑے محبوباں دے اونہاں توں کنارا چنگا اے
ایسے بندیاں نال ساڈی۔ تے کدی دُعا سلام نہ ہوندی اے
جدوں دُنیا والے سوں جاندے اودوں اللہ والے جاگدے نیں
بندگی ایہہ ظہوری ایسی اے جہڑی بر سرِ عام نہ ہوندی اے

Marfat.com

کملی والے دے راہواں توں قربان میں سوہنا جدھروں گیا دِن چڑھوندا گیا
اُہدے رُتبے نوں بندیاں تے منّاای سی اوہ تے پتھراں نوں کلمہ پڑھوندا گیا
حُسن سوہنے دا چمکاں پیا مارد ا، روپ وکھرا اے نبیاں دے سردار دا
اونہوں ڈرنہ رہیا حشر دی نار دا، جہڑا نیڑے محمدؐ دے آوندا گیا
آئے غم نے کے مسرور ہوندے گئے، اپنے بیگانے منظور ہوندے گئے
درد دُکھیاں دے سب دُور ہوندے گئے، کملی والا جدوں مُسکراوندا گیا
اِک حقیقت دی پہچان بن دے گئے، آئے کافر مُسلمان بن دے گئے
وِگڑے مُڈھاں دے انسان بن دے گئے، سوہنا ڈگیاں نوں پھڑکے اٹھاوندا گیا
لادوا روگیاں نوں آرام آگیا، بن کے رحمت محمدؐ دا نام آگیا
جو وی قدماں چہ بن کے غلام آگیا، آقا سبھناں دی بگڑی بناوندا گیا
سفر پیارا مدینے دے وَل جان دا، رُتبہ سوہنا محمدؐ دے مہمان دا
ساتھ ملیا ظہوریؔ ثنا خوان دا، سارے راہ نعتاں پڑھ پڑھ سناوندا گیا

ہادیا تاجدار مدینے دیا سوہنا کوئی نہ تیرے جیہا ویکھیا
جنہاں اِک واری تیری جھلک ویکھ لئی اوہناں پھر نہ کوئی دوسرا ویکھیا

سچے رب دی کرائی اپہچان توں وحشیاں نوں بنایا اے انسان توں
رب دا فرمان توں ساڈا ایمان توں ویکھ کے تینوں بندیاں خدا ویکھیا
جلوہ گاہِ نبی اُمِّ ہانی دا گھر جتھوں ہویا شروع اِک انوکھا سفر
نُور نوں رب نے دسیا مقام بشر آپ جبریل سدرہ تے جا ویکھیا
حوصلے ماڑیاں دے ودھائے پیا عاجزی تگڑیاں نوں سکھائے پیا
نیر غاراں چ بہہ کے وگاوے پیا جنہوں عرشاں تے رب نے بلا ویکھیا
دِل نوں موہ لین والے نظارے بڑے جلوے دنیا دیو چشم پیارے پیارے بڑے
پڑھو رحمی نوں بھل گئے اہہ سارے بڑے
جہڑے دن دا در مصطفےٰ ویکھیا

○

اوگنہاراں دے بُلّھاں تے جدوں نام حضُور آجاندا اے
بخشش دے بُوہے کھُل جاندے رحمت نوں سُرور آجاندا اے
سرکار دی محفل وِچ جہڑا اَوندا اے خالی نئیں مُڑدا
بھُلیاں نوں وی کملی والے دا چیتا تے ضرُور آجاندا اے
محبُوب خدا دی نسبت دی تاثیر نرالی دیکھی اے
بندیاں نوں اکھیاں بند کرکے ویکھن دا شعُور آجاندا اے
دنیا دی محبت دے سارے لشکارے اوہنوں بھُل جاندے
جدے دِل وچ مدنی ہاہی دی الفت دا نُور آجاندا اے
دنیا دا انظارا کوئی وی چنگا نئیں لگدا اکھیاں نوں
جدوں عاشق کملی والے دے روضے توں دُور آجاندا اے
نیویں نوں ظہُوری پھل لگدا سچ آکھیا رب دے بندیاں نے
اوہ ٹہن ہمیشہ ٹُٹ جاندے جنہّاں نوں غرور آجاندا اے

نئیں بھُل دا مدینے دا نظارا یارسُول اللہ
سدا وسدا رہوے تیرا دوارا یارسُول اللہ
درِ کعبہ توں لے کے روضہ طہٰ دے کُوہتک
ایہہ چانن تیرا اے سارے دا سارا یارسُول اللہ
اساڈی آبرُو وی توں اساڈا مان وی توں ایں
تیری رحمت غلاماں دا سہارا یارسُول اللہ
دہاڑے حشر دے سب نوں خُدا بخشے گا اُس ویلے
جدوں ہو جائے گا تیرا اشارا یارسُول اللہ
فرشتے، اولیاء، جنّ و بشر، شاہ و گدا، سب دا
ترے دربار توں ہوندا گذارا یارسُول اللہ
جدوں دا ناں ترا آیا ظہُوری دے لبا ں اُتّے
چمک اٹھیا مقدر دا ستارا یارسُول اللہ

ترے خوشبوتوں سب مہکن فضاواں یارسول اللہ
ترے دم نال نیں ٹھنڈیاں ہواواں یارسول اللہ
میں کجھ وی نئیں جے تیرے نال میری کوئی نسبت نہ
میں سب کجھ ہاں جے میں تیرا سداواں یارسول اللہ
جنہاں نیں تیریاں قدماں نوں سینے نال لایا اے
نصیباں والیاں ہویاں او تھاواں یارسول اللہ
مدینے آسکے ایکو رات دن میری عبادت اے
تیرے روضے توں نہ اکھیاں ہٹاواں یارسول اللہ
اجل دے آون توں پہلاں جے تیری دید ہو جائے
میں ایسی موت توں قربان جاواں یارسول اللہ
کوئی سوز آشنا تحریر ہو جائے ظہوری دی
قلم جامی دا میں کتھوں لیاواں یارسول اللہ

Marfat.com

اِک نویں حیاتی مِلدی اے بول ایسے عربی ڈھول دے نیں
اِنسان تے رہ گئے اِک پاسے پتھر وی سُن کے بول دے نیں
جنہاں من لیا منظور ہوئے۔ مغرور ہوئے جو دُور ہوئے
کئی دُوروں آ بھر پُور ہوئے۔ کئی خالی رہ گئے کول دے نیں
ہوئے سوکھے سڑ غلاماں دے۔ آئے مُونس خاصاں عاماں دے
نغمات درُود سلاماں دے۔ پئے کِنّاں وِچ رس گھول دے نیں
کئی شربت وصل دا پین پئے۔ کئی ناں لے لے کے جین پئے
کئی سوہل مُلوک حسین پئے۔ اہدے راہ وچ جاناں رول دے نیں
بن جھلّے سِیس نواون گے۔ اوہ رازِ حقیقت پاون گے
عقلاں والے پچھتاون گے۔ جہڑے علم حضوری تول دے نیں
جگ منگتا سارا مدنی دا۔ رہوے سدا دوارا مدنی دا
جنہاں لبھیا سہارا مدنی دا۔ اوہ کدوں ظہوری ڈول دے نیں

Marfat.com

مِری عزّت ترے ناں دے سہارے یا رسُول اللہؐ
مِری کشتی نوں ڈی لاؤ کنارے یا رسُول اللہؐ

ترے دَر تے ہیں سر رکھیا تے دِل دی ایہہ تمنّا ایں
نہ اُن میلنوں کوئی آواز مارے یا رسُول اللہؐ

قسم ربّ دی حیاتی میری دا ایکو ای سرمایہ
ترے دَر تے ہیں دِن جھڑے گذارے یا رسُول اللہؐ

کدی دیدار دے کے ایناں نوں وی شاد کر دیو
ایہہ روندے نین نے کرماں دے مارے یا رسُول اللہؐ

خُدا دا فضل اُس خُوش بخت نوں لبّیک کہندا اے
جہڑا اِک واری دِل تھیں پُکارے یا رسُول اللہؐ

ترے پروانیاں دی کون گنتی کر سکے آقا!
ظہُوری جے کئی پھرے وچارے یا رسُول اللہ

Marfat.com

اکھیاں دے بوہے کھُلّے نیں دل سیج وچھا کے بیٹھا اے
ہر کوئی وِچھڑا ڈیکاں دے گھر بار سجا کے بیٹھا اے
سرکار دا رُتبہ جان دیاں ۔ آستاں بولن قرآن دیاں
رَبّ قسم اٹھاوے اس تھاں دی جِتھے سوہنا آ کے بیٹھا اے
رحمت دا خزینہ بنیا ایں ۔ یثرب توں مدینہ بنیا ایں
محبوب خدا دا جس دن توں اوتھے ڈیرے لا کے بیٹھا اے
کیہہ خبر ہووے انساناں نوں ۔ رَبّ جانے اُہدیاں شاناں نوں
جِدھے قدماں وچ جبریل ایں خود بیس نوا کے بیٹھا اے
دِن مُک گئے راتاں مُک گیاں ۔ زندگی دیاں نبضاں رُک گیاں
کیہہ ویلا سی جس ویلے اوہ ۔ عرشاں تے جا کے بیٹھا اے
ہر وقت کرے آقا دی ثنا ۔ چنگا اے بخت ظہوری دا
محبوب مدینے والے دی ۔ جھڑا نعت سنا کے بیٹھا اے

اوہناں دا عشق سلامت اے مقبول اوہناں دیاں باتاں نیں
کملی والے دی یاد اندر جنہاں دیاں لنگھ دیاں راتاں نیں
سرکار دی محفل کیا کہنے جس ویلے آپؐ دا ذکر چھڑے
پئی گونج درود سلاماں دی ایہہ نور دیاں سوغاتاں نیں
محبوبؐ دی محفل تے رل کے بدلاں نیں آن صلاح کیتی
چلو ہور اگیرے چل وسیئے ایتھے ہنجواں دیاں برساتاں نیں
زلف و رخسار دا ذکر کرے کیہڑا سرکار دا ذکر کرے
ایتھے بڑیاں بڑیاں لکھاریاں نیں بھن چھڈیاں قلم دواتاں نیں
نہ چھیڑ کسے چپ کیتے نوں کولوں دی لنگھ جا چپ کر کے
ایناں دیاں دکھریاں رسماں نیں ایناں دیاں دکھریاں ذاتاں نیں
کیہنہ پچھنا ایں یار ظہوری نوں دو حرفی گل مکا دیواں!
اوہدا تک لینا لکھ عیداں نیں مل سینا لکھ شبراتاں نیں

Marfat.com

رحمتاں دا تاج پا کے رُتبے ودھا کے
گھلیا حبیب سوہنا رب نے سجا کے
رستیاں سلامی دِتی آمنہ دے لال نوں
چُکیا حلیمہؓ جدوں سینے نال لا کے
بڑے مغرور تے قبیلیاں دے چودھری
نیویں ہو کے بہہ گئے حضورؐ کول آ کے
کویں دعوے کراں اوس در دی غلامی دا
جتھے جبریلؑ آوے سر نوں جھکا کے
ہنجواں دے موتیاں نوں اکھاں تے سجا کے
اِنج دیو حاضری مدینے وِچ جا کے
ماڑے تے نکمّے جہے ظہوری نوں نوازیا
وار وار سوہنے کول اپنے بلا کے

Marfat.com

راضی جنہاں گنہگاراں تے حضور ہو گئے
معاف اللہ وتوں اونہاں دے قصور ہو گئے
سو دکھ ملے نیکیاں ہزار کیتیاں
پتھر پین تے دعا واں سرکار کیتیاں
ویری ڈگ پئے پیریں منظور ہو گئے
ساری دنیا توں وکھرا نظارا ویکھ دے
جھڑے جا کے نبی پاکؐ دا دوارا ویکھ دے
جدوں ویکھیا مدینہ دکھ دور ہو گئے
ساہ مکدے تے حلے تا ہنگ حالی تیک رکھی اے
اینا اکھیاں دیدار دی اڈیک رکھی اے
بھاگاں والیاں دے نام منظور ہو گئے
راضی جنہاں گنہگاراں تے حضور ہو گئے

Marfat.com

○

طہٰ دی شان والیا

عرشاں تے جان والیا

کیڈا سوہنا نام تیرا اُچّا اے مقام تیرا
سُچّا اے کلام تیرا آئتاں سُنان والیا
تذکرے نے عام تیرے ہُندے صُبح شام تیرے
بادشاہ غُلام تیرے بکریاں چران والیا
شان تیری بلّے بلّے رَبّ دی سلام گھلّے
ویریاں دے پَیراں تھلّے چادراں وچھان والیا
سدا بے سہاریاں نوں غمّاں دیاں ماریاں نوں
ماڑیاں دُکھیاریاں نوں سینے نال لان والیا
دِل دی آس پُوری ہوئی دُور میری دُوری ہوئی
حاضری ظہُوری ہوئی
روضے تے بلان والیا!

جس دِل وچہ حُبِ نبیؐ دی نئیں اوھدی بولی وِچ تاثیر نئیں
جنہوں درد دی دولت مِل گئی اے ودھ اوس توں کوئی امیر نئیں
کیہہ دسّاں شان اس سینے دی جہدے اندر یاد مدینے دی
سو نہہ رَبّ دی دونہاں جہاناں وچہ کوئی ایہدے جیہی جاگیر نئیں
اَللّٰہ دے بندیاں دی مَرضی اللّٰہ پُوری کر دیندا اے
قادر دی مرضی توں ودھ کے کوئی دکھری شَے تقدیر نئیں
ایتھے کم ناہیں تاویلاں دا اساں سُٹیا بھار دلیلاں دا
جتھے عِشق ہَے جج اپیلاں دا اوتھے عقلاں دی تقریر نئیں
پڑھ پہلا سبق عقیدت دا جے لبھنا ایں راہ حقیقت دا
کیہہ فائدہ شان وشوکت دا جے چنگی ہوئی تاخیر نئیں
مِل جائے گدائی اُس در دی جہدی تاہنگ فرشتے رکھدے نیں
اوس ربّ توں ظہُوری کیہہ لینا جو یار دے در دا فقیر نئیں

Marfat.com

انوار دا مینہ وسدا پیا چار چوفیرے تے
اُمّت دیاں عیداں نے سرکار دے ڈیرے تے

محبُوب دی دیدئی اکھیاں دی خُوشی دیکھو
ہنجواں دا چراغاں ایں پلکاں دے بنیرے تے

سونہہ ربّ دی زمانے دے رُسن جان دا غم کوئی نہ
راضی اے جدوں تیکر میرا مُرشد میرے تے

میخواراں نوں کافی اے تک لینا ای ساقی دا
ساغر دی ضرورت نئیں جے اوہ اکھیاں نہ پھیرے تے

مے پیتی تے ڈِگ جانا ڈِگ جانا تے اُٹھ پینا ں
مے نوشی دا سہرا اے میخوار دے جیرے تے

اودا ں دا ظہُوری توں محبُوب ایں مستاں دا
رحمت دی نگاہ پائی جدوں یار نے تیرے تے

Marfat.com

جِس راہ توں سوہنیا لنگھ جاویں اوہدی خاک اُٹھا کے چُم لیناں
جدہجر ستاوے ناں تیرا اکھیاں نوں لا کے چُم لیناں
اِک دِن اوہ وی دِن آوے گا جد دَرتے یار بُلاوے گا
رکھ رکھ کے تصوّر رضے دا اِک نقشہ بنا کے چُم لیناں
زاہدے پچھّے دس تیرے محبُوب دا چہرہ کیسا اے
مَیں ہور تے کجھ نئیں کہہ سکدا قُرآن اُٹھا کے چُم لیناں
ہتھ مُرشد دے ہتھ تیرے نیں رَبّ آکھے ایہہ ہتھ میرے نیں
ایسے لئی مُرشد کامل دے ہتھّاں نوں جا کے چُم لیناں
مُرشد توں تیرا دَر بلدا اِس دَر توں رَبّ دا گھر بلدا
مَیں ایسے خاطر ولیاں دی چوکھٹ نوں جا کے چُم لیناں
میرا مان ظہُوری سوہنے تے مَیں کوہجا کیہہ تعریف کراں
جو قلم لِکھ ناں سوہنے دا اوہ قلم اُٹھا کے چُم لیناں

Marfat.com

رل جاون یار دیاں گلیاں اساں ساری خدائی کیہہ کرنی
محشر وچ ساڈی بن جاوے دنیا دی بنائی کیہہ کرنی
اسیں چپ چپ دکھڑے سہنے آں دنیا نوں کجھ نئیں کہنے آں
ناں یار دا لیندے رہنے آں اساں حال دہائی کیہہ کرنی
جس دن دیاں اکھیاں لائی بیٹھے اکھیاں دا چین گوائی بیٹھے
دلدار دے در تے آ بیٹھے اساں ہور کمائی کیہہ کرنی
جھڑا عشق دے وچ برباد ہووے دراصل اوہو آباد ہووے
جس دل وچ یار دی یاد ہووے اوہنے پریت نبھائی کیہہ کرنی
نیت نے پار لنگھانا ایں عملاں نے ساتھ نبھانا ایں
جے اندروں میل نہ جانا ایں باہر دی صفائی کیہہ کرنی
نج پال دے نال نیوں لائیے ہر دکھ تے مصیبت گل پائیے
اک در دے ظہوری ہو جائیے در در دی گدائی کیہہ کرنی

Marfat.com

نہ مال اولاد دا صدقہ نہ کاروبار دا صدقہ
اسیں تے تھانے آں یار وِ خدا دے یار دا صدقہ

خدا رازق اے اللہ والیاں دا ایہہ عقیدہ اے
خدا دیندا اے پر دیندا اے اپنے یار دا صدقہ

لڑی چوں ٹُٹ کے دانہ ہمیشہ خاک وِچ رُلدا
لڑی ملدی اے اللہ والیاں دے یار دا صدقہ

مدینے والیا! محفل چوں خالی کوئی نہ جاوے
بھریں جھولی اساڈی اپنے یارِ غار دا صدقہ

بجا اے ناز اپنے نقشبندی ہون تے مینوں
ایہہ ملیا سلسلہ مینوں نبیؐ دے یار دا صدقہ

ظہوری دی دعا ہووے درِ تیرے تے حاضری آوے
ترے دربار تے آواں ترے دربار دا صدقہ

Marfat.com

کھُلّے بُوہے دیکھ کے تیرے دوارے آ گئے
سُن غماں دیا محرماں دردان دے مارے آ گئے

بن ترے کہڑا سُنے گا دردمنداں دی صدا
لے کے جھولی وِچ غماں دا ابھارسارے آ گئے

ترنیئں سکدے ساں چھلّاں پیندیاں مجبوراں
توں نظر پائی اسیں ڈُبّے کنارے آ گئے

لڑکھڑاندے ڈِگدے ڈھیندے سنبھلدے اُٹھدے
ایس منزل تک اسیں تیرے سہارے آ گئے

جنہاں دی ساقی دی نظراں ڈُھلدی مے پی لئی
اونہاں خوش بختاں نوں کوثر دے ہلارے آ گئے

ایہہ ہے میرے دوستو مُرشد دے قدماں دی طفیل
سُن لیا جنہاں ظہوری نوں نظارے آ گئے

Marfat.com

○

دِل یار دا نذرانہ ئے یار دے کول آئے
محبُوب دی مرضی اے گل لائے یا ٹھکرائے
جنّت دی نیئں خواہش مولا ایہہ تمنّا ایں
محبُوب دے قدماں تے مری جان نکل جائے
کون ایناں نوں سمجھاوے کہن اپنے جیہا اوہنوں
جدی کالیاں زُلفاں دی رَبّ آپ قسم کھائے
راہ یار دا تکنا ایں اس راہ توں نہ ہٹنا ایں
راہ وچ اڈیکاں گے اوہ آئے یا نہ آئے
نال اپنے اڑائے جا میرے اتھرُو ہولے نی
محبُوب نوں رو آکھیں ہُن ہور نہ ترسائے
جنّت چہ مزا آوے سرکار جے فرماون
لے آؤ ظہوریؔ نوں اِک نعت سُنا جائے

جنہاں فقراں دے لج پال پیر ہوندے نیں!
غریب ہوکے وی سب توں امیر ہوندے نیں
اوہ دو جہان دے دُکھڑے توں ہوگئے آزاد
کِسے دی زُلف دے جہڑے اسیر ہوندے نیں
فرشتے اوہناں دی قسمت تے رشک کردے نیں
مدینے والے دے جہڑے فقیر ہوندے نیں
نہ قید عشق دے لئی کوئی حُسنِ یُوسُفؑ دی
دِلاں دے واسطے بجھُ ہور تیر ہوندے نیں
بنا کے پہلوں تے گھلیا اخیر کر چھڈی
کرم دے فیصلے سب توں اخیر ہوندے نیں
ظہوری ویکھ کِسے نوں حقیر سمجھیں نہ
حقیر ہوکے وی کئی بے نظیر ہوندے نیں

بھانویں کول بُلا بھانویں دُور رہٹا اساں مَرتے او ندیاں رہنا ایں
تیرے قدماں دے وِچہ رو رو کے دُکھ درد سُناوَندیاں رہنا ایں
نیَں دُنیا دی پرواہ سانوں، غم خوار دے ناں دی چاہ سانوں
اساں یار دے ناں نوں چم چُم کے اکھیاں نال لاوَندیاں رہنا ایں
ایمان ساڈا کہندا اے اسیں حشر نوں بخشے جاواں گے
اساں یاد مدینے والے دی سینے نال لاوَندیاں رہنا ایں
جِس دَر تے خاکی نوری وی سب جُھکدے آکے رات دِنے
اِس چوکھٹ تے سر رکھ اپنا تقدیر بناوَندیاں رہنا ایں
ہوندا جے بھروسہ آقا تے ایہہ ساری خدائی مِل جاندی
جِس سوہنے نوں آزماوَنا ایں اوہنے پچھتاوَندیاں رہنا ایں
جَد تیکر دَم وِچ دَم ساڈا ایہہ یار ظہوری کم ساڈا
سوہنے دی سوہنی محفل وچ تعریف سناوَندیاں رہنا ایں

Marfat.com

کجھ نیئں درکار سانوں سامنے یار ہووے

بھانویں غم ہون ہزاراں دسدا غم خوار ہووے
شوکت تے شان نہ منگاں دولت دا مان نہ منگاں
ساز و سامان نہ منگاں، ہیں ہوواں یا رہووے
توں ساڈا مان ساقی ساڈا ارمان ساقی
نکلے جد جان ساقی تیرا دیدار ہووے
بن دا لے تاں مستانہ اکھیاں دا بنے نشانہ
قدماں تے سر نذرانہ ہنجواں دا ہار ہووے
گلشن نوں اِسٹے ناراں منگدا نیئں باغ بہاراں
مستاں دیاں ہون قطاراں تیرا دربار ہووے
وسّے دربار ظہوری، جیون مے خوار ظہوری
پیون مے خوار ظہوری ساقی سرکار ہووے

Marfat.com

○

توں ایں ساڈا چین تے قرار سوہنیا
تیرے نال وس دی بہار سوہنیا
تاریاں دے نال سوہنی سجّی ہوئی رات نوں
اِک رات کیہہ اے اِس ساری کائنات نوں
تیرے قدماں توں دیاں وار سوہنیا
تیرا ای خیال سارے دُکھاں نوں بھلا گیا
اکھ دا اشارہ میری زندگی بنا گیا
جیوے تیری اکھ دا خمار سوہنیا
اِک پلّے اتھرو تے اِک پلّے ہاواں نیں
میری جھولی وچ تیرے خطاواں ای خطاواں نیں
توں ایں دِسنا ایں غم خوار سوہنیا!
دِسدا رہویں توں ساڈے دِلاں دیا جانیاں
کہندیاں ظہوری دیاں اکھیاں نمانیاں
ایجوں ساڈے دِل دی پکار سوہنیا

Marfat.com

جس منگیا درد محبّت دا اُس فیر دَوا کیہہ کرنی ایں
بیمار مدِینے والے دا ہووے تے شفا کیہہ کرنی ایں
ہر شَے سَرکار دا صَدقہ اے، سوہنے دربار دا صدقہ اے
منگ اَللّٰہ توں در سوہنے دا توں ہور دُعا کیہہ کرنی ایں
خوش بخت اوہ ٹھنڈک سینے دی جنہوں نسبت مِل مدِینے دی
جدھے وِچ سرکار دی مہک نئیں اوہ ٹھنڈی ہوا کیہہ کرنی ایں
ناں ہووے لَباں تے سوہنے دا ایں مَوت نوں اُٹھ کے آپ ملاں
اللّٰہ نہ کرے اوہدی یاد زباں آوے جے قضا کیہہ کرنی ایں
جے دِل دے وِچ گداز نئیں، سچ آکھاں فیر نماز نئیں
جے قلب نہ سجدے نال جھکے ایویں رسم ادا کیہہ کرنی ایں
جے کامل ہتھ مہاراں نیں فر تابو وِچ سوچ وچاراں نیں
نسبت جے ظہوری حاصل نئیں اوہنے صِفت وثنا کیہہ کرنی ایں

Marfat.com

جدوں عشقِ حقیقی لگ جاوے فیر توڑ نبھاونا پیندا اے
ساری دُنیا نوں چھڈ کے تے مولا دل آونا پیندا اے
ہر کوئی انج تے پڑھدا اے قرآن سپارے رات دِنے
اِک ایسی منزل آوندی اے نیز نے تے سناونا پیندا اے
لکھاں قربانی دیندے نے ربّ راضی ہو جائے سادے تے
کدی ربّ نوں راضی کرن لئی بچیاں نوں کھاونا پیندا اے
کدی ایہہ ویلا وی اوندا اے اِس راہ دے سچّے عاشق تے
جدوں یار کِسے دا رُس جاوے نچ نچ کے منا ونا پیندا اے
خود خالق دسیا خلقت نوں اِنج لا کے توڑ نبھائی دی
جدوں ہجر ستاوے سوہنے نوں عرشاں تے بلاونا پیندا اے
ہیں اینویں ظہوری بولدا نیں ہر اگے دُکھڑا پھولدا نیں
کوئی دِل دا محرم مِل جاوے مڑ درد سناونا پیندا اے

Marfat.com

دِلدار جے راضی ہوجاوے دُنیانوں منساؤن دی لوڑ نیئں!
دُکھ یار نوں دَسنا کافی اے غیراں نوں سناؤن دی لوڑ نیئں!
دُکھ یار دا دارُو درداں دا، جُوں جُوں دھیاتے سُکھ ملدا
جد یار دے غم دا زخم لگے، فیر مرہم لاؤن دی لوڑ نیئں
جِند نِکلے یار دے قدماں وِچ، ایمان مکمّل ہوجاوے
جنہوں ہتھیں مُرشد ٹور دیوے، اوہنوں راہ سمجھاؤن دی لوڑ نیئں
زاہد کیہہ متّاں دینا ایں ہَست ماری تیری عقلاں نے
جِس تکیاں اکھیاں یار دیاں، اوہنوں سبق پڑھاؤن دی لوڑ نیئں
نیڑے ہووے یا دُور ہووے آقا دی نظر منظور ہووے
جیہڑا مَر جائے یار دے قدماں وِچ محشر نوں اٹھاؤن دی لوڑ نیئں
ناں لے کے ظہُوری سوہنے دا ہر مُشکل حل ہو جاندی اے
اِک ناں دا وظیفہ چھڈ کے تے، کوئی سبق پکاؤن دی لوڑ نیئں

Marfat.com

دِلاں دے ہوگئے سودے ترے دیدار دی خاطر
زمانہ سارا چھڈیا اے اساں اِک یار دی خاطر
کوئی عقبےٰ مغر دوڑے، کوئی دنیانوں لبھدا اے
اساڈی زِندگی یار و بس اِک دِلدار دی خاطر
غماں دی گوہڑی چھانویں بیٹھ کے خوشیاں منانڈے نیں
ایہہ عاشق بہت بجھ کر دے جمالِ یار دی خاطر
کِسے پَروانے توں ایہہ پچھیا سڑکے تے کیہہ لبھدا
کہیا اوہنے اوہ بے سمجھا وصالِ یار دی خاطر
سجن دی جِت دا کوئی مزا ساڈے توں آ پچھّے
اساں تے بازی لائی سی بس اپنی ہار دی خاطر
ظہوری تیرے توں ظاہر ایہدا اپنا تے بجھ دی نئیں
زباں میری بیاں تیرا، ترے اظہار دی خاطر

Marfat.com

جدوں دیکھ لیا مُکھ سوہنے دا دُکھیاں نیں نماز ادا کیتی
جنہاں پھیر لیا منہ سجناں توں اونہاں پڑھی ہوئی آپ قضا کیتی
دُکھ درد سُناؤندیاں رہنا ایں اساں یار منا ؤندیاں رہنا ایں
تدتیکر آؤندیاں رہنا ایں جدتیکر عُمر وفا کیتی!
اِک دَردا جھڑا سوالی اے اوہدی رَبّ کردا رکھوالی اے
وَلیاں دی من داوالی اے جس طاقت آپ عطا کیتی
جدے ساقی بھرے پیالے نیں اوہدی سُن لئی کملی والے نیں
جس دے لئی مُرشد کامل نے خوش ہو کے آپ دُعا کیتی
اکھیاں نے دِتا سبق پڑھا جد دیکھیا چہرہ مُرشد دا
جنہاں یار توں منگ کے درد لیا اونہاں فیر نہ کوئی دَوا کیتی
جد دَرتے ظہوری آ بیٹھے غم سارے یار بھلا بیٹھے
یاد آئی تے محفل لا بیٹھے رَل مِل کے صِفت وثنا کیتی

Marfat.com

ہر ویلے ہووے خیر تری سوہنے دی خیر منائی جا
غم جھڑا راہ وچہ رل جاوے ہس ہس کے سینے لائی جا
ہر ویلہ تیرا ہو جاسی ایہہ شام سویرا ہو جاسی
اکھیاں دے دیوے بالی جا ہنجواں دا تیل جلائی جا
جے لگ گئی اوہ لگ اک پاسے یار اک پاسے جگ اک پاسے
جگ نال کیسے دے نئیں نبھیا توں اپنی توڑ نبھائی جا
بن مرشد کھوں ہولا اے مرشد دے ولے مولا اے
جگ جھلا اے جگ رولا اے اینویں نہ رولا پائی جا
عملاں دا حساب نہ ہووے گا کوئی وی عذاب نہ ہوویگا
میری قبر تے ٹھہر کے دلدار اقدماں دی ٹھوکر لائی جا
منگی جا دعائیں ملن دیاں منظوری بخدی تاں ہویگی
سوہنے نوں ظہوری رو رو کے توں دل دا درد سنائی جا

واہ ظہوری قصوری نیں کھٹیاں نیں رج کے شاباشاں جگ جہان دیاں
ڈبے سوز گداز وچہ لحیاں نیں نعتاں ایس شاہِ انس و جان دیاں
اہدی کیہ کولوں بھانویں نعت سنیئے عشق نبی دا دلاں وچہ جاگ پیندا اے
جدوں شمع اوہدے رُو بروُ اہدے کرناں پیندیاں چمک ایمان دیاں
اِک اِک شعر نوں مُڑ مُڑ کے سُن دے لئی پئی محفلاں وچہ فرمائش ہووے
رچیاں عشق رسول چہ ہن سبھے نعتاں باقی بزمِ حسانؓ دیاں
نظراں ڈونگھیاں ایس تے پھیر کیتے اِک صاحبِ نظر ارشاد کیتا
ایس گلشنِ نعت وچہ پیندیاں نیں دکھاں سگویاں باغ رضوان دیاں
ورقے کجھ مجموعے دے تھل کیتے اِک خضر صورت صاف آکھ دتا
سطراں نیں ٹھلاں پیاں پیندیاں نیں فضلؔ دھڑا دھڑ بحرِ عرفان دیاں

○

پیر فضل گجراتی

تاثرات

○ جناب ظہوری قصوری کی ذات میں نعت خوانی اور نعت گوئی کے جوہر نہایت خوبصورتی اور توازن کے ساتھ جمع ہیں عقیدت اور خلوص کی جو آگ ان کی نعت خوانی میں حدت اور روشنی پیدا کرتی ہے وہی ان کی نعت گوئی میں لفظ لفظ کو چمکاتی اور دھڑکاتی چلی جاتی ہے ظہوری خوش بخت ہیں کہ قدرت کی طرف سے انہیں یہ دونوں جوہر اتنی فراوانی سے ودیعت ہوئے۔

احمد ندیم قاسمی

Marfat.com

⊙ نوائے ظہوزی میں جوش کے ساتھ ہوش، جنوں کے ساتھ شعور اور عقیدت کے ساتھ بصیرت کی آمیزش نظر آتی ہے پورا کلام خیالات و نظریات کی ناہمواری سے پاک ہے۔

عزیز حاصل پوری

Marfat.com

○ پاکستان کے ممتاز نعت گو محمد علی ظہوری کو اظہار بیان پر مکمل قدرت حاصل ہے۔

اختر سدیدی

○ ظہوری ہوراں تے ایہ خدا دا خاص کرم اے کہ اونہاں نوں اک وقت وچہ دو فن شاعری تے موسیقی آمیز ترنم میسّر آئے نیں۔

ڈاکٹر رشید انور

Marfat.com

Marfat.com

صِفتاں سوہنے رسُولؐ دیاں

Marfat.com

کلے اسیں ظہورؐ نیوں نعت نبیؐ دی پڑھدے
صفتاں سوہنے رسولؐ دیاں پیاں ہندیاں لہندے چڑھدے

صِفتاں سوہنے رسُولؐ دیاں

محمّد علی ظہوری

صلی اللہ علیہ وسلم

روضے دے چفیرے نیں غلاماں دیاں ٹولیاں
اک پیا سن دا اے لکھاں دیاں بولیاں

سارا جگ موہ لیا اے سوہنے دے پیار نے
جو وی نیڑے ہویاں اوہ ہن گیاں گولیاں

تپدیاں پتھراں نیں سارا ٹل لا لیا
اوہدے لڑ لگیاں جو کتے وی نہ ڈولیاں

اکھیاں نیں اکھیاں چوں سارا کجھ پڑھ لیا
عشق دیاں بندیاں کتاباں نیوں پھولیاں

Marfat.com

اپنی ماں دے ناں

جیہڑی فجرے دودھ رڑکدی سی تے
نال نال سوہنے نبیؐ دی نعت وی پڑھدی سی

محمد علی ظہوری

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مرنا مرنا ہر کوئی آکھے میں وی اک دن مرنا
مرن تو پہلے جے ملے نہ سوہنا مرنے نوں کیہ کرنا
اک گل رکھنا یاد مری میرا جس دن ہووے مرنا
سب کجھ کرنا کر کے میرا منہ روضے ول کرنا
روضے ول منہ کر کے میریاں اکھیاں بند نہ کرنا
وقت اخیری سوہنے دا دیدار اکھیاں نے کرنا
دید ظہوری جے ہووے فر مرنے توں کیہ ڈرنا

Marfat.com

فہرست

ظہوری دی حضوری	حفیظ تائب	۹
حمد		۱۳
دعا		۱۵
فیضان محبت دنیا نئی منشور مدینے والے دا		۱۷
ہر پاسے پیاں نے پکاراں سوہنا آگیا		۱۹
سب توں وڈی شان والا آگیا		۲۱
غم دور ہو گئے نبیؐ غمخوار آگئے		۲۳
نوری مکھڑا نالے زلفاں کالیاں		۲۵
رتبہ اے کیڈا پی آمنہؓ دے لال دا		۲۷
زیناں آسماناں ساریاں خوشیاں منایاں نیں		۲۹
ہر پاسے نوردیاں پیندیاں تجلیاں		۳۱
کونین دے والی دا گھر یار بڑا سوہنا		۳۳
رب آپ منایا اے دلدار بڑا سوہنا		۳۵
صفتاں پاک رسولؐ دیاں		۳۷
کوئی جدوں مدینے ٹر دا اے		۳۹
وچھوڑے دے میں جلدے روز جھلاں یار سولؐ اللہ		۴۱
اوڑک نوں تے ٹر جاناں		۴۲۰
ہنجواں دے ہار پھلاں دے گجرے بنالوان		۴۴
ذکر نبیؐ دا کر دیاں رہناں چنگا لگدا اے		۴۶
روضے دے چوفیرے غلاماں دیاں ٹولیاں		۴۸
سرکارؐ ہناں لطف و عطا کون کرے گا		۵۰
حق رسم محبت دا ادا کون کرے گا		۵۲

Marfat.com

مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا	۵۴
میرے چن میرے ماہی میرے ڈھول سوہنا	۵۶
پھل ہنجواں دے پلکاں اتے آپ سجاواں گے	۵۸
چکڑ بھریاں نوں کر چھڈیاں صاف نبیؐ جی	۶۰
توں میری جند جان نبیؐ جی	۶۲
اوہدی بولی رب دی بولی اے	۶۴
کملی والیا سوہنا جنہاں اندر	۶۶
بستر تے چادر تان کے ستا	۶۷
جتھے میرے حضورؐ دے قدم لگے	۶۸
ایتھے اوتھے دو بنیں	۶۹
کملی والیا تیری چھانویں	۷۱
مسافر جاندیاں مدینے	۷۳
اوہ جھولی کسے نہ کم دی اے	۷۵
ترے در تو جدا ہو واں کدی نہ	۷۷
چنگی بادشاہی نالوں اوہدے در دی گدائی	۷۹
واہ شب اسریٰ دیاں تیاریاں	۸۰
معراج دی رات	۸۲
جس کسے دی نال تیرے آشنائی ہو گئی	۸۳
دکھاں جد گھیرا پالیا مینوں	۸۵
جھلیاں ہمیریاں تے رحمتاں سنبھالیا	۸۷
مینوں لے چلو اوہناں راہواں تے	۸۹
بیٹی حضورؐ دی	۹۱
ننھے حضورؐ حلیمہ سعدیہ دے گھر	۹۳
دائی حضورؐ دی	۹۷
حضرت حسان بن ثابتؓ دے حضور	۹۹
چن تارے جہدے مکھڑے توں	۱۰۱
ہڈ بیتی	۱۰۳

Marfat.com

ظہوریؔ دی حضوری

حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم دی محبت دے نال نال آپ دے اچے خلق تے سچی تعلیم نوں شعراں وچ ڈھالنا تے پھر اوہناں شعراں نوں دل وچ اتر جان والے انداز تے آواز دے نال لوکاں تیکر اپڑانا اک بڑی وڈی دینی تے انسانی خدمت اے۔ کیوں جے حضور پاک ﷺ دیاں نعتاں سنجے تے ہنیر ے دلاں نوں جگمگا دیندیاں نیں۔

دلاں نوں ایہ نور تے سرور مہیا کرن والیاں لوکاں وچ محمد علی ظہوریؔ اک خاص مقام رکھدے نیں۔

محمد علی ظہوری ۱۲ اگست ۱۹۳۲ء نوں موضع رائیاں علاقہ نواب صاحب لاہور دے حاجی نور محمد نقشبندی دے گھر وچ پیدا ہوئے۔ مڈل تے جے وی پچھوں ادیب فاضل تے پنجابی فاضل دے امتحان وی پاس کیتے۔ ٹیچر ہوئے تے حالی خبرے اوہ کیہ کجھ ہور کردے۔ پر چھیتی ای اک اللہ دے بندے نیں اوہناں دا رخ گنبد خضرا ول موڑ دیتا۔ ایس انقلاب دا ذکر اوہناں اپنی ہڈبیتی وچ کیتا اے ۔

موڑ دتا اک لہر نے مینوں چن لیا میرے مہر نے مینوں

جس مرشد نے بقول ظہوری اوہناں دا دھوہ دھو چھڈیا' اوہناں دا ایہ اسم گرامی میاں ظہور الدین نقشبندی رحمتہ اللہ علیہ سی تے اینا ں دی نسبت نال ای ایہہ ظہوریؔ بنے۔

محمد علی ظہوری نعت دے پڑ وچ پہلاں نعت خواں دی حیثیت نال اترے۔ اوہناں ۱۹۵۲ء وچ نعت خوانی شروع کیتی تے اٹھ سال صرف اپنی آواز دا جادو

Marfat.com

جگاندے رہے۔ایس زمانے وچ اوہناں راقب قصوری' بیدم وارثی' ابر وارثی نے اعلیٰ حضرت بریلویؒ دیاں نعتاں کولوں فیض حاصل کیتا تے ۱۹۶۰ء وچ اوہناں اپنے دل تے دماغ نوں وی نعت ول لالیا۔

رب تعالیٰ نے سورہ احزاب دی چھویں آیت وچ جیڑا اشارہ کیتا اے اوہدا ترجمہ کچھ انج بن دا اے۔ نبی پاک ﷺ مومناں تے اوہناں دیاں جاناں تو وی ودھ حق رکھدے نیں۔ نبی پاک ﷺ دا اپنا ارشاد اے کہ تہاڈے وچوں کوئی مومن نئیں ہو سکدا جد تیک میں اوہدے لئی پیو' پتر دوجے سبھ لوکاں توں سگوں اوہدی جان توں وی ودھ پیارا نہ ہو جاں۔ مطلب ایہ کہ حضور ﷺ دی محبت ایمان دا اٹ بھلا اندرانہ اے تے نعت آپ دی محبت دے اظہار دا فنی وسیلہ اے۔ ایہ حضرت حسان بن ثابتؓ دی سنت اے جنہاں اپنے شعراں راہیں اپنے ایمان دا اظہار کیتا۔ دین دی دعوت دتی' رسالت دی حمایت وچ زبان کھولی' ایہ کم اوہناں اپنے آقا دے اشارے تے آپ دی دعا برکت نال ایڈے سوہنے طریقے نال کیتا کہ اوہناں نوں رسول اللہ ﷺ دے منبر اتے بہہ کے اوس ویلے شعر پڑھن دی عزت ملی۔ جدوں لولاک دے والی آپ زمین تے بیٹھے ہوندے سن --- فیض دا ایہ سلسلہ جدوں صدیاں دے پینڈے جھاکدا ہویا ساڈے تیکر اپڑیا تے ایہدے وچ ہزاراں رنگ تے خوشبو آں رلیاں ہویاں سن۔

پاکستان اسلام دے ناں تے وجود وچ آیا۔ اسیں لوکی پاکستان وچ پیش آون والیاں مشکلاں نوں محسوس کرنے آں پر ایس ملک دے وسیلے نال جیڑیاں برکتاں ساڈے حصے آیاں نیں' اوہناں دا اندازہ نئیں۔ اوہناں برکتاں چوں ایہ برکت کہڑی گھٹ اے کہ نبی پاک ﷺ دا مبارک ذکر اک ٹل بن کے اٹھر رہیا اے۔ ادب دی جڑی صنف نے قیام پاکستان پچھوں سب توں بہتی ترقی کیتی اے' اوہ نعت اے۔

پنجابی شاعری نے اسلام دی چھتر چھانویں اکھ کھولی۔ ایس لئی ایہدے وچ اللہ پاک تے اوہدے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم دا ذکر مبارک شروع توں ای موجود

Marfat.com

اے- پنجابی نعت وی دینی' سیرتی' صوفیانہ تے لوک شاعری وچ سدا ودھدی پھلدی رہی- ساڈے لوک گیتاں' بولیاں' پیناں' سہ حرفیاں' کافیاں' مثنویاں' غزلاں' نظماں تیکر ہر شعر پارے وچ نعت ملدی اے تے کئی صفحاں تے صرف نعت واسطے ای وجود وچ آیاں-

دسویں صدی دے شروع وچ نعتیہ کافیاں' غزلاں' گیت تے دہڑے لکھن دا رواج عام ہویا تے پاکستان بنن توں پہلاں نعت گوئی وچ راقب قصوری' محمد بخش' پیر محمد علی شاہ' تے بخشی امرتسری دے ناں مشہور ہوئے تے اینہاں پچھوں ابروارثی' اعظم چشتی پڑوچ آئے- پاکستان قائم ہون پچھوں مسلم اویسی' صائم چشتی' حافظ محمد حسین تے صدف جالندھری ورگیاں لوکاں نے نعت نوں ہور اگے ودھایا- محمد علی ظہوری ایسے عہد دے شاعر نیں جنہاں ایس رنگ دی نعت نوں کجھ ہور بنایا تے سنواریا تے اعظم چشتی دے دور وچ اک نویکلی چھب نال ابھر کے سامنے آئے-

نعت حضوری دا سفر اے جیہدے کئی درجے تے مرحلے نیں- پہلاں ذکر توں فکر تیکر دی منزل اوندی اے پھیر فکر روح وچ رچ وس کے نعت آکھن والے دی جان دا حصہ بن جاندی اے- ایس مرحلے وچ نعت لکھاری دے دل تے دماغ دونویں بارگاہ رسالت وچ حاضر رہن دا شرف حاصل کردے نیں- اگوں جدوں مہربانیاں دا سلسلہ شروع ہوندا اے تے باطنی حضوری دے نال نال ظاہری حضوری وی نصیب ہوندی اے- محمد علی ظہوری ایس ڈھوتگے پینڈے دے راہی نیں- نعت اوہناں دی حدی اے جنھوں گنگناندے ہوئے اوہ اگے ای اگے ودھدے نظر آوندے نیں- اوہناں دیاں نعتاں وچ ہن تیکر شامل ہون والا' ہر رنگ مل دا اے- اوہناں ولادت مبارک تے شب معراج توں لے کے سیرت پاک دے کئی عکس اپنیاں نعتاں دے شیشیاں وچ اتارے نیں تے ایس سلسے وچہ سارے شعری وسیلے ورتے نیں-

اوہناں عام نعت سنن والیاں نوں ہر ویلے ذہن وچ رکھیا تے خاص باتاں دی

سدھے سادھے تے ہر دل وچ اتر جان والے انداز وچ کیتیاں نیں۔ ایس سلسلے وچ
اوہناں لمیاں لمیاں ردیفاں وی سامنے لیاندیاں نیں۔ اک ردیف دا تجربہ ویکھو:

کیڈا سوہنا نام محمد دا ایس ناں دیاں ریساں کون کرے
دو جگ تے سایہ رحمت دا ایس چھاں دیاں ریساں کون کرے

اوہناں بڑیاں مقبول تے من پسند اردو نعتاں وی لکھیاں پر پنجابی نعتاں وچ
اوہناں دے جذبے بڑے کھل کے تے نکھر کے سامنے آوندے نیں۔ ایس لئی اوہ
پنجابی نعت وچ اپنا وکھرا مقام بنان دے قابل ہوئے تے اپنیاں نویکلیاں طرزاں تے
من پسند انداز نال اپنیاں نعتاں اپنے دردیاں دھڑکناں نال رلاوتیاں۔ ایس کمال تے
میں ظہوری ہوراں نوں مبارک دیناں تے اوہناں دی عمر تے سوچ دے ودھن لئی
دعا کرناں۔

حفیظ تائب

حمد

خالق تے مولا والی تے وارث جہان دا
بندیاں دے دل دے ساریاں بھیتاں نوں جان دا

ہر چیز کائنات دی اوہدا ظہور اے
ہر روشنی چہ اوس دے جلوے دا نور اے

گلشن دے بوٹے بوٹے دے پتے تے ڈالیاں
پھل کلیاں دس دے اوہدیاں شاناں نرالیاں

سب لوڑ دے نیں اوہنوں کسے دی وی لوڑ نئیں
اوہدے خزانیاں چہ کسے شے دی تھوڑ نئیں

چاہوے تے بادشاہواں نوں دے خاک وچہ رلا
مرضی ہووے فقیر نوں دے تخت تے بٹھا

اوہنوں سمجھ نہ سکدا کسے دا شعور اے
اس ذات کبریا نوں ای سج دا غرور اے

جائز نیں اوہنوں جو وی کرے بے نیازیاں
لج پالیاں سخاوتاں بندہ نوازیاں

سوچاں وی ہار گئیاں اوہدا سوچ کے خیال
ایتھے ظہوری کون کسے دی اے کیہ مجال

Marfat.com

دعا

خدایا بے پراں نوں پر لگا دے
مدینہ سب نوں سوہنے دا وکھا دے

شفاعت دی جھڑا خیرات ونڈے
اسانوں اوہ سخی داتا وکھا دے

جنھوں ویکھاں تے مڑکے کجھ نہ ویکھاں
اوہ سوہنا گنبد خضریٰ وکھا دے

میں اوہدے قدماں دی خیرات منگاں
مدینے پاک دا منگتا وکھا دے

جھکے جس دے غلام، اگے زمانہ
اوہ بیٹھا بوریے آقا وکھا دے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

حدوں اکھ کھولاں تے ویخاں مدینہ
مرے آقاؐ سبب ایسا بنا دے

تڑی امت پئی دھپاں چہ سڑدی
مدینے دی ہوا ٹھنڈی چلا دے

انھیرے دے اسیں مارے ہوئے آں
ہٹا زلفاں، تے آ کے دن چڑھا دے

اکھاں وچ اشک، منہ تے ناں نبیؐ دا
ظہوریؐ نعت انج پڑھدا وکھا دے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

فیضان محبت دنیا لئی منشور مدینے والے دا
ہے رحمت دوہاں جہاناں دی دستور مدینے والے دا

اوہناں دی قسمت تے ویخو کردے نیں رشک فرشتے وی
جنھاں نے چہرہ ویخ لیا پرنور مدینے والے دا

تاریخ گواہی دیندی اے سرکار دی پاک کچہری وچ
مالک دے برابر بہندا اے مزدور مدینے والے دا

چلو دیوانیو چم لیے رل مل کے خاک مدینے دی
ایتھو عرفان دا مرکز اے مشہور مدینے والے دا

Marfat.com

فرماں برداری کیتی اے جے سوہنے کملی والے دی
پل توں وی سلامت لنگھ جانا سب پور مدینے والے دا
قرآن ظہوری کہندا اے سوہنے دی رضا اللہ دی رضا
منظور خدا نوں ہووے گا منظور مدینے والے دا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر پاسے پیاں نے پکاراں سوہنا آ گیا
دنیا تے آیاں نیں بہاراں سوہنا آ گیا

آیا جس ویلے امتاں دا رکھوالا اے
آمنہؓ دے ویہڑے دا تے سماں ای نرالا اے
نوری نوری پینڈیاں پھوہاراں سوہنا آ گیا

پایاں رل چھیھاں غلاماں تے یتیماں نے
سینے جدوں لایا میرے نبیؐ نوں حلیمہؓ نے
لیکے نال نعمتاں ہزاراں، سوہنا آ گیا

Marfat.com

رب دا حبیبؐ پیارا سوہنا بے مثال اے
ہر ویلے رہندا جنھوں ساڈا ای خیال اے
لین گنہگاراں دیاں ساراں سوہنا آ گیا

ابو ایوبؓ دا نصیباں والا ڈیرا سی
جتھے کیتا آ کے میرے نبیؐ نے بسیرا سی
ڈاچی دیاں کھندیاں مہاراں سوہنا آ گیا

رات معراج دی اوہ اقصیٰ مقام سی
نیتی نیں نماز اجے آیا نیں امام سی
بول پیاں ساریاں قطاراں سوہنا آ گیا

حشر نوں ظہوریؔ پریشان سارے ہون گے
کیتی آپو اپنی نوں یاد کرکے رون گے
میں تے واجاں ساریاں نوں ماراں، سوہنا آ گیا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

سب توں وڈی شان والا آ گیا
اچے رتبے پان والا آ گیا

عاصیو! سب شکر دے سجدے کرو
سبھ نوں سینے لان والا آ گیا

جھگیاں دے وچ وی دیوے بل پئے
روشنی ورتان والا آ گیا

بھار جنھاں دا کسے نہ چکیا
اونہاں دی پنڈ چان" والا آ گیا

رج رج عیداں منایاں ساریاں
سبھناں دے غم کھان والا آ گیا

سب نبیؐ معراج دی شب ویخدے
عرشاں اتے جان والا آ گیا

کیوں ظہوریؔ حشر توں گھبرائیں توں
اوہ ترا بخشان والا آ گیا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

غم دور ہو گئے نبیؐ غمخوار آ گئے
عیداں منایاں ساریاں، سرکارؐ آ گئے

عرشی وی آمنہؓ نوں پئے دیندے مبارکاں
گھر تیرے کائنات دے مختار آ گئے

اکھ والیاں نوں مل گئی اندر دی روشنی
دل والیاں نیں آکھیا، دلدار آ گئے

سمجھو مرا نصیب وی عرشاں تے پہنچیا
سفنے چ جے براق دے اسوار آ گئے

Marfat.com

دنیا دے بادشاہواں دے سر نیویں ہو گئے
دنیا تے سارے نبیاں دے سردارؐ آ گئے

ہوکا مرا ظہوری ہزاراں نے سن لیا
سرکار دے غلام جے دوچار آ گئے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

نوری مکھڑا نالے زلفاں کالیاں
صدقے واری جان وتخن والیاں

چن چڑھیا آمنہ دے لال دا
مک گیاں دنیا توں راتاں کالیاں

تیرے ویہڑے کھیڈے رب دا لاڈلا
واہ حلیمہؓ تیریاں خوش حالیاں

وتخ کے رتبہ بلال حبش دا
ہو گیاں قربان شکلاں والیاں

لکھاں اوہدے در دا پانی بھر دیاں
صورتاں ہن موہنیاں متوالیاں

Marfat.com

سوں گئی امت تے آقاؐ جاگدے
کیتیاں سرکارؐ نے لج پالیاں

بے کساں، مظلوماں، دکھیاراں دیاں
میرے آقا کیتیاں رکھوالیاں

میرا منہ آکے فرشتے چم دے
چمیاں جد روضے دیاں میں جالیاں

عشق دے جھلے ای نمبر لے گئے
عقلنداں اینویں عمراں گالیاں

اجڑیاں راہواں توں سوہنا گزریا
چارے پاسے ہو گیاں ہریالیاں

میں ظہوری صدقے اوہدے نام توں
ساریاں جس نے بلاواں ٹالیاں

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

رتبہ ایہ کیڈا پی پی آمنہؓ دے لال دا
رب میرے سوہنے دی نہ کوئی گل ٹال دا

کیہڑا میرے آقاؐ وانگوں رب دے قریب اے
اوسے دا نصیب اے کہ رب دا حبیبؐ اے
ہور کوئی ہویا اے نہ ہونا اہدے نال دا

حسن دی غلامی کرے عشق اوہدا پانی بھرے
چیرے سینہ چن وی جے انگلی اشارہ کرے
جیہڑا اوہنوں وتخے پھرے دل نوں سنبھال دا

ایسا حسن دتا اوہنوں دنیا دے والی نیں
سوہنیاں توں سوہنے اوہدے در دے سوالی نیں
کوئی حد بناں نیوں اوس دے جمال دا

Marfat.com

گلاں میں کیہ دساں اوس عربی نگینے دیاں
اکھاں نال جا کے ویخو گلیاں مدینے دیاں
ایسا روضہ ویخیا نہ کسے لج پال دا

اسیں کیہ ظہوریؔ نالے ساڈا کیہ بیان اے
ساریاں توں وڈا نعت خوان تے قرآن اے
سورتاں سپارے رنگ نبیؐ دے جمال دا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

زمیناں، آسماناں ساریاں خوشیاں منایاں نے
مرے سرکارؐ آئے، رحمتاں وی نال آئیاں نے

بڑی امید اے ، سرکارؐ اتھے پان گے پھیرا
اساں ایسے لئی بازار تے گلیاں سجایاں نے

جدوں ملیا تے روشن ہو گئی گدڑی حلیمہؓ دی
اوہ جیہڑا لعل سوہنا مکے وچ چھڈیا سی دایاں نے

ایہ سورج، چن، تارے، بدلاں اوہلے ہو گئے سارے
مرے سرکارؐ نے چہرے توں جد زلفاں ہٹائیاں نے

Marfat.com

مدثر تے مزمل، والضحیٰ ، یٰسین تے کوثر
ایہ سبھے سورتاں رب اوہدیاں نعتاں بنایاں نے

ایہ موتی عاشقاں دی اکھیاں وچ سج گئے جیہڑے
ہواواں ٹھنڈیاں سرکارؐ دے شہروں لیایاں نے

اکھاں وچ ہار ہنجواں دے لباں تے نام سوہنے دا
ظہوریؔ بس اساڈے کول تے ایہو کمایاں نے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر پاسے نور دیاں پیندیاں تجلیاں
رحمتاں خدا نے ویہڑے آمنہؓ دے گھلیاں

ہو گیا زمین و آسمان نور و نور سی
جس ویلے ہویا میرے آقاؐ دا ظہور سی
ٹھنڈیاں ہواواں دو جہان وچ چلیاں

حشر دے میدان وچ مشکلاں چہ جان ہوسی
ہر کوئی اوس ویلے اوتھے پریشان ہوسی
سوہنوے باہجوں کیہڑا سانوں دیوے گا تسلیاں

عشق اینویں سوکھا نئیں سجناں نبھائی دا
کدی کدی دید لئی سولی چڑھ جائی دا
ملدیاں نہ پیار دیاں منزلاں سولیاں

Marfat.com

جگ سوں جاوے جدوں نیندارں نہ آوندیاں
اکھیاں وچھوڑے وچ نت کرلاوندیاں
راہواں تے اڈیک دیاں بیٹھیاں اکلیاں

جیہڑے اوہدے پیار والے نشے وچ چور نیں
اوہناں کولوں پچھو جو مدینے کولوں دور نیں
اوکڑاں وچھوڑے دیاں اوہناں کیویں جھلیاں

صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی جدوں مدینے ٹردا اے اتھرو نہ جاندے ٹھلے نیں
جنھاں نوں بلاوا آ جائے اوہناں دے بھاگ سولے نیں

گل نئیں کوہجے تے سوہنے دی ایہہ مرضی اے من موہنے دی
سرکارؐ جنھاں نوں سدیا اے خوش بخت مدینے چلے نیں

کوئی بولے بھانویں نہ بولے نہ درد ونڈے نہ دکھ پھولے
اساں چھڈ کے ساری دنیا نوں سوہنے دے بوہے ملے نیں

جو عشق نبیؐ وچ روندے نیں اوہ رب نوں پیارے ہوندے نیں
ایہہ دنیا والے اوہناں نوں پئے آکھن کملے جھلے نیں

Marfat.com

دنیا دا ماریا رو رو کے آخر تے چپ کر جاندا اے
دے کون تسلی عاشق نوں جنھوں لگ گئے روگ اولے نیں

شاید منظوری مل جائے عاصی دے اس نذرانے نوں
ہنجواں دے ہار بنا کے تے سرکارؐ نوں اساں وی گھلے نیں

وچ قبر ظہوریؔ پچھن گے دس کیہڑے عمل لیایا ایں
میں آکھاں گا سرکارؐ دیاں کچھ نعتاں میرے پلے نیں

صلی اللہ علیہ وسلم

صفتاں پاک رسولؐ دیاں نیں ٹھنڈ پائی وچ سینے
صفتاں پاک رسولؐ دیاں مینوں لے گیاں شہر مدینے

ساری دنیا صدقہ کھاوے پاک نبیؐ دے در دا
صفتاں پاک رسولؐ دیاں خود اللہ وی پیا کردا

پاک نبیؐ جس دن دا ویڑے عبداللہ دے آیا
صفتاں پاک رسولؐ دیاں نیں گھر گھر چانن لایا

کرماںؓ والیاں دامن پھڑ کے پار اگاں لنگھ گیاں
صفتاں پاک رسولؐ دیاں جس جس دے کنیں پیاں

www.sirat-e-mustaqeem.net

ایتھے اوتھے دوہیں جہانیں کیتی نیک کمائی
صفتاں پاک رسولؐ دیاں دی جنھاں محفل لائی

کلے نیوں اسیں ظہوریؔ نعت نبیؐ دے پڑھدے
صفتاں پاک رسولؐ دیاں پیاں ہندیاں لہندے چڑھدے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

رب آپ بنایا اے دلدار بڑا سوہنا
نالے خود فرمایا اے مرا یار بڑا سوہنا

دن سارے ای سوہنے نیں جہڑے رب نے بنائے نیں
جہڑے وار نبیؐ آیا، اوہ وار بڑا سوہنا

دشمن نوں دعا دیوے ڈگیاں نوں اٹھا دیوے
اسلام دے بانی دا کردار بڑا سوہنا

سرکارؐ دے موہڈیاں تے شبیرؓ پیا کھیڈے
اسواری بڑی سوہنی اسوار بڑا سوہنا

Marfat.com

ہر وار مزا وکھرا روضے دی زیارت دا
سوہنے دا بلاوا اے، ہر وار بڑا سوہنا

دنیا دیاں شہراں دے بڑے سوہنے نظارے نیں
ہر سوہنے توں سوہنے دا دربار بڑا سوہنا

خودحال جیدا آ کے سرکارؐ نے پچھیا اے
مرے کملی والےؐ دا بیمار بڑا سوہنا

سوہنے دیاں نعتاں نیں سوہنے دیاں باتاں نیں
ملیا اے ظہوریؔ نوں اظہار بڑا سوہنا

صلی اللہ علیہ وسلم

کونین ڈے والی دا گھر بار بڑا سوہنا
سوہنہ رب دی مدینے دا دربار بڑا سوہنا

آنج مسجدِ نبوی دی ہر چیز نرالی اے
جہڑا روضے دے نال جڑیا مینار بڑا سوہنا

سب رستے مدینے دے سانوں پیارے لگدے نیں
جڑا روضے نوں جاندا اے بازار بڑا سوہنا

صدیقؓ و عمرؓ، عثمانؓ، حیدرؓ دے میں صدقے جاں
مرے کملی والے دا ہر یار بڑا سوہنا

Marfat.com

دایاں نیں حلیمہؓ نوں حیرت نال پچھیا سی
کتھوں لے کے آئی ایں دلدار بڑا سوہنا

صدقے میں ظہورؐی جاں امت دیاں لیکھاں توں
ملیا ایس امت نوں غمخوار بڑا سوہنا

Marfat.com

فضل خدا دا ویخ کسے تے اینویں جھورا جھریے ناں
چنگیاں نوں چنگیاں ای کہناں چنگا لگدا اے

اچے بول نہ بول ظہوریؔ رب دے بندے کہہ گئے نیں
نیویں پاکے ٹر دیاں رہناں چنگا لگدا اے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

روضے دے چفیرے نیں غلاماں دیاں ٹولیاں
اک پیا سن دا اے لکھاں دیاں بولیاں

سارا جگ موہ لیا اے سوہنے دے پیار نے
جو وی نیڑے ہویاں اوہ بن گیاں گولیاں

تپدیاں پتھراں نیں سارا ٹل لا لیا
اوہدے لڑ لگیاں جو کتے وی نہ ڈولیاں

اکھیاں نیں اکھیاں چوں سارا کجھ پڑھ لیا
عشق دیاں بندیاں کتاباں نیوں پھولیاں

Marfat.com

ویخاں جے روضے پاک نوں اکھیاں نہ رجدیاں
جے ویخاں اپنے آپ نوں، نظراں جھکا لواں

وچ قبر دے ظہوریؔ تے نہ کرو اجے سوال
پہلے تے میں حضور نوں نعتاں سنا لواں

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ذکر نبی دا کردیاں رہنا چنگا لگدا اے
ایس بہانے رل مل بہناں چنگا لگدا اے

مسجد نبوی دے وچ جاناں نکرے ہو کے بہہ جاناں
روضے پاک نوں تکدیاں رہناں چنگا لگدا اے

جالیاں کول کھلونا اچی ساہ نہ لیناں رو لیناں
بولن نالوں چپ کر رہناں چنگا لگدا اے

آل نبیؐ دی عزت خاطر وچ اکھاڑے دے
شیخ جنیدؒ دا جان کے ڈھہناں چنگا لگدا اے

Marfat.com

سرکارؐ دی خاطر میں چھڈیا اے زمانے نوں
سرکارؐ دا در چھڈ کے کیوں غیر دے در جاواں

کعبے نوں نظر بھر کے اکھیاں دا وضو کر کے
میں رب دے گھروں ہو کے محبوبؐ دے گھر جاواں

پہنچاں میں ظہوریؔ جد سرکارؐ دے بوہے تے
"سرکارؐ دے بوہے تے سر رکھ کے تے مر جاواں"

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہنجواں دے ہار، پھلاں دے گجرے بنا لواں
ذکر رسول پاکؐ دی محفل سجا لواں

لگے نہ سیک دنیا دا اکھیاں دے نور نوں
چم کے نبیؐ دے نام نوں اکھیاں تے لا لواں

رب دا گناہگار جے کر لے نبیؐ نوں یاد
رحمت کہوے حضور دی، آ میں چھڑا لواں

اوتھے تے جند چھڑائے گی میرے توں موت دی
اک وار میں حضور دے روضے تے جا لواں

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وچھوڑے دے میں صدمے روز جھلاں یا رسولؐ اللہ
کراں میں تیریاں دن رات گلاں یا رسولؐ اللہ

جدوں ویخاں کوئی جاندا مسافر شہر نوں تیرے
کویں وگدے ہوئے ہنجواں نوں ٹھلاں یا رسولؐ اللہ

ہوائے وگدیئے لے جا مدینے اتھرو میرے
تے آکھیں ہور کیہ میں نذر گھلاں یا رسولؐ اللہ

جنھاں توں تیری الفت دا کدی پانی نئیں ملیا
دلاں دیاں سکدیاں نے اوہو ولاں یا رسولؐ اللہ

ظہورؔ نوں ملے قطرہ ترے وگدے سمندر چوں
تری رحمت دیاں ہر پاسے چھلاں یا رسولؐ اللہ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اوڑک نون تے ٹر جانا کوئی کار تے کر جاواں
سرکارؐ دے بوہے دے سر رکھ کے تے مر جاواں

سرکارؐ دے روضے دا دیدار نرالا اے
مڑ مڑ کے پیا ویخاں جد ویخاں تے ٹھر جاواں

دلبر دے سہارے تے پہنچاں گا کنارے تے
وچ عشق سمندر نے ڈب جاواں تے تر جاواں

ایس عشق دی بازی دا دستور انوکھا اے
جت جاواں محبت نوں ہر چیز نے ہر جاواں

Marfat.com

کدے میرے چاواں دے نصیب جاگ جان گے
رات ساری نیناں دیاں بھراں میں گھڑولیاں

روندا مینوں ویخ کے زمانہ سارا ہس دا
ناں تیرا لے کے لوکیں ماردے نیں بولیاں

دلاں دا ظہورؔی حال لگی والے جان دے
ہجر دیاں راتاں کسے ناپیاں نہ تولیاں

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار بناں لطف و عطا کون کرے گا
امت لئی رو رو کے دعا کون کرے گا

رب اپنے گنہگار نوں بھیجے اوہدے در تے
سرکارؐ بناں معاف خطا کون کرے گا

دشمن نے جفا کیتی تے اس منگیاں دعاواں
ایہہ رسم وفا ہور ادا کون کرے گا

جے قدماں چہ سرکار دے موت آوے تے یارو!
فیر اپنی حیاتی دی دعا کون کرے گا

Marfat.com

جے عشق دے پینڈے چہ رہوے ہوش نہ اپنی
فیر اوس گواچے دا پتہ کون کرے گا

خود فاقے رہوے، آئے سوالی نوں رجاوے
مسکیناں لئی جود و سخا کون کرے گا

اللہ وی جدھی نعت پڑھے آپ ظہورؔی
حق اوہدیاں نعتاں دا ادا کون کرے گا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

حق رسم محبت دا ادا کون کرے گا
سرکارؐ توں جان اپنی فدا کون کرے گا

محبوبؐ دی نیندا توں نماز اپنے خدا دی
بن حیدر کرارؓ قضا کون کرے گا

چھٹ جان گے اک روز تے عمر اں دے وی قیدی
زلفاں دے اسیراں نوں رہا کون کرے گا

وچ روضہ اطہر دے پئے نال جو دونویں
سرکارؐ دے یاراں نوں جدا کون کرے گا

Marfat.com

جو یار دے غم وچ نہ شفا منگے خدا توں
بیمار محبت دی دوا کون کرے گا

جس مندڑے نوں سوہنے دی نظر کر دی اے چنگیاں
اس چنگے دا دنیا تے برا کون کرے گا

لیکھاں توں بناں نعت لکھے کون ظہوریؔ
بن عشق نبیؐ اوہدی ثنا کون کرے گا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مٹھے مٹھے سوہنے تیرے بول کملی والیا
کج لیندے عاصیاں دے پول کملی والیا

ٹھنڈیاں ہواواں نے مدینے وچوں چلیاں
زلفاں نوں دتا جدوں کھول کملی والیا

تیرے ای سہارے مینوں جگ تے سنبھالیا
نئیں تے خورے جاناں سی میں ڈول کملی والیا

تیریاں عطاواں دا تے میریاں خطاواں دا
وجیا زمانے اتے ڈھول کملی والیا

Marfat.com

عرش سجایا تے بلاوا رب گھلیا
راتوں رات آ جا میرے کول کملی والیا

اتھرو وگاواں نالے ویکھی جاواں جالیاں
بہہ کے تیرے قدماں دے کول کملی والیا

اپنے غلاماں دے غلاماں دے غلاماں لئی
جنتاں دے بوہے دتے کھول، کملی والیا

غم کیوں ظہورؔی کرے قبر دا تے حشر دا
رحمتاں دی کنجی تیرے کول کملی والیا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

میرے چن، میرے ماہی، میرے ڈھول سوہنیا
من موہنے سوہنے تیرے بول سوہنیا

پل پل، گھڑی گھڑی گناں دن تے مہینے
ٹھنڈ پوے وچ سینے جاواں جدوں میں مدینے
بیٹھا رہواں تیرے قدماں دے کول سوہنیا

اچے اچیاں توں اچی میرے آقاؐ تیری شان
ہووے حشر دا میدان رکھیں ساڈا وی دھیان
تیرے ہوندیاں میں جاواں کویں ڈول سوہنیا

Marfat.com

ملے کدھرے نہ ڈھوئی وس چلیا نہ کوئی
کنوں جا کے میں سناواں جیہڑی میرے نال ہوئی
دتا ہجر دے پینڈے مینوں رول سوہنیا

چنگا عمل ظہوری میرے پلے نئیوں کائی
جان لباں اتے آئی دتی تری میں دہائی
نالے اکھیاں دے بوہے رکھے کھول سوہنیا

صلی اللہ علیہ وسلم

پھل ہنجواں دنے پلکاں اتے آپ سجاواں گے
جیہڑے ویلے اسیں مدینے رل کے جاواں گے

ہور وظیفہ کیہہ کرنا اے ہچ نہ کوئی اوندا اے
روضے پاک نوں ویکھاں گے بس ویکھی جاواں گے

قسمت نال جے کوئی مسافر ملے مدینے دا
اسیں تے اکھیاں ،اوہدیاں قدماں بیٹھ وچھاواں گے

جو جو کیتی نال اساڈے ایس وچھوڑے نے
قدماں دے وچ بہہ کے سارا حال سناواں گے

Marfat.com

ساری کائنات خدا دی صدقہ کملی والےؐ دا
ساری عمراں اوہدے ناں دا صدقہ کھاواں گے

کوئی رسیا یار مناوے کوئی مناوے دنیا نوں
اسیں ظہوریؐ آقاؐ دا میلاد مناواں گے

صلی اللہ علیہ وسلم

چکڑ بھریاں نوں کر چھڈیا صاف نبی جی
او گنہاراں نوں کر دیندے معاف نبی جی

گورے نال کھلوتے کالے جوڑ کے بانہواں
تیری رحمت دا سوہنا انصاف نبی جی

جیہڑا ظلم کسے توں جریا نئیں جا سکدا
تسیں تے اوہ وی کر دیندے او معاف نبی جی

جی کردا اے دم دم تیرا روضہ ویکھاں
اکھیاں میریاں کردیاں رہن طواف نبی جی

Marfat.com

اوہ بن وا مقبول خدا وا تیرا جے کر
دل وچ ہووے عین شین تے قاف نبی جی

تیریاں نعتاں رب لکھیاں قرآن دے اندر
لکھے ظہوری کیہہ تیرے اوصاف نبی جی

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

توں میری جند جان نبی جی
میں تیرے قربان نبی جی

اوہو بن دے جان سپارے
جو توں کرے بیان نبی جی

تیرے ہی اک دم دے بدلے
وسدا پیا جہان نبی جی

ساریاں اچیاں اچیاں نالوں
تیری اچی شان نبی جی

محشر دے دن سب امتاں نوں
تیرا ای بس مان نبی جی

تیرے بناں نہ کوئی بیا
عرشاں دا مہمان نبی جی

تیری نسبت تیری الفت
میرا دین ایمان نبی جی

تیری نعت کیہ پڑھے ظہوریؔ
نعتاں پڑھے قرآن نبی جی

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اوہدی بولی رب دی بولی اے گفتار دیاں کیا باتاں نیں
مخلوق خدا دی اک پاسے سرکارؐ دیاں کیا باتاں نیں

چہرہ نوری ماشاء اللہ جو ویکھے ہووے دل تھیں فدا
محبوبؐ دے سوہنے مکھڑے دے انوار دیاں کیا باتاں نیں

صدیقؓ و عمرؓ عثمانؓ و غنیؓ زہراؓ حسنینؓ تے مولا علیؓ
میرے مدنی ماہی دے سوہنے گھربار دیاں کیا باتاں نیں

سدرہ توں براق اگاں نہ گیا رف رف وی راہواں وچہ رہیا
محبوبؐ خدا عرشاں تے گیا رفتار دیاں کیا باتاں نیں

Marfat.com

اوہدے دشمن نے وی بناں لڑے رکھ دتے سی ہتھیار اپنے
اخلاق نبیؐ دی چپ کیتی تلوار دیاں کیا باتاں نیں

ہر ویلے گونجے صلی علیٰ روضے دی فضا سبحان اللہ
قربان ظہورؔی آقاؐ دے دربار دیاں کیا باتاں نیں

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کملی والیا سوہنا جہان اندر ترے جیہا نظریں کوئی آیا ای نئیں
ایڈی شان تے حسن جمال والا کسے ہور ماں نے پت جایا ای نئیں
ہر عیب توں تساں نوں پاک کیتا انج کسے نوں پیدا فرمایا ای نئیں
انج جاپے ظہوریؔ سرکار تائیں اوہدی مرضی توں بنا بنایا ای نئیں

صلی اللہ علیہ وسلم

اک پل اندر جاوے عرش اتے کوئی نئیں ہور ایسے باکمال ورگا
نہ کوئی ہویا نہ ہووے گا حشر تیکر کوئی آپ دے حسن و جمال ورگا
سبھے خوبیاں آپ وچ جمع ہویاں کہڑا ایس سوہنے بے مثال ورگا
اوہدے یاراں دی کرے گا ریس کیہڑا کوئی نہ ہویا ظہوریؔ اوہدی آل ورگا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

بشر تے چادر تان کے ستا نور جھے پیا تلیاں
جس دی خاطر سجیاں ہویاں عرش بریں دیاں گلیاں
اوہدے نام دا چرچا کیتا ساریاں نبیاں ولیاں
اوس دا صدقہ سب ظہوری دکھ مصیبتاں ٹلیاں

صلی اللہ علیہ وسلم

بشر تے اگے ودھیا جاوے نور رکے پیا تھلے
رات معراج دی رتبے پائے بلے بلے بلے
رب نوں چاہوے دنیا تے رب اینوں سنہڑے گلے
دنیا ظہوری رب نوں ویکھے رب تکدا اوہدے ولے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جتھے میرے حضورؐ دے قدم لگے اوس تھاں ورگی کوئی تھاں نیوں
چلو چلیے جالیاں کول بہیے اوس چھاں ورگی کوئی چھاں نیوں
جہدیاں قسماں ظہوریؔ خدا چاوے ایہڈا سوہنا تے کسے داناں نیوں
چیہڑی میرے حضورؐ دا منہ چمے اوس ماں ورگی کوئی ماں نیوں

☆

کدی چہرہ نئیں اوس داوگڑ سکدا جدھے منہ تے حضور دا نام ہووے
کردار ہوے حضورؐ دا ذکر چیہڑا چنگا کویں نہ اوہدا انجام ہووے
دیوے ذکر شفا بیمار تائیں دل نوں چین سکون آرام ہووے
کرنا ذکر ظہوریؔ حضورؐ دا اے بھانویں صبح ہووے بھانویں شام ہووے

☆

بیٹھے چیہڑا حضور دی وچ محفل چنگی کویں نہ اوہدی برات ہووے
پڑھے آپ خدا دردو جس تے نام نبی دے نال نجات ہووے
وقت آخری ہووے دعا منگو ایسے نام دی کول سوغات ہووے
دیناناں دا ظہوریؔ اے سدا ہوکا بھانویں دن ہووے بھانویں رات ہووے

صلی اللہ علیہ وسلم

ایتھے اوتھے کل جہانیں درد غماں نے گھیر لئی
جس دے ولوں کملی والے جھات کرم دی پھیر لئی

میرے ویہڑے وچ وی ہووے چانن اوہدیاں قدماں دا
جے اوہ میرا مدنی ماہیؐ آ جائے تھوڑی دیر لئی

عشق کتاباں جنھاں پڑھیاں اوہ نہ ویکھن حرفاں نوں
عقل وچاری گھمدی پھردی زبر پیش تے زیر لئی

چہرا حق دی بولی بولے اوہ نہ کسے تو ڈردا اے
شیر وی رستہ چھڈ دیندے نیں اس اللہ دے شیر لئی

Marfat.com

حسن اے چناں چار وناں دا جس دا ایڈا مان کریں
کیہ کیہ جتن پیا کرنا اے ایس مٹی دے ڈھیر لئی

نام نبیؐ نے کج لئے پردے میں جیئے اوہ گنہگاراں دے
ایہو نام وظیفہ بنیاں میری شام سویر لئی

نعتاں دی خوشبو ظہوریؔ تھاں تھاں ونڈدا پھرنا واں
ساری عمر گزاری میں اس پھلاں بھری چنگیر لئی

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کملی والیا تیری چھانویں پل دے میں جئے لوگ بتیرے
رب وی اونہوں کجھ نئیں کہندا آوڑیا جو ویڑے تیرے

چن قدماں نوں دوے سلامی، سورج آپ وی کرے غلامی
جس راہوں اوہ سوہنا گزرے اوتھوں نسدے جان ہنیرے

میں نہ ویخ دا چڑھدا لہندا، جے سوہنے دے در تے بہندا
روضے پاک نوں تکدا رہندا، تکدا رہندا شام سویرے

کہڑے کملے، کون سیانے، اوہدیاں تے بس اوہو جانے
اکناں نت اڈیکاں رکھیاں، اکناں دے نت وجدے پھیرے

Marfat.com

نت صلواتاں بھیجے اللہ، روضہ ویخ کے ملے تسلا
ساڈے لئی تے عرش معلیٰ، جس تھاں سوہنے لائے ڈیرے

نام نبیؐ دا منہ تے رہنداہ، کوے ظہوریؔ اٹھدا بہندا
ایخو عمر دی کل کمائی، ہور نئیں کجھ پلّے میرے

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مسافرا جاندیا مدینے مرا وی جا کے سلام کہنا
نبیؐ جی روضے دی دید خاطر تڑپ دا تیرا غلام کہنا

سدا اے اکھیاں دا نیر جاری، کدی تے آوے گی میری واری
بلاوا آوے جے حاضری دا تے بولے میرا وی نام کہنا

ایہہ آس لا بیٹھی آس میری حضورؐ پیاسی اے پیاس میری
ترے کرم دی سویر منگدی ، مرے نصیباں دی شام کہنا

مرے گناہواں دا جگ تے رولا میں ہویا کتھاں دے نالوں ہولا
تری نگاہِ کرم جے ہووے نہ ہووے بدنام نام کہنا

Marfat.com

سنے اوہ میرے توں حال میرا، نہ ہور کوئی سوال میرا
نبیؐ دے در دا سوالی بن کے ایہ حال میرا تمام کہنا

نبیؐ دی نعتاں دا فیض سارا کہ لگدا کوہجا وی سب نوں پیارا
ظہوریؔ کجھ نہیں کلام کجھ نہیں بس ایہو مرا کلام کہنا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اوہ جھولی کسے نہ کم دی اے جے خیر پیار چ کوئی نئیں
اس اکھ دے پلے کجھ وی نئیں جو یار دے غم وچ روئی نئیں

لکھ بھانویں ہار شنگھار کرے پئی نخرے ناز ہزار کرے
جنھوں پیتم اپنا نہ سمجھے اوہ اجے سہاگن ہوئی نئیں

اینویں پروانے جلدے نئیں اینویں تے دیوے بلدے نئیں
جو عشق نبیؐ وچ مر جاوے اوہ نجیوندی اے، اوہ موئی نئیں

در در دے ٹھیڈے کھاویں گا جے پٹھ نہ گل وچ پاویں گا
فیر سارا زمانہ آکھے گا ایہدا والیٰ وارث کوئی نئیں

Marfat.com

ایہہ کم اے سچیاں سچیاں دا الفت نئیں دعویٰ کچیاں دا
بھانڈے نوں تریڑاں پین گیاں جے مٹی دب کے گوئی نئیں

نسبت پہچان ظہوری اے پر نیت بہت ضروری اے
جو اپنے پیا دی ہوئی نئیں اوہنوں ملدی کتے وی ڈھوئی نئیں

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ترے در توں جدا ہوواں کدی نہ یا رسولؐ اللہ
سدا وسدا رہوے تیرا مدینہ یا رسولؐ اللہ

گنہگاراں نوں ملدی اے پناہ آغوش رحمت دی
لگے جد جالیاں دے نال سینہ یا رسولؐ اللہ

گیاں نے بھل بھلاں نوں وی اوتھے اپنیاں ہوشاں
جدوں دا مہکیا تیرا پسینہ یا رسولؐ اللہ

اوہ مندری دل دی چمکے گی ہنیرے وچہ جدھے اندر
محبت تیری دا جڑیا نگینہ یا رسولؐ اللہ

Marfat.com

ترے سوہنے مدینے وچ گزریا جو مرے آقاؐ
اوہ ساری عمر دا حاصل مہینہ یا رسولؐ اللہ

بڑے روون گے ایہہ جاروب کش تیرے دوارے تے
صفائی لئی جے آ گئیاں مشیناں یا رسولؐ اللہ

ظہورؔی دا وی دل جھکیا اے آکے اوس چوکھٹ تے
جتھے قدسی جھکاندے نیں جبیناں یا رسولؐ اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

چنگی بادشاہی نالوں اوہدے درد دی گدائی
جنھوں مل گیا مدینہ اوہنوں مل گئی خدائی
اوس نگری دا صدقہ سارا وسدا زمانہ
اوتھے رحمتاں دی دولت اوتھے نور دا خزانہ
اوہوں مل گئی حیاتی جنھوں اوتھے موت آئی
جیدا دل اوتھے لگے کوئیں دنیا چہ وسے
رہندا ہجر وچ روندا بھانویں سارا جگ ہسے
اوہنوں وسدی اے دنیا ساری لگدی پرائی
جاگے ساڈاوی نصیبہ کدی آوے اوہ مہینہ
اکھاں ساڈیاں دی ویکھن کملی والے دا مدینہ
دل ساڈاوی ظہوریؔ نت دیندا اے دہائی
جنھوں مل گیا مدینہ اوہنوں مل گئی خدائی

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

واہ شب اسریٰ دیاں تیاریاں
عرشیاں راہواں سجایاں ساریاں

مصطفیٰؐ دے آ کے جبرائیل نیں
پیر چمے نالے اکھیاں ٹھاریاں

سب نبی میرے نبیؐ دے مقتدی
سب نیں منیاں اوہدیاں سرداریاں

برق نالوں تیز رف رف تے براق
سوہنیاں سوہنے دیاں اسواریاں

Marfat.com

کس طرف سوہنا گیا آیا کویں
اتھے آ کے سکھے سوچاں ہاریاں

سن دیاں ای من لیا صدیقؓ نے
چنگیاں لا کے نبھایاں یاریاں

ایہہ ظہوریؔ رات اے معراج دی
بیڑیاں امت دیاں جس تاریاں

Marfat.com

معراج دی رات

معراج دی راتیں آقاؐ نے جبریلؑ نوں ایہہ فرمایا اے
توں ویکھیا بڑیاں بڑیاں نوں کوئی میں جیہا نظریں آیا اے
جبریلؑ کہیا سبحان اللہ! ہے کون جو تیرے نال ملے
نہ تیرا کتے جواب ملے نہ تیری کوئی مثال ملے
سدرہ تے ظہوریؐ آقاؐ نے فر پچھیا ہن کیہہ کہنا ایں
توں اگے نال لے جانا سی ایتھے کیوں پچھے رہنا ایں
فرشاں توں لے کے عرشاں دا ساتھی آں، مونہوں کڈھیا ای
رستے وچہ آ کے سدرہ تے ہن ساتھ مرا کیوں چھڈیا ای
جبریلؑ کہیا محبوبؐ خدا ترا رتبہ سب توں بالا اے
اوہ مالک خالق عرشاں تے تینوں آپ بلاون والا اے
ایتھوں اگے جیہڑی جوہ آئی اس جوہ دی توں ای سوہنہ جانے
ایتھے آ کے مری حد مک گئی اگاں رب جانے یا توں جانے

صلی اللہ علیہ وسلم

جس کدے کسے دی نال تیرے آشنائی ہو گئی
اوہ خدا دا ہو گیا دنیا پرائی ہو گئی

تیریاں شاناں توں صدقے والیا لبھا دیا
توں خدا دا ہو گیوں تیری خدائی ہو گئی

دور رہندی اے سدا اوہناں توں رحمت رب دی
جنھاں بدبختاں دی سوہنے تو جدائی ہو گئی

میرے رودن تے اوہدی رحمت نوں ہس داویکھ کے
میریاں عیباں توں صدقے پارسائی ہو گئی

عقل سدرہ تے کھڑی سوچاں ای رہ گئی سوچدی
عشق دی محبوب دے گھر وچ رسائی ہو گئی

جد وی کیتی میں ظہورتی کملی والے دی ثنا
کر لیا اکھیاں وضو دل دی صفائی ہو گئی

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

دکھاں جد گھیرا پا لیا مینوں
سوہنے در تے بلا لیا مینوں

اپنے سمجھن پرایا کوئی غم نئیں
سوہنے اپنا بنا لیا مینوں

اک غم یار دے کے مولا نے
سب غماں تو بچا لیا مینوں

میں تے ڈردا ساں اپنے عملاں توں
سینے رحمت نے لا لیا مینوں

Marfat.com

ہور میری کسے نہ کجھ نہ سنی
نعت نے بخشوا لیا مینوں

گھیریا جد کسے وی مشکل نے
سوہنے آ کے چھڑا لیا مینوں

ہن ظہوریؔ میں ہور کیہہ ویکھاں
سوہنا روضہ وکھا لیا مینوں

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جھلیاں ہنیریاں تے رحمتاں سنبھالیا
بجھیا نہ، دیوا جیڑا نبیؐ سوہنے بالیا

نام نبیؐ نال ساڈی جان تے پچھان اے
ایسے نام نال ساڈا نام تے نشان اے
سانوں تے حضورؐ دیاں نسبتاں نے پالیا

برکتاں تے رحمتاں دا انت نئیں، حساب نئیں
روضے سوہنے نبیؐ دا تے کتے وی جواب نئیں
سارا جگ اکھیاں نیں ویکھیا تے بھالیا

Marfat.com

جنھاں نے اڈیکاں سوہنے یار دیاں رکھیاں
سچ کہواں اوہو بھاگاں والیاں نے اکھیاں
جلوہ حضورؐ جنھاں اکھاں نوں وکھالیا

کنے میرےؐ آقاؐ وانگوں ساڈے لئی رونا ایں
اوہدے جیہا سخی کوئی ہویا اے، نہ ہونا اے
کوئی نہ سوالی جنھے موہے اتوں ٹالیا

کائنات وچ ساڈا سوہنا بے مثال اے
اوسے دا سہارا رہندا ساڈے نال نال اے
جدوں اسیں ڈگے، سانوں اوس نے سنبھالیا

سوہنے پچھے اونہاں سارا غم دکھ سہنا ایں
عاشقاں ظہوری کدوں ٹھنڈا ہو کے بہنا ایں
جنھاں نوں وچھوڑے والی اگ نے لبالیا

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مینوں لے چلو اوہناں راہواں تے سوہنے نے جدھروں آونا اے
میں وی دھوڑ اکھاں وچ پانی ایں میں وی ستا بھاگ جگاونا اے

جدوں شور پوے اوہدے آون دا مینوں قدماں ولے کر دینا
میں وی یار دے سوہنیاں جوڑیاں نوں چم چم اکھیاں تے لاونا اے

ہویاں مدتاں ترے لیندیاں نوں فرقت دے صدمے سہندیاں نوں
کدوں کرماں ماریاں نیناں نیں دیدار سجن دا پاونا اے

نہ گن پلے، نہ سچ کوئی، نہ ناز بہانہ، سچ کوئی
میں کملی کوجی کیہ جاناں کویں "رسیا یار مناونا اے

دل حشر دے دن توں ڈر جاندا پر اک گل سن کے ٹھر جاندا
سنیاں اوہنے اوگنہاراں نوں کملی دے بیٹھ چھپاؤنا اے

نہ روک سجن دے ہوہے توں اکھیاں نوں رتجھاں لاہون دے
میرے ہنجواں دیاں موتیاں نے مدتاں دا قرض چکاؤنا اے

دن رات ظہوری ساڈا تے ایہو ای ورد وظیفہ اے
سرکار دیاں شیدائیاں نوں سرکار دا ذکر سناؤنا اے

Marfat.com

بیٹی حضورؐ دی

خاتون جنت دے وانگوں کون امت تے احسان کرے
سرکار دا دین بچاون لئی سب کنبے نوں قربان کرے

جنہوں ویکھ کے سارے نبیاں دا سر دار کھڑا ہو جاندا اے
کیہہ طاقت قلم نمانی دی زہرا دی شان بیان کرے

مک جاندی رات نہ مکدا اے سجدہ سرکار دی بیٹی دا
رو رو کے کیہڑا امت دی مشکل نوں انج آسان کرے

چکی دی مشقت ہتھاں تے جنت دی حکومت قدماں وچ
فاقے دی مصیبت یاد نئیں ہر دم ورد قرآن کرے

Marfat.com

جھک جان نگاہواں محشر وچ آوَنا ایں نبی دی بیٹی نے
کیہہ حشر ہووے گا محشر دا جدوں والی ایہہ اعلان کرے

جدھے سر دا سائیں حیدر اے جد اباپ محمدؐ سرور اے
تا حشر ظہوری نوں مولا اوہدی چوکھٹ دا دربان کرے

Marfat.com

ننھے حضورؐ حلیمہؓ سعدیہ دے گھر

کدی اٹھدی سی کدی بہندی سی
اوہ ڈگدی ڈھندی رہندی سی
اوہنوں کول نہ کوئی بٹھاوندا سی
اوہنوں نال نہ کوئی رلاوندا سی
اوہدی لنگھدی کویں دہاڑی سی
اوہدی ڈاچی سب توں ماڑی سی
اس ڈاچی تے چیہڑی مائی سی
اوہدا نام حلیمہؓ دائی سی
آخر وچ مکے آئی سی
پچھوں آ کے پچھتائی سی
ہر بوہا اس کھڑکایا سی
اوہنوں خیر کسے نہ پایا سی

ہر درد دی نبی سوالی سی
اوہدی جھولی خیر دی خالی سی
جدوں سارے پاسیوں رہ گئی اے
سرکار دے بوہے بہہ گئی اے

آخر اوہ بوہا جڑیا اے
جتھوں خالی کوئی نہ مڑیا اے
رحمت دا جھلا جھلیا اے
سرکار دا بوہا کھلیا اے
اک لونڈی باہر آئی اے
دائی ول جھاتی پائی اے
پھڑ باہوں اوس اٹھایا اے

نالے مونہوں ایہہ فرمایا اے
آ تینوں نال لے جاواں میں
اک نوری مکھ وکھاواں میں
ساڈے ویڑے اوہ چن چڑھیا اے
جدھا چن نے وی کلمہ پڑھیا اے
گئی نال حلیمہؓ دائی اے

جد نظر سوہنے تے پائی اے
دل پھڑ کے اپنا بہہ گئی اے
سوہنے نوں تکدی رہ گئی اے

اج جاگیا بخت حلیمہؓ دا
ملیا لجپال یتیماں دا
پھڑ سوہنا لایا سینے نوں
رحمت دے پاک خزینے نوں
ملی دل نوں بڑی تسلی اے
سرکار نوں لے کے چلی اے

جدوں پیر کلی وچہ دھریا اے
رحمت نال ویہڑا بھریا اے
پئی لوری آپ سناندی اے
نالے صدقے واری جاندی اے

بنو سعد دیاں جو دایاں نیں
چل کول حلیمہؓ آیاں نیں
سب پچھن باہر نہ آنی ایں
نہ سانوں شکل دکھانی ایں

Marfat.com

کویں اپنا وقت لنگھانی ایں
کتھوں پینی ایں کتھوں کھانی ایں
بولی ایہہ حلیمہؓ دایاں نوں
خیریت پچھن آیاں نوں
میں باہر تے نئیں آنی آں
نہ تہانوں شکل وکھانی آں
جاندی نئیں کسے وی پاسے میں
بس ویہڑے وچ گھم لینی آں
جدوں مینوں بھکھ لگ جاندی اے
سرکار دا منہ چم لینی آں
دھن بھاگ ظہوریؐ دائی دا
ملیا محبوب خدائی دا

Marfat.com

حضورؐ دی دائی

عرشی فرشی رل کے دین مبارک باد حلیمہؓ نوں
کملیؐ والے دی آمد نے کیتا شاد حلیمہؓ نوں

درتے ہوروی آئیاں دائیاں مڑ گیاں تے مڑ پچھتائیاں
کائنات دی سب توں مہنگی ملی مراد حلیمہؓ نوں

دو جگ دے سلطان دی دائی سوہنے لیکھ لخا کے آئی
ہر پاسے توں صل علیٰ دی مل دی داد حلیمہؓ نوں

جھک گئے آپ جھکاون والے مٹ گئے آپ مٹاون والے
الفت پاک نبیؐ دی کر گئی زندہ باد حلیمہؓ نوں

Marfat.com

ایہہ وی شرف کسے نئیں پایا اکثر وچ حدیثاں آیا
رو پیندے سن سرور عالم کرکے یاد حلیمہؓ نوں

جانے جنھوں مول نہ کوئی مالا مال ظہورتی ہوئی
اللہ دے محبوب نے کیتا جد آباد حلیمہؓ نوں

Marfat.com

حضرت حسان بن ثابتؓ دے حضور

اوہ پہلا محمدؐ دا ثنا خوان میں قربان
میرے تے بڑا اوس دا احسان میں قربان

توقیر ثنا خوان دی ہے اوس دا صدقہ
محسن ہے مرا حضرت حسانؓ میں قربان

منبر تے کھڑا نعت پڑھے اوس نبیؐ دی
جبریلؑ جہدے در دا اے دربان میں قربان

بے مثل ملی داد کہ فرمایا نبیؐ نے
ماں باپ مرے تیرے توں قربان میں قربان

Marfat.com

اصحابیؓ تے فر شاعر دربار رسالتؐ
دل میرا، مرا چین، مری جان، میں قربان

توصیف محمدؐ دی ظہوریؔ دا وظیفہ
ایجو اے مرا دین تے ایمان میں قربان

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

دن رات جدے مکھڑے توں لیندے نیں اجالا
اوہ میرا نبیؐ ساری خدائی توں نرالا

سرکارؐ دو عالم دیاں قدماں دی بدولت
مکے تے مدینے دی ہوئی شان دوبالا

اوہ مست نظر نال خدا مست بناوندے
پیتا نہ اے جھناں اوہدی محبت دا پیالہ

Marfat.com

تعریف لکھی سوہنے دی، سوہنے نوں سنائی
حسانؓ نے پایا اے عقیدت دا دوشالہ

مشکل اے بنی جد وی مری جان تے کوئی
بنیا اے مددگار اہدے ناں دا حوالہ

میری تے کمائی اے اہدے در دی گدائی
صدقہ اے اہدے ناں دا، مرے منہ دا نوالہ

نعتاں پیا پڑھدا رہوے دن رات ظہوریؔ
سرکارؐ دا دیوانہ اے، جیوندا رہوے شالا

Marfat.com

ہڈ بیتی

گلیاں وچ آوارہ ساں میں
سب توں ودھ نکارہ ساں میں
اپنے کول بٹھاوَندے نئیں سن
بیگانے منہ لاوَندے نئیں سن
کجھ چنگے سن میرے کولوں
لکھ چنگے سن میرے کولوں
نہ مستقبل نہ کوئی ماضی
نہ کوئی میرے حال تے راضی
بے پروا بے مایہ ساں میں
سکے رکھ دا سایہ ساں میں
اک تنکا سا ساں رڑدا ہویا
نوں مڑدا ہویا
دتا اک لہر نے مینوں
لیا مہر(۱) دے مینوں

(۱) مہر محمد صوبہ لاہوری"

Marfat.com

نظر کنارا سامنے آیا
چھلاں نے خود بنے لایا
وکھرا جگ توں ملیا ساقی
حسرت کوئی نہ رہ گئی باقی
نظراں نال پلاوندا جاوے
توڑ حضور پچاوندا جاوے
مٹیاں جاگ پئیاں تصویراں
بدل گیاں میریاں تقدیراں
دل نوں درد اکھاں نوں رونا
دھو چھڈیا مرشد نے دھونا
مک گئی میری ہر مجبوری
جگ نے مینوں کہیا ظہوری

Marfat.com

یوں تو سارے نبی محترم ہیں مگر سرورِ انبیاؐ تیری کیا بات ہے
رحمتِ دو جہاں اک تری ذات ہے اے حبیبِ خدا تیری کیا بات ہے

روحِ کون و مکاں پہ نکھار آ گیا رُوحِ انسانیت کو قرار آ گیا
مرحبا مرحبا ہر کسی نے کہا' آمدِ مصطفیٰؐ تیری کیا بات ہے

حضرتِ آمنہؓ کے دُلارے نبیؐ' غمزدہ اُمتوں کے سہارے نبیؐ
روزِ محشر کہے گی یہ خلقِ خدا' سب کے مشکل کشا تیری کیا بات ہے

چار سو رحمتوں کی گھٹا چھا گئی' باغِ عالم میں فصلِ بہار آ گئی
دل کا غنچہ کھلا' اسمِ اعظم ملا' ذکرِ صلِ علےٰ تیری کیا بات ہے

رحمتِ دو جہاں کا خزینہ ملے' جب گلے سے ہوائے مدینہ ملے
عرشیوں کی ندا' فرشیوں کی صدا' اے درِ مصطفیٰؐ تیری کیا بات ہے

آرزو تھی جو دل کی وہ پوری ہوئی' روضۂ مصطفیٰؐ کی حضوری ہوئی
ہر جگہ پہ ظہوریؔ ظہوری ہوئی' اے نبیؐ کے گدا تیری کیا بات ہے